فرمان آخری نبی ﷺ
جس شخص پر بیٹیوں کی پرورش کی ذمہ داری آجائے
اور وہ ان کے ساتھ اچھا سلوک کرے
تو وہ اس کے لیے جہنم سے رکاوٹ بن جاتی ہیں
(مسلم، ص1085، حدیث: 6693)
آج کی بات
والدین آپ کی بخشش کا ذریعہ ہیں
ان کی قدر کریں

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویریں ہمیں Email کریں

Titas® FOOTWEAR

Pages:12 ●267 :شارہ ●12 :جلد ● KOLKATA ● Monday, 6th October, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۱۳ ربیع الآخر ۱۴۴۷ھ ● سوموار، ۶ / اکتوبر ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

شمالی بنگال میں قدرت کا قہر، 3 بچے سمیت 24 ہلاک

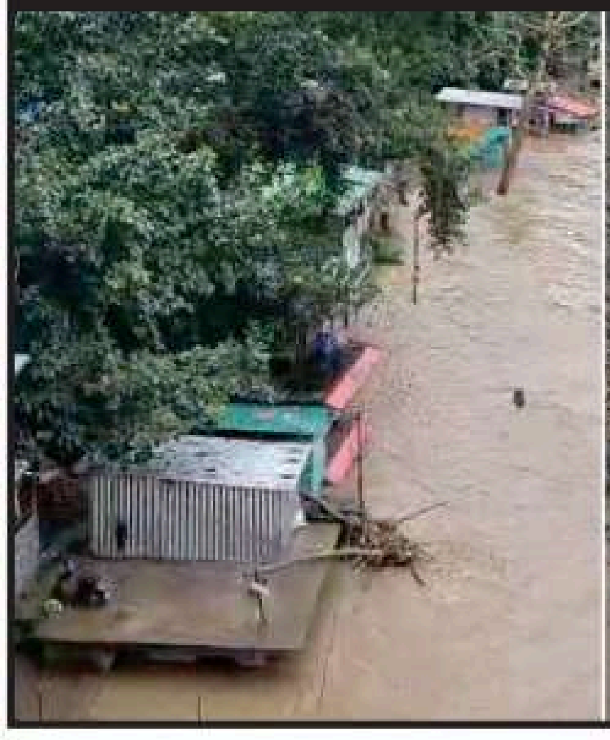

کولکاتا، 5 اکتوبر: قدرت کا قہر عملی طور پر شمالی بنگال کو تباہ کر رہا ہے۔ وہیں، مسلسل بارش نے بھوٹان کی پہاڑیوں سے بارش کا پانی نیچے آنے سے سیلابی صورتحال پیدا کر دی ہے۔ علی پور دوار، کوچ بہار اور جلپائی گوڑی اضلاع کے وسیع علاقے سیلاب کی زد میں ہیں۔ اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ گزشتہ 12 گھنٹوں میں 300 ملی میٹر بارش ہوئی ہے۔ اب تک 24 افراد کی ہلاکت کی اطلاع ہے۔ سیاح سفر کے دوران خوف کے عالم میں دن گزار رہے ہیں۔ پہاڑی سڑکوں پر مٹی کے تودے گرنے سے سڑکوں کا رابطہ منقطع ہو گیا ہے۔ پہاڑ اور میدان الگ تھلگ ہیں۔ دارجلنگ میں کم از کم چار لوگوں کے ہلاک ہونے کی اطلاع ہے۔ انتظامیہ کو خدشہ ہے کہ یہ تعداد بڑھ جائے گی۔ اس صورتحال پر نظر رکھنے اور سیاحوں کی مدد کے لیے نبنا میں 24 گھنٹے کا کنٹرول روم کھولا گیا ہے۔ دارجلنگ پولیس نے ایک ہیلپ لائن نمبر بھی شروع کیا ہے۔ نبنا ذرائع کے مطابق شمالی بنگال میں آفت کی وجہ سے پھنسے ہوئے لوگوں کے لیے 24X7 کنٹرول روم کھول دیا گیا ہے۔ نیز، نبانا ہر وقت شمالی بنگال کی صورتحال پر چوکس نظر رکھے ہوئے ہے۔ چیف سکریٹری منوج پنت نے ضلع مجسٹریٹوں سے بات کی ہے اور اس کے بارے میں دریافت کیا ہے۔ آفت سے نمٹنے کے لیے ضروری اقدامات تجویز کیے جا رہے ہیں۔ پیر کو وزیر اعلیٰ خود وہاں جائیں گے۔ انہوں نے اس حوالے سے ایکس ہینڈل پر پوسٹ بھی کیا ہے۔ ابھیشیک بنرجی بھی شمالی بنگال میں تباہی سے نمٹنے کے لیے اقدامات کر رہے ہیں۔ ترنمول کے آل انڈیا جنرل سکریٹری نے پارٹی کارکنوں اور شمالی بنگال کے مقامی لیڈروں کو X ہینڈل پر پوسٹ لگا کر اس مشکل

.........باقی صفحہ 04 پر

درگا پوجا کے موقع پر وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی پوجا کے اختتام پر ریڈ روڈ میں مورتی کارنیول کا اہتمام کرتی ہیں اور بہترین پنڈال اور مورتی تیار کرنے والوں کو حسب موافق انعامات سے نوازتی ہیں اور ساتھ ہی ساتھ امن وامان اور بھائی چارے کا پیغام بھی دیتی ہیں.........(فوٹو: پرابیر بھٹاچاریہ)

نیپال میں مٹی کے تودے کھسکنے کے سبب 14 افراد ہلاک، آٹھ لاپتہ

کاٹھمنڈو، 5 اکتوبر (یو این آئی) نیپال میں بارش کے باعث مختلف علاقوں میں مٹی کے تودے کھسکنے کے واقعات میں 14 افراد ہلاک ہو گئے ہیں، جبکہ آٹھ دیگر لاپتہ ہیں۔ نیپال پولیس کے ترجمان بینود گھمیری کے مطابق، "ایلم ضلع میں مٹی کے تودے کھسکنے کے الگ الگ واقعات میں 14 افراد کی موت ہو گئی ہے، جبکہ چار دیگر لاپتہ ہیں۔ اسی طرح، ضلع رسوا میں سیلاب کے دوران چار کوہ پیما لاپتہ ہو گئے۔" گھمیری نے مزید بتایا کہ ایلم میں مرنے والوں میں چھ افراد ایک ہی کنبے کے تھے، جبکہ پانچ دوسرے کنبے سے تعلق رکھتے تھے۔ جمعہ کے روز سے جاری مسلسل بارش نے نیپال کے بیشتر علاقوں میں روزمرہ زندگی کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ مٹی کے تودے کھسکنے اور سیلاب جیسی صورتحال کے سبب

.........باقی صفحہ 04 پر

باپ کے قتل کا بدلہ 14 سال بعد بیٹے نے گولی مار کر لیا
اتر پردیش کے منگلورا گاؤں میں سنسنی خیز واقعہ پیش آیا

اتر پردیش، 5 اکتوبر: بیٹے نے 14 سال قبل اپنے والد کے 'قتل' کا بدلہ قاتل کو گولی مار کر ہلاک کر کے لے لیا۔ اتر پردیش کے منگلورا گاؤں میں ایک سنسنی خیز واقعہ پیش آیا ہے۔ اس واقعہ کو لے کر کافی سنسنی پھیل گئی ہے۔ ملزم راہل واقعہ کے بعد سے فرار ہے۔ حالانکہ پولس نے ملزم کی تلاش شروع کر دی ہے۔ اس کے گھر کے پاس

.........باقی صفحہ 04 پر

رہنما نے رقاصاؤں پر لٹائے نوٹ، منع کرنے پر پستول دکھا کر دی گولی مارنے کی دھمکی

نئی دہلی 5 اکتوبر: 'سیاں بھئے کوتوال تو ڈر کاہے کا' والی کہاوت پر عمل کرتے ہوئے بی جے وائی ایم رہنما نے رام لیلا پروگرام کے اسٹیج پر رقاصاؤں پر خوب نوٹ لٹائے۔ اتنا ہی نہیں منتظمین کے منع کرنے پر انہوں نے پستول تان دی اور جان سے مارنے کی دھمکی دیتے ہوئے کیمرے میں قید ہو گئے۔ معاملہ اتر پردیش کی اقتصادی راجدھانی کانپور کا ہے جہاں بی جے پی کے بھارتیہ جنتا یووا مورچہ (بی جے وائی ایم) کے ایک رہنما کی طرف سے بھرے مجمع میں غنڈہ گردی کا مظاہرہ کیا گیا۔ یہاں چل رہی رقاصاؤں پر روپے لٹانے اور مخالفت کرنے پر پستول دکھا کر جان سے مارنے کی دھمکی دینے کے الزام میں پولیس نے امتیش شکلا کو گرفتار کیا ہے۔ اس پورے واقعے کی 52 سیکنڈ کی ویڈیو سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو گئی تھی، جس کے بعد پولیس نے فوری کارروائی کی۔ کانپور کے چھنڈی تھانہ علاقے کے بھوتی گاؤں میں رام لیلا کا پروگرام چل رہا تھا۔ اس میں بی جے پی یووا مورچہ سے وابستہ امتیش شکلا پہنچے تھے۔ خبروں مطابق سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہے ویڈیو کے مطابق اسٹیج پر پروگرام کے دوران امتیش شکلا نے اداکاروں اور ڈانس کر رہی رقاصاؤں پر کھلے عام روپے لٹانا شروع کر دیے۔ جب رام لیلا کمیٹی کے ارکان اور منتظمین نے امتیش شکلا کے روپے لٹانے پر اعتراض کیا تو وہ مشتعل ہو گئے۔ بات بڑھنے پر بی جے وائی ایم رہنما نے اپنی کمر سے پستول نکال کر کمیٹی کے ایک رکن کے پیٹ پر لگا دی۔ وائرل ہونے والی ویڈیو میں واضح طور پر دیکھا جا سکتا ہے کہ ملزم لیڈر کمیٹی ارکان کو دھمکیاں دے رہا ہے اور "چیٹ سے گولی مار دوں گا، کوئی بچا نہیں پائے گا" کہتے ہوئے چلا رہا ہے۔ اس واردات سے رام لیلا دیکھنے آئے لوگوں میں افراتفری مچ گئی اور وہاں موجود لوگ دہشت میں آ گئے۔ اس واقعے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوتے ہی پولیس انتظامیہ حرکت میں آ گئی۔ پولیس نے فوری طور پر واقعہ کا نوٹس لے لیا۔ خبروں کے مطابق پولیس نے چھاپہ مار کر امتیش شکلا کو پستول سمیت گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق ملزم سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے اور اس معاملے میں مزید قانونی کارروائی کی جا رہی ہے۔

زم زم ٹور (اینڈ ٹراویلس)
گورنمنٹ رجسٹرڈ نمبر (20034-121001)
ہیڈ آفس گوڑیا بوڑال، کولکاتا 700103-
پوسٹ: حافظ انور حسین
موبائل: 7699537224
مبارک رمضان مہینے کا بکنگ چل رہا ہے
کم خرچ پر اونچے معیار کی خدمت پہنچانا ہمارا ہدف ہے
ہم لوگوں کی خدمات:
★ سبھی عمرہ و زیارت تجربہ کار گائیڈ کے ذریعہ کروایا جاتا ہے
★ مکہ مدینہ ہوٹلوں کے خوب قریب رہنے کا انتظام
★ بوفے کے ذریعہ تین وقت کا بنگالی کھانا
★ طائف، بدر واحد وغیرہ زیارت کا بندوبست ہوں گے، انشاء اللہ
17 سے 19 دنوں کا گرین پیکیج -/90,000 روپے
(محض -/10,000 ہزار روپے سے بکنگ کروائیں، باقی روپے ہوائی جہاز ٹکٹ پانے کے وقت)
اگست 2025 سے 2026 حج تک ہر ماہ بکنگ چل رہی ہیں، جلد ہی رابطہ کریں۔
ZAM ZAM TOURS & TRAVELS
Prop. Hafez Anowar Hossain Saheb
Head Office : GariaBoral, Kolkata-700103
7699537224 | 6289437011

درگا پوجا کے بعد ہر سال کی طرح امسال بھی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی طرف سے شاندار کارنیوال کا اہتمام ریڈ روڈ میں ہوا

مسلسل بارش سے پہاڑ تباہ! وزیر اعلیٰ کا شمالی بنگال کا دورہ آج

کولکاتا:5 اکتوبر(عوامی نیوز سروس) شمالی بنگال مسلسل بارش سے تباہ ہو رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے کل پیر کو شمالی بنگال کا دورہ کریں گی۔ چیف سکریٹری منوج پنت بھی ان کے ساتھ ہوں گے۔ وہ دوپہر 3 بجے تک شمالی بنگال پہنچ جائیں گی۔ یہ بات انہوں نے خود ایک میڈیا رپورٹ میں کہی۔ وہ پہلے ہی شمالی بنگال کے ڈی ایم کے ساتھ ورچوئل میٹنگ کر چکی ہیں۔ انہوں نے ضروری ہدایات دی ہیں۔ شمالی بنگال میں ہفتہ کو رات بھر موسلا دھار بارش ہوئی ہے۔ کئی مقامات پر لینڈ سلائیڈنگ بھی ہوئی ہے۔ متعدد افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ کئی سڑکیں بند ہیں۔ وسیع علاقے پانی میں ڈوب گئے ہیں۔ سیاح ہوٹلوں میں پھنسے ہوئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اس صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔ وہ حالات پر نظر رکھی ہوئی ہیں۔ انہوں نے ہفتہ کو شمالی اضلاع کے ڈی ایم سے میٹنگ کی۔ انہوں نے کئی ہدایات دی ہیں۔ ریاست کے انتظامی سربراہ نے سیاحوں کو ہوٹلوں سے باہر نکلنے سے منع کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریسکیو ٹیم بھیج دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرنے والوں کے گھر والوں کو مالی امداد اور ملازمتیں فراہم کی جائیں گی۔ ہفتہ کو ایک میڈیا آؤٹ لیٹ کو دیے گئے ایک انٹرویو میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کہا، "یہ ایک آفت ہے، ہر کسی کو آفت میں آپ کے شانہ بشانہ ہونا چاہیے۔ کل، میں اور سی ایس (چیف سکریٹری) شمالی بنگال جا رہے ہیں۔ مجھے امید ہے کہ 3 بجے تک وہاں پہنچ جاؤں گی۔"

وزیر اعلیٰ نے سوشل میڈیا پر تباہی کے بارے میں پوسٹ کیا۔ انہوں نے مرنے والوں کے اہل خانہ سے تعزیت اور صورتحال پر اپنی تشویش کا اظہار کیا۔ ممتا بنرجی نے لکھا، "گزشتہ رات کے آخری چند گھنٹوں میں ہونے والی شدید بارش اور باہر سے ہماری ریاست میں ندیوں کے پانی کی سطح بڑھنے کی وجہ سے شمالی بنگال اور جنوبی بنگال کے کئی علاقے زیر آب آ گئے ہیں۔ میں بہت پریشان ہوں۔" انہوں نے یہ بھی لکھا، "آفت کے نتیجے میں ہم نے کچھ بہن بھائیوں کو کھو دیا ہے۔ میں مرنے والوں کے اہل خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کرتی ہوں۔ خاندانوں کو ہر قسم کی مدد فراہم کی جائے گی۔" انہوں نے کہا کہ وہ صورتحال پر نظر رکھے ہوئی ہیں۔

تیستا، مہانند، جلدھاکا، تورسا بارش کی وجہ سے سیلاب کی زد میں ہیں۔ سیلابی صورتحال پیدا ہو گئی ہے۔ کالمپونگ میں تیستا بازار ندی کے پانی میں ڈوب گیا ہے۔ وہاں کے مکینوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کرنے کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ مرک اور سلی گڑی کو جوڑنے والے ڈوڈیا کے پل کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ تیستا کے پانی سے 29 میل کے علاقے میں بہت سے کنارے بہہ گئے ہیں۔ دارجلنگ-سلی گڑی ہل کارٹ روڈ کو دلارام میں بلاک کر دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ سلی گڑی کے پل پھجار میں بند ٹوٹ گیا ہے اور پانی داخل ہو گیا ہے اور ایک وسیع علاقے میں سیلاب آ گیا ہے۔ پھولباری میں مہانندا ندی نے خوفناک شکل اختیار کر لی ہے۔ نیپال کی سرحد سے ملحقہ ندی نالوں میں طغیانی آ گئی ہے۔ مجموعی طور پر شمالی بنگال قدرت کے قہر کی زد میں ہے۔

دوسری طرف ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ ترنمول آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھشیک بنرجی نے شمالی بنگال میں پارٹی کارکنوں اور مقامی لیڈروں کو سڑک پر رہنے کا حکم دیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ وہ آفات کے وقت لوگوں کی مدد کریں گے۔

حیّ علی الصّلاۃ
الصّلاۃ خیرٌ من النّوم
(اول وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
06 اکتوبر 2025

فجر	4 بج 09 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج 29 منٹ
ظہر	11 بج 25 منٹ
عصر	3 بج 42 منٹ
مغرب	5 بج 28 منٹ
عشاء	6 بج 35 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

قدرتی آفات سے پریشان شمالی بنگال، اپوزیشن نے ایک ساتھ کھڑے ہونے اور 'سیاست' کو ایک طرف رکھنے کا دیا پیغام

کولکاتا: 5 اکتوبر(عوامی نیوز سروس) مسلسل بارش کی وجہ سے شمالی بنگال افراتفری کا شکار ہے۔ شمالی بنگال میں سنیچر کی رات ہونے والی موسلا دھار بارش کی وجہ سے کئی مقامات پر لینڈ سلائیڈنگ ہوئی ہے۔ متعدد افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ کئی سڑکیں بند ہیں۔ وسیع علاقے پانی میں ڈوب گئے ہیں۔ سیاح ہوٹلوں میں پھنسے ہوئے ہیں۔

وزیر اعلیٰ صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ اس صورتحال میں پردیش کانگریس کے صدر سبھانکر سرکار نے 'سیاست' کو ایک طرف رکھ کر مل کر کام کرنے کا پیغام دیا ہے۔ اسی طرح بی جے پی کے ریاستی صدر شمک بھٹاچاریہ نے اس آفت میں لوگوں کے ساتھ کھڑے ہونے کا پیغام دیا ہے۔

ایک بیان میں، کانگریس صدر نے کہا، 'ہم شمالی بنگال میں تباہ کن قدرتی آفت کے بارے میں فکر مند ہیں۔ بہت زیادہ جانی اور مالی نقصان ہوا ہے۔ ہم نے شمالی بنگال کی تمام ضلعی کانگریس کمیٹیوں کے صدور کو پہلے ہی ہدایات بھیج دی ہیں کہ ہمیں اپنی پوری صلاحیت کے مطابق متاثرین کے ساتھ کھڑا ہونا چاہیے۔' انہوں نے انتظامیہ کو خبردار کرتے ہوئے کہا کہ 'انتظامیہ کو ہمارا پیغام ہے کہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ امداد کی تقسیم میں کسی قسم کی جانبداری نہ ہو۔ ہم مقامی کانگریس قیادت سے بھی کہہ رہے ہیں کہ وہ انتظامیہ کے ساتھ ہر وقت رابطے میں رہیں۔' تاہم انہوں نے اس وقت 'سیاست' سے اوپر اٹھ کر عوام کے ساتھ کھڑے ہونے کا پیغام دیا ہے۔ سبھانکر نے کہا، 'ہم اس آفت کے دوران سیاست نہیں کرنا چاہتے۔ لیکن اگر عوام میں احساس محرومی ہے، ریلیف پر دھڑے بندی ہے تو ہم اس سے سیاسی طور پر نمٹیں گے۔

دوسری طرف، بی جے پی کے ریاستی صدر شمک بھٹاچاریہ نے اپنے ایکس ہینڈل پر ایک پوسٹ میں کہا، 'دارجلنگ اور کالمپونگ کی پہاڑیوں میں ہفتہ کی شام سے مسلسل بارش سے تباہی ہوئی ہے۔ یکے بعد دیگرے لینڈ سلائیڈنگ سے کئی سڑکیں بند ہو گئیں، تیستا کا پانی قومی شاہراہ تک چڑھ گیا۔ اب تک کم از کم 17 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔' وزیر اعظم کے پیغام کا حوالہ دیتے ہوئے، شمک نے کہا، 'محترم وزیر اعظم نریندر مودی جی نے شمالی بنگال کی اس خوفناک صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اور یقین دلایا ہے کہ مرکزی حکومت پوری طرح سے ریاست کے لوگوں کے ساتھ ہے۔' لوگوں کے ساتھ کھڑے ہونے کا پیغام دیتے ہوئے، شمک نے کہا، 'ہم اس مشکل وقت میں شمالی بنگال کے لوگوں کے ساتھ یکجہتی کے ساتھ کھڑے ہیں۔ بھوٹان میں شدید بارشوں کی وجہ سے صورتحال مزید پیچیدہ ہو گئی ہے۔ یہ آفت ہم سب کی ہے، یہ غم ہم سب کا ہے۔ لیکن ہم شکست قبول نہیں کریں گے۔' انہوں نے پارٹی کارکنوں کو عوام کے ساتھ کھڑے ہونے کا حکم دیا ہے۔ انہوں نے ایکس ہینڈل میں لکھا، 'پارٹی کے ہر کارکن اور خیر خواہ کو کال - لوگوں کے ساتھ کھڑے ہوں، مدد کا ہاتھ بڑھائیں۔'

سی پی آئی ایم لیڈر محمد سلیم کی آواز میں بھی یہی لہجہ سنائی دیا۔ انہوں نے مرکزی اور ریاستی حکومتوں سے بیک وقت اس آفت سے نمٹنے کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے ایکس ہینڈل پوسٹ میں شمالی بنگال میں سیلاب میں اپنی جانیں گنوانے والے تمام افراد کے اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس آفت کے دوران ریڈ رضا کار امدادی کاموں میں کود پڑے ہیں۔ انہوں نے سبھی سے شمالی بنگال کے لوگوں کے ساتھ کھڑے ہونے کی اپیل کی ہے۔

وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی پیر کو شمالی بنگال جا رہی ہیں۔ چیف سکریٹری منوج پنت بھی ان کے ساتھ ہوں گے۔ وہ دوپہر 3 بجے تک شمالی بنگال پہنچ جائیں گی۔ یہ بات انہوں نے خود ایک میڈیا رپورٹ میں کہی۔ وہ پہلے ہی شمالی بنگال کے ڈی ایم کے ساتھ ورچوئل میٹنگ کر چکی ہیں۔ اس نے ضروری ہدایات دی ہیں۔ ریاست کے انتظامی سربراہ نے سیاحوں کے ہوٹلوں سے باہر نکلنے پر پابندی لگا دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریسکیو ٹیم بھیج دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جن لوگوں کے گھر تباہ ہوئے اور جاں بحق ہوئے ان کے لواحقین کو مالی امداد اور ملازمتیں فراہم کی جائیں گی۔ ہفتہ کو ایک میڈیا آؤٹ لیٹ کو دیے گئے ایک انٹرویو میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کہا، "یہ ایک آفت ہے، ہر کسی کو آفت میں آپ کے شانہ بشانہ ہونا چاہیے۔ کل، میں اور سی ایس (چیف سکریٹری) شمالی بنگال جا رہے ہیں۔ مجھے امید ہے کہ 3 بجے تک وہاں پہنچ جاؤں گی۔"

42 نمبر وارڈ کے کونسلر مہیش شرما کی جانب سے سلائی مشین کی تقسیم، ست نارائن پارک کے پاس ہوا جس میں جیوتی شرما، سنیل دکشت، انیلا خان، علی حسین سونو شکتی سنگھ، شاداب خان، محمد سرفراز، شنکر دھڑ، چمن شرما وغیرہ موجود تھے (ساجد پرویز)

جوئے گرام سوشل ویلفیئر سوسائٹی کے 13 ویں یوم تاسیس پر ایمبولینس کا افتتاح کیا گیا

جنوبی 24 پرگنہ: 5 اکتوبر، جوئے گرام سوشل ویلفیئر سوسائٹی کے 13 ویں یوم تاسیس کے موقع پر آج صبح 10 بجے سبرندیپ آشرم میں ایمبولینس ڈونر شری دیوش منڈل نے ہنگل گنج ودھان سبھا کے ایم ایل اے شری دیوش منڈل کے تعاون سے علاقے کے لوگوں کے لیے ایمبولینس کا افتتاح کیا۔ سماجی تنظیم کا یوم پیدائش حسن آباد پنچایت سمیتی کے صدر امیر الاسلام مہاسوئے نے منایا۔ شمالی 24 پرگنہ ضلع پریشد کے محکمہ اطفال، خواتین، راحت اور سماجی بہبود کی سربراہ محترمہ جہانارا بی بی مہاسوئے نے جوئے گرام سوشل ویلفیئر سوسائٹی کے تمام ممبران اور ممبران کے ساتھ مل کر اتم گائین نامی شخص کے بیٹے کے گردے کی بیماری کے علاج کے لیے 10000 روپے کا چیک پیش کیا۔ اس کیمپ میں بشیرہاٹ ضلع اسپتال کے ڈپٹی چیف میڈیکل آفیسر شیامل بسواس موجود تھے۔ باراسات جج کورٹ سے شریف الف منڈل پیش ہوئے۔ اس یوم تاسیس پر مارواڑی ریلیف سوسائٹی نے آنکھوں کے مفت ٹیسٹ اور چشمے تقسیم کیے، عام بیماریوں کا علاج کیا اور ادویات تقسیم کیں۔ بشیرہاٹ ہسپتال سے فزیوتھراپی کا ڈاکٹر آیا، اور درد کا ڈاکٹر بابورا آیا۔ پورے پروگرام کی نظامت سوسائٹی کے بانی عارف الاسلام منڈل اور افسر غازی مہاسوئے نے کی۔

☆☆

بہرام پور میں بندوقوں اور کارتوسوں کے ساتھ 3 بدنام زمانہ مجرم گرفتار

بہرام پور: 5 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) بہرامپور میں بڑی تعداد میں اسلحہ، نقلی نوٹوں کے ساتھ تین مجرم گرفتار ہوئے ہیں۔ بہرام پور تھانہ پولس نے درگا پوجا ختم ہونے کے بعد ایک مہم چلا کر بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ ابتدائی ذرائع کے مطابق یہ ہتھیار بہار کے مونگیر سے لائے گئے تھے۔ پولس کا کہنا ہے کہ گرفتار افراد کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ کی جائے گی۔ آج اتوار کی صبح مجرموں کو گرفتار کر لیا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ تین مجرموں کے نام جہابول منڈل، مکل منڈل اور حقدار شیخ ہیں۔ پولس کو خفیہ ذرائع سے اطلاع ملنے کے بعد یہ مہم شروع کی گئی۔ تینوں بہرام پور بس اسٹینڈ کے پاس کھڑے تھے۔ پولس نے جا کر انہیں پکڑ لیا۔ تلاشی کے دوران ان کے قبضے سے اسلحہ، گولیاں اور رقم برآمد ہوئی ہیں۔ اس کے بعد تینوں کو گرفتار کر کے بہرام پور تھانے لے جایا گیا۔ ان کے پاس سے 8 آتشیں اسلحہ، 16 میگزین، 8 گولیاں برآمد ہوئیں ہیں۔ اس کے علاوہ ان کے پاس سے 6000 روپے کے جعلی نوٹ بھی برآمد ہوئے ہیں۔ گرفتار تینوں ملزمان کے گھر مرشد آباد میں ہیں۔ حقدار شیخ اس سے قبل جیل میں تھا۔ رہا ہونے کے بعد وہ دوبارہ سماج دشمن سرگرمیوں میں ملوث ہو گیا۔ ابتدائی پوچھ گچھ میں معلوم ہوا کہ بندوق، گولیاں اور میگزین مونگیر سے لائے گئے تھے۔ مرشد آباد ضلع کے ایڈیشنل پولس سپرنٹنڈنٹ ماجد خان نے بتایا کہ تینوں آج صبح بہرام پور بس اسٹینڈ پر آتشیں اسلحہ اور گولیاں دینے کے لیے کھڑے تھے۔ بہرام پور تھانے کی پولس نے خفیہ ذرائع سے اطلاع ملنے پر انہیں گرفتار کر لیا۔ اسلحہ کس کو اسمگل کرنا تھا؟ اور اس گینگ میں کون کون ملوث ہے؟ ان کی تلاش جاری ہے۔ گرفتار افراد کو آج بہرام پور عدالت میں پیش کیا گیا۔ بتایا گیا ہے کہ پولس انہیں حراست میں لیکر ان سے پوچھ گچھ کرے گی۔

گھر میں بیوی اور بیٹے کا مبینہ قتل
پولس مفرور نوجوان کی تلاش سرگرداں

ڈائمنڈ ہاربر: 5 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) گھر اور بالکونی پر خون کے چھینٹے دیکھا گیا جبکہ ماں اور کمسن بیٹے کی خون آلود لاشیں ان کے ہی گھر سے برآمد ہوا ہے۔ مقتولہ کا شوہر واقعے کے بعد سے فرار ہے۔ یہ سنسنی خیز واقعہ جنوبی 24 پرگنہ کے دھولاہٹ تھانے کے چاندی پور علاقے میں پیش آیا ہے۔ جاں بحق ہونے والوں کے نام منورہ بی بی اور اس کا سات سالہ بیٹا انور ہے۔ اس واقعہ سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ خاندان کا گھر جمال پور میں ہے۔ فیروز ہلدار اپنی بیوی منورہ اور انور کے ساتھ ان کے گھر میں رہتا تھا۔ اتوار کی صبح سے گھر سے کسی کی آواز نہیں سنی گئی۔ یہ دیکھ کر پڑوسیوں کو شک ہوا۔ پڑوسی گھر گئے تو چونک گئے۔ انہوں نے گھر اور بالکونی میں خون کے چھینٹے دیکھا۔ جبکہ ماں بیٹے کی خون آلود لاشیں وہاں پڑی نظر آئیں۔ اطلاع ملتے ہی تھانہ دھولاہٹ کی پولس موقع پر پہنچ گئی۔ دونوں لاشوں کو نکال کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ پولس کو شبہ ہے کہ دونوں کو تیز دھار ہتھیاروں سے گلا کاٹ کر قتل کیا گیا ہے۔ جسم پر زخموں کے متعدد نشانات پائے گئے۔ واقعہ کے بعد سے فیروز ہلدار کا پتہ نہیں چل سکا ہے۔ پولس کا ابتدائی اندازہ ہے کہ نوجوان نے اپنی بیوی اور بچے کو قتل کیا اور فرار ہو گیا ہے۔ پولس نے مختلف مقامات پر اس کی تلاش شروع کر دی ہے۔ مندر بازار کے ڈی ایس پی سیر کمار باگ نے بتایا کہ یہ واقعہ سنیچر کی رات کو پیش آیا ہے۔ پولس میں شکایت درج کرائی گئی ہے۔ اس شکایت کی بنیاد پر قتل کا مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ ابتدائی طور پر خیال کیا جا رہا ہے کہ شوہر نے بیوی اور بیٹے کو قتل کر دیا۔ ملزم شوہر فیروز ہلدار مفرور ہے۔ لیکن اس قتل کی وجہ کیا تھی؟ کیا میاں بیوی میں ناچاقی تھی؟ یا میاں بیوی، کوئی غیر ازدواجی تعلقات میں ملوث تھے؟ پولس تمام زاویوں سے تفتیش کر رہی ہے۔ واقعہ کا علم ہوتے ہی علاقے میں کہرام مچ گیا ہے۔

دریا میں مچھلیاں پکڑنے گئے مچھیرے پر مگرمچھ کا حملہ، تقریباً 12 گھنٹے کی تلاش کے بعد لاش ملی

ڈائمنڈ ہاربر: 5 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) دریا میں مچھلیاں پکڑتے ہوئے ایک ماہی گیر پر مگرمچھ نے حملہ کر دیا۔ ماہی گیر کی لاش تقریباً 12 گھنٹے کی تلاش کے بعد نکال لی گئی۔ اس واقعہ کو لے کر جنوبی 24 پرگنہ کے پاتھر پرتما میں زبردست ہنگامہ ہوا۔ پولیس نے لاش کو پہلے ہی برآمد کر کے پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ خاندان کے آنسو بہہ رہے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ متوفی کا نام شنکر باتر ہے۔ ان کی عمر 45 سال ہے۔ وہ داسپور کے شمالی سریندر گنج علاقے، گووردھن پور کوسٹل پولیس اسٹیشن، جی پلاٹ گرام پنچایت، پتھر پرتما بلاک، جنوبی 24 پرگنہ کا رہنے والا ہے۔ خاندانی ذرائع کے مطابق رشتہ دار شنکر باتر کے گھر وجئے منانے آئے تھے۔ لیکن وہ انہیں کیا کھلائیں گے؟ گرم چاول اور دریائی مچھلی۔ شنکر کو مچھلی پکڑنے کے لیے اپنے گھر کے قریب دریائے جگدل میں مچھلیاں پکڑنے جانا تھا۔ ایک موقع پر وہ مچھلی پکڑنے کی کوشش میں جال میں الجھ گیا۔ یہ سوچ کر کہ کوئی بڑی مچھلی جال میں پھنس گئی ہے، وہ گھٹنوں کے بل گرا اور جال کھینچنے لگا۔ چند لمحوں بعد اس کی آنکھیں پھیل گئیں۔ کہاں ہے مچھلی، موت کے پیامبر سے اتنی ملاقاتیں۔ اس سے پہلے کہ اسے معلوم ہوتا، ایک دلہن جو دریا کے کنارے بکری لے کر جا رہی تھی، اس نے شنکر کو ایک مگرمچھ کے ذریعے دریا کے بیچ میں گھسیٹتے ہوئے دیکھا۔ شنکر کے رونے کی آواز سن کر دوسرے ماہی گیر موقع پر پہنچ گئے۔ لیکن اس وقت تک مگرمچھ نے بے بس شنکر کو دبوچ لیا تھا۔ فوری طور پر گووردھن پور کوسٹل پولیس اسٹیشن کو اطلاع دی گئی۔ تھانے کے انچارج کی قیادت میں ایک بڑی پولیس فورس نے لانچوں اور کشتیوں کے ساتھ دریا کی تلاشی لی۔ محکمہ جنگلات کے اہلکار موقع پر پہنچ گئے۔

مٹیابرج کے جی آر ایس ای میں کنٹریکچول لیبر پر تنازعہ
یونینوں اور کمپنی کے درمیان تکرار سے پولس کو مداخلت کرنی پڑی

کولکاتا:5 اکتوبر (عوامی نیوز) مٹیابرج میں واقع مرکزی حکومت کی دفاعی ساز کمپنی گارڈن ریچ شپ بلڈرز اینڈ انجینئرز (جی آر ایس ای) میں کنٹریکچول لیبر کے مسئلے پر نیا تنازعہ کھڑا ہو گیا ہے۔ ایک طرف کنٹریکٹ حاصل کرنے والی کمپنی سونیکو انفراٹیک ہے، تو دوسری جانب آئی این ٹی یو سی اور انٹک لیبر یونینوں کے لیڈران مدمقابل ہیں۔ ذرائع کے مطابق سونیکو انفراٹیک نے حال ہی میں جی آر ایس ای کی جانب سے جاری ہاؤس کیپنگ ٹینڈر میں سخت مقابلے کے بعد کامیابی حاصل کی تھی اور کمپنی کو اب اپنے ورکروں کو اندر داخل کر کے باقاعدہ کام شروع کرنا تھا۔ تاہم، معاملہ اس وقت بگڑ گیا جب یونینوں کے نمائندوں نے کمپنی کے نئے ملازمین کے داخلے کے دوران اعتراضات اور نعرے بازی شروع کر دی، جس کے بعد پولس کو گزرے روز سنیچر کے دن مداخلت کرنی پڑی تاکہ حالات کو قابو میں لایا جا سکے۔ ذرائع کے مطابق آج اتوار ہونے کی وجہ سے اور کل سوموار کے دن لکشمی پوجا کی سرکاری چھٹی ہونے کے سبب معاملہ فی الحال شانت پڑا ہوا ہے، لیکن منگل سے حالات دوبارہ گرم ہونے کے امکانات ظاہر کیے جا رہے ہیں۔ اس تعلق سے ساؤتھ چوبیس پرگنہ کانگریس کے صدر اور جی آر ایس ای انٹک کے روح رواں محمد مختار نے عوامی نیوز سے گفتگو میں کہا یہ تنازعہ ہمارا ذاتی نہیں بلکہ ورکروں کے مفاد کی لڑائی ہے۔ ہماری مانگ صرف اتنی ہے کہ جتنے لوگ پہلے سے اس کام سے جڑی کمپنی کے تحت کام کر رہے تھے انہیں برقرار رکھا جائے اور انہیں مرکزی و ریاستی حکومت کے طے شدہ معاوضے اور سہولیات دی جائیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جی آر ایس ای میں تقریباً 125 کنٹریکٹرز کام کرتے ہیں جن میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو ورکروں کا استحصال کرتے ہیں۔ بعض کنٹریکٹرز ورکروں سے کاغذات پر روزانہ 811 روپے کے ویج پر دستخط کرواتے ہیں مگر حقیقت میں انہیں صرف 400 سے 500 روپے دے کر نپٹا دیتے ہیں اور ان کا نہ تو پی ایف کی رقم ادا کرتے ہیں اور نہ ہی انہیں ایس ائی جیسی میڈیکل کی اہم سہولت مہیا کراتے ہیں۔ یہ سراسر زیادتی ہے اور ہم اس کے خلاف آواز اٹھا رہے ہیں۔ اگر نئی کمپنی اصول کے مطابق کام کرے تو ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہوگا۔ دوسری جانب، سونیکو انفراٹیک کے مینیجنگ ڈائریکٹر اعجاز علی خان نے عوامی نیوز کو بتایا کہ مجھے سمجھ نہیں آ رہا کہ تنازعہ کی وجہ کیا ہے، کیونکہ یونینوں کی جو مانگ تھی، وہ ہم پہلے ہی پوری کر چکے ہیں۔ پرانی کمپنی کے زیادہ تر ورکروں کو ہم نے اپنی کمپنی میں شامل کیا ہے اور جی آر ایس ای کے آرڈر کے مطابق یکم اکتوبر سے کام بھی شروع کر دیا گیا ہے۔ کئی ورکروں کے گیٹ پاس بھی بنوا دیے گئے ہیں، پھر بھی اس طرح کا ہنگامہ سمجھ سے بالاتر ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ خود مقامی ہیں اور علاقے کے ورکروں کے حالات زندگی سے بخوبی واقف ہیں۔ جتنا رخنہ پیدا ہوگا اس کا براہ راست اثر انہی غریب ورکروں کی روزی پر پڑے گا۔ ہم مرکزی اور ریاستی حکومت کی طے شدہ ورکرز پالیسی کے مطابق کام کر رہے ہیں، اس لیے کسی کی حق تلفی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اعجاز علی خان نے یقین ظاہر کیا کہ جو بھی غلط فہمی پیدا ہوئی ہے اسے جلد ہی باہمی بات چیت کے ذریعے دور کر لیا جائے گا۔ ادھر گارڈن ریچ شپ بلڈرز انجینئرنگ کمپنی کے آئی این ٹی یو سی کنٹریکچول لیبر یونین کے جنرل سکریٹری شمیم انصاری سے اس تعلق سے بات کرنے کی کئی بار کوشش کی گئی لیکن ان سے رابطہ قائم نہیں ہو سکا۔

شاردیہ اتسو کو یادگار بنانے کیلئے "
ہوڑہ / ہگلی میں " درگا کارنیوال " کا جشن

ہوڑہ:5 اکتوبر (محمد شعیب عالم) ریاست میں ممتا بنرجی کی حکومت قائم ہونے کے بعد سے لگاتار درگا پوجا کے اختتام کے بعد " درگا کارنیوال " منعقد کیا جاتا ہے۔ یہ ایک طرح کا منفرد جشن ہے جہاں بہترین درگا کی مورتی وسرجن کے طور پر منایا جاتا ہے۔ درگا پوجا کو یادگار بنانے کے مقصد سے یہ تقریب منعقد کی جاتی ہے جہاں ضلع، انتظامیہ ریاست، ملک، بیرون ملک کے مہمانوں کے سامنے رقص، کارنامے پیش کئے جاتے ہیں۔ بالکل منفرد انداز میں جسے دیکھ کر یقیناً درگا پوجا یادگار بن جاتا ہے۔ ہر سال کی طرح اس سال بھی یہ درگا کارنیوال ایک طرف ہوڑہ فارشور روڈ پر ہوڑہ ضلع انتظامیہ کی جانب سے منعقد کی گئی جس میں ڈی ایم دیپا پریا، پولیس کمشنر پروین کمار ترپاٹھی، ایم پی پرسون بنرجی، ایم ایل اے و وزیر اروپ رائے اور دیگر لطف اندوز ہوتے دکھائی دیے۔ وہیں دوسری جانب ہگلی ضلع کے شیرامپور مہیش کے اسنان پیڑھی میدان جی ٹی روڈ سے برتلہ تک درگا کارنیوال نکالا گیا۔ جس میں ایم پی کلیان بنرجی سے لیکر پولیس کمشنر امیت پی جوگی، ڈی ایم مکتا آریہ اور دیگر انتظامیہ موجود تھے۔

پوجا کے موقع پر کپڑے خریدنے کیلئے ٹوٹو ڈرائیور کا قتل

بہرام پور:5 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) پوجا کے موقع پر نئے کپڑے خریدنے کے لئے پیسے نہیں تھے۔ پیسے اکٹھے کرنے کے طریقے سے اندازہ نہ ہونے پر ایک نوجوان پر ٹوٹو ڈرائیور کو قتل کرنے کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ قتل کے بعد ملزم نے ٹوٹو کی بیٹریاں بیچ کر کپڑے خریدنے کے لیے رقم اکٹھی کی تھی۔ ملزم سجل باجرا پولس کے جال میں پھنس گیا۔ یہ دردناک واقعہ بہرام پور تھانہ کے کڈباپور علاقے میں پیش آیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ متوفی کا نام علیم شیخ ہے۔ 27 ستمبر کو یعنی پنچمی کے دن ٹوٹو ڈرائیور جوک دولت آباد کا رہنے والا تھا، اپنے ٹوٹو کے ساتھ بہرام پور گیا تھا۔ اسی دوران گرفتار سجل رقم بٹورنے کے لیے بیتاب ہو گیا۔ پنچمی کی رات چاپور کی رہنے والا سجل باجرا بہرام پور گئی اور علیم کا ٹوٹو کرایہ پر لیا۔ پھر اچانک اس نے قتل کا منصوبہ بنایا۔ پولس ذرائع کے مطابق اس نے باتھ روم جانے کے بہانے ٹوٹو کو سڑک کے بیچوں بیچ روک لیا۔ وہاں ٹوٹو ڈرائیور کو مبینہ طور پر مارا پیٹا گیا۔ پولس کا دعویٰ ہے کہ سجل حاجرا علیم کو پانی میں ڈوب کر ہلاک کر دیا۔ اس کے بعد اس نے ٹوٹو کی بیٹری چوری کی اور ایک وین ڈرائیور کو بلا کر دوسرے شخص کو 10 ہزار روپے میں بیچ دیا۔ واقعے کے دو دن بعد پولس نے ٹوٹو ڈرائیور کی لاش برآمد کر لی۔ پوسٹ مارٹم کے بعد پولس کو پتہ چلا کہ ٹوٹو ڈرائیور کا قتل ہوا ہے۔ تفتیش کے بعد پولس نے سی سی ٹی وی فوٹیج اکٹھی کی اور ملزم سجل باجرا، وین ڈرائیور اور دو دیگر کو چوری کی بیٹری خریدنے کے الزام میں گرفتار کر لیا۔ تفتیش کاروں کا دعویٰ ہے کہ گرفتار سجل نے دوران تفتیش قتل کا اعتراف کر لیا ہے۔

درگا پوجا کارنیول میں شاندار پریڈ
بنگال کی ثقافت اور فنکاری کا جشن

کولکاتا ،5/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) تخلیقی صلاحیتوں کے شاندار مظاہرے میں، کولکاتا اور اس کے پڑوس سے تقریباً 100 ایوارڈ یافتہ درگا پوجا کمیٹیوں نے دو دن بعد درگا پوجا کارنیول کی وجہ سے اتوار کو مشہور ریڈ روڈ پر سجے ہوئے ٹیبلکس

پوجا کارنیول کا اہتمام ریاستی حکومت نے شہر کے بھرپور ورثے اور اس کے عالمی شہرت یافتہ پنڈالوں کے پیچھے کاریگری کو ظاہر کرنے کے لیے کیا ہے۔ کارنیول گزشتہ 10 برسوں میں ملکی اور بین الاقوامی سیاحوں کو اپنی طرف متوجہ کر رہا ہے، سوائے 2020-21 کے

اور اپنے فنکارانہ طریقے سے تیار کردہ بتوں کی پریڈ کی۔ واضح ہو کہ درگا جب Covid-19 کی وبا نے دنیا کو اپنی لپیٹ میں لے لیا تھا۔

قدرتی آفات کے مدنظر نبانہ میں کنٹرول روم کھولا گیا

کولکاتا،5/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) قدرت کا قہر شمالی بنگال کو عملی طور پر تباہ کر رہا ہے۔ وہیں مسلسل بارش نے بھوٹان کی پہاڑیوں سے بارش کا پانی بہہ آنے سے سیلابی صورتحال پیدا کر دی ہے۔ علی پوردوار، کوچ بہار، جلپائی گوڑی اضلاع کے وسیع علاقے سیلاب کی زد میں ہیں۔ اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ گزشتہ 12 گھنٹوں میں 300 ملی میٹر بارش ہوئی ہے۔ سیاح سفر کے دوران خوف کے عالم میں دن گزار رہے ہیں۔ سڑکوں پر لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے سڑکوں کا رابطہ بند ہو گیا ہے۔ پہاڑ اور میدان الگ تھلگ ہیں۔ اس صورتحال میں سیاحوں کی نگرانی اور مدد کے لیے نبانہ میں 24 گھنٹے کا کنٹرول روم کھولا گیا ہے۔ نبانہ ذرائع کے مطابق شمالی بنگال میں آفت کی وجہ سے پھنسے ہوئے لوگوں کے لیے ایک کنٹرول روم کھول دیا گیا ہے۔ چار ہیلپ لائن نمبر دیے گئے ہیں۔ 1070، 8697981070، 2214-3526، 2253-5185۔ ذہن نشین رہے کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے پیر کو شمالی بنگال جا رہی ہیں۔ چیف سیکریٹری منوج پنت بھی ان کے ساتھ ہوں گے۔ وہ دوپہر 3 بجے تک شمالی بنگال پہنچ جائیں گی۔ یہ بات انہوں نے خود ایک میڈیا پورٹ میں کہی۔ وہ پہلے ہی شمالی بنگال کے ڈی ایم کے ساتھ ورچوئل میٹنگ کر چکی ہیں۔ اس نے ضروری ہدایات دی ہیں۔ خیال رہے کہ شمالی بنگال میں سنیچر کی رات بھر موسلا دھار بارش ہوئی ہے۔ کئی مقامات پر لینڈ سلائیڈنگ ہوئی ہے۔ متعدد افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ کئی سڑکیں بند ہیں۔ وسیع علاقے پانی میں ڈوب گئے ہیں۔ سیاح ہوٹلوں میں پھنسے ہوئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اس صورتحال سے پریشان ہیں۔ وہ حالات پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ انہوں نے شمالی اضلاع کے ڈی ایم کے ساتھ میٹنگ کی ہے۔ انہوں نے کئی ہدایات دی ہیں۔ ریاستی انتظامی حکام نے سیاحوں کو ہوٹلوں سے نکلنے سے منع کر دیا ہے۔

کارنیول کے درمیان
کولکاتا ٹریفک پولس کا اپ ڈیٹ

کولکاتا ،5/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) آج درگا پوجا کارنیول اپنے نویں سال میں داخل ہو رہا ہے۔ پچھلے 2 سالوں میں 90 پوجا کمیٹیوں نے سورتی کارنیول میں حصہ لیا۔ اس بار یہ تعداد بڑھ کر 100 ہو گئی ہے۔ ایک بار پھر ٹریفک پولس نے سابقہ اعلان کے مطابق سہ پہر 3 بجے سے پہلے کیشی پوجا تک مال گاڑیوں کی نقل و حرکت پر پابندی رہے گی۔ ہدایات 9 ستمبر تک نافذ رہیں گی۔ کولکاتا پولس کے مطابق یہ پہلا موقع ہے جب درگا پوجا کارنیول میں شرکت کرنے والوں کی تعداد 100 سے تجاوز کر گئی ہے۔ کارنیول کے لیے کئی سڑکوں پر ٹریفک بند رہے گی۔ کولکاتا پولس نے ٹریفک کولیکر اپ ڈیٹ جاری کیا ہے۔ درگا پوجا کارنیول اتوار کی شام 4 بجے شروع ہو رہا ہے۔ تاہم کولکاتا پولس کا ماننا ہے کہ اس سے پہلے ہی بھیڑ جمع ہونا شروع ہو جائے گی۔ کولکاتا پولس اور ریاستی انتظامیہ کارنیول کے انچارج ہیں۔ دوسری بار کی طرح اس بار بھی درگا پوجا کارنیول میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی موجود رہیں گی۔ واضح رہے کہ ریاستی انتظامیہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی پہل پر 2016 سے درگا پوجا کارنیول کا انعقاد کر رہی ہے۔ تاہم اس بار کارنیول میں شرکت کرنے والوں کی تعداد سب سے زیادہ ہے۔ کولکاتا پولس نے کہا ہے کہ اس بار درگا پوجا کارنیول میں 113 پوجا کمیٹیاں موجود ہوں گی۔ اس سے پہلے 2022 اور 2023 میں، شرکاء کی تعداد 100 تھی۔ 2024 میں، صرف 89 شرکت کرنے والی پوجا کمیٹیاں تھیں۔ لالبازار نے اعلان کیا ہے کہ اتوار کی سہ پہر 3 بجے سے یوں روڈ پر ایکسائیڈ کراسنگ سے ہیسٹنگس کراسنگ، نیو روڈ، لوورس لین، ریڈ روڈ پر مال گاڑیوں کی آمد و رفت اتوار کو دوپہر 12 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک بند رہے گی۔ ریڈ روڈ پر جلوس نکلے گا۔ اس کے بعد مورتی کو بابوگھاٹ میں غرق کیا جائے گا۔ لیکن کارنیول شروع ہونے سے پہلے ہی ریڈ روڈ پر گاڑیوں کی آمد و رفت مکمل طور پر بند کر دی گئی ہے۔ اتوار کی دوپہر 2 بجے سے کارنیول ختم ہونے تک ہیسٹنگز کراسنگ سے کے کے کرلوروژ لین تک خضر پور تک ٹریفک مکمل طور پر بند رہے گی۔ دیگر گاڑیاں بھی ودیا ساگر سیتو کے راستے سفر کریں گی۔ کارنیول کے لیے کئی سڑکوں پر ٹریفک بند رہے گی۔ اتوار کو دوپہر 2 بجے سے جواہر لال نہرو روڈ کراسنگ سے میو روڈ تک ٹریفک بند رہے گی۔ ریڈ روڈ پر رات 9 بجے تک ٹریفک کی پابندیاں عائد کر دی گئی ہیں۔ ریڈ روڈ، لورز لین، کوئنز وے، پالی گیٹ روڈ، اسپلینیڈ ریمپ دوپہر 2 بجے سے بند رہیں گے۔

☆

کولکاتا سمیت چار اضلاع میں
طوفان کے ساتھ بارش کا الرٹ جاری

کولکاتا ،5/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) جنوبی بنگال کے چار اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش کی پیش گوئی جاری کی گئی ہے۔ کولکاتا، ہوڑہ، شمالی اور جنوبی 24 پرگنہ میں زرد وارننگ جاری کی گئی ہے۔ تاہم تیز بارش کی کوئی پیش قیاسی نہیں ہے۔ دو ساحلی اضلاع جنوبی 24 پرگنہ اور مشرقی مدنا پور میں موسلا دھار بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ اڈیشہ اور بنگال کے ماہی گیروں پر آج شمالی خلیج بنگال میں سمندر میں جانے پر پابندی لگا دی گئی ہے۔ واضح رہے کہ دوپہر کے موسم کی پیشین گوئی میں، علی پور محکمہ موسمیات نے کہا کہ شمالی بنگال میں تباہ کن موسم رہے گا۔ بارش ابھی جاری رہے گی۔ علی پوردوار میں شدید بارش اور تیز ہواؤں کی وجہ سے تباہی زیادہ ہوگی۔ اس ضلع میں 200 ملی میٹر سے زیادہ بارش ہو سکتی ہے۔ دارجلنگ، کالمپونگ، جلپائی گوڑی اور کوچ بہار میں انتہائی تیز بارش جاری رہے گی۔ شمالی اور جنوبی دیناج پور میں بھی موسلا دھار بارش کی وارننگ جاری کی گئی ہے۔ تمام اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش کی پیشگوئی کی گئی ہے۔ علی پوردوار میں سوموار کو بھی موسلا دھار بارش کی وارننگ دی گئی ہے۔ شمالی بنگال میں منگل سے بارش کم ہو جائے گی۔

کارپوریشن کا ہورڈنگز کو
سات دنوں کے اندر ہٹانے کی ہدایت جاری

کولکاتا ،5/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) درگا پوجا ختم ہونے کے باوجود تہوار کا جذبہ ابھی ختم نہیں ہوا ہے۔ شہر کے باشندے تہوار کے موڈ میں ہیں۔ کیونکہ آج اتوار کو ریڈ روڈ پر درگا پوجا کارنیول ہے۔ جس طرح آج تہوار کے ماحول میں پورے شہر میں روشنیاں جگمگا رہی ہیں، اسی طرح کولکاتا کارپوریشن نے آنے والے دنوں میں بھی شہر کی خوبصورتی پر زور دینے کے لیے خصوصی ہدایات دی ہیں۔ کارنیوال کے ختم ہوتے ہی میونسپل نے اگلے سات دنوں کے اندر کولکاتا کی سڑکوں سے تمام اشتہاری ہورڈنگز ہٹانے کا حکم دیا ہے۔ بلدیہ کے اس حکم پر عمل نہ ہونے کی صورت میں میونسپل نے خبردار کیا ہے کہ وہ خود ہورڈنگ ہٹانے میں پہل کرے گی۔ ایڈورٹائزنگ ڈپارٹمنٹ میئر کونسل اور ایم ایل اے دیباشیس کمار نے کہا کہ تمام اشتہاری ہورڈنگز کو اتوار کو کارنیوال کے اختتام کے سات دنوں کے اندر ہٹا دینا چاہیے۔ اگر حکم پر عمل نہ کیا گیا تو میونسپل خود ہورڈنگز کھولنے کا انتظام کرے گی۔ اب بلدیہ کے اندر یہ سوال اٹھایا جا رہا ہے کہ بلدیہ ہورڈنگز کھولنے کی ذمہ داری کیوں لے گی۔ قانون توڑنے والوں کے خلاف کارروائی کیوں نہیں ہوتی؟ تاہم ایڈورٹائزنگ ڈپارٹمنٹ کے میئر اور ایم ایل اے دیباشیس کمار نے اس سلسلے میں الگ ہی دلیل دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میونسپل نے تہوار کے دن معیشت کو مدنظر رکھتے ہوئے قوانین میں نرمی کا فیصلہ کیا۔ غور طلب ہے کہ اس سال کولکاتا کارپوریشن نے کولکاتا میں ایک نئی اشتہاری پالیسی نافذ کی ہے۔ شہر کی خوبصورتی کو بڑھانے کے لیے، میئر فرہاد حکیم نے متعدد قوانین پر عمل درآمد کرنے کی بات کی تھی جیسے اشتہارات سے پاک علاقوں، اجارہ داروں پر اشتہارات، اور ہیریٹیج ہاؤسز پر کوئی اشتہار نہیں لگایا جا سکتا۔ تاہم پوجا کے موسم میں، شہر کی سڑکیں عملی طور پر رنگ برنگے اشتہاری ہورڈنگز سے ڈھکی ہوتی ہیں۔ کئی جگہوں پر دیکھا جا رہا ہے کہ ہورڈنگز کئی دنوں سے کھلے بغیر پڑے ہیں۔ فطری طور پر بلدیہ کے اندر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ درگا پوجا کے سیزن کے دوران کولکاتا میں کئی ہزار کروڑ روپے کا کاروبار ہوتا ہے۔ اس لیے اس دوران کچھ اصولوں میں نرمی کرنے کا فیصلہ کیا جاتا ہے، میئر کونسل آف ایڈورٹائزنگ ڈیپارٹمنٹ نے کہا۔

تتھاگتا رائے کی غزہ پر اسرائیلی حملے کے خلاف محاذ کی مارچ پر تنقید

کولکاتا ،5/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) سابق گورنر تتھاگتا رائے نے غزہ پر بائیں بازو کی جماعتوں کے مارچ پر تنقید کی۔ اتوار کو انہوں نے X پر لکھا کہ کل بائیں بازو کی جماعتوں نے کولکاتا میں ایک مارچ کیا۔ وہ غزہ میں جو کچھ ہو رہا ہے، اس کے خلاف سڑکوں پر کیوں نہیں نکلتے۔ اتفاق ہے، پوجا کے اختتام سے پہلے، بائیں بازو کی مختلف جماعتوں نے سنیچر 12 تاریخ کو شہر میں احتجاجی مارچ نکالا۔ بائیں بازو کے رہنما اور کارکن اسرائیل کی جانب سے غزہ کے لیے امدادی سامان لے جانے والے فلوٹیلا کو روکنے کے لیے سڑکوں پر نکل آئے اور غزہ میں نسل کشی کے خاتمے کا مطالبہ کیا۔ وہاں سے بائیں بازو کی قیادت نے امریکہ اور اسرائیل کے کردار پر سوالات اٹھائے اور مرکزی حکومت کی خارجہ پالیسی پر بھی بات کی۔

شومک بھٹا چاریہ کی
پہاڑ میں تباہی کولیکر مدد کی اپیل

کولکاتا ، 5/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) مدد کا ہاتھ بڑھائیں۔ شومک بھٹاچاریہ نے پہاڑ میں ہونے والی تباہی پر سیاسی مفاد سے اوپر اٹھ کر لوگوں سے انسانیت کی بنیاد پر مدد کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ آفت ہم سب کی ہے، یہ غم ہم سب کا ہے۔ لیکن ہم شکست قبول نہیں کریں گے۔ انہوں نے اپنی پارٹی کے ہر کارکن اور خیر خواہ سے بھی اپیل کی کہ عوام کے ساتھ کھڑے ہوں، مدد کا ہاتھ بڑھائیں۔ یہ پیغام تھا بی جے پی کے ریاستی صدر شومک بھٹاچاریہ نے اتوار کو لکھا کہ دارجلنگ اور کالمپونگ کی پہاڑیاں سنیچر کی شام سے مسلسل بارش سے تباہ ہو گئی ہیں۔ یکے بعد دیگرے لینڈ سلائیڈنگ سے کئی سڑکیں بند ہو گئیں، تیستا کا پانی قومی شاہراہ تک بڑھ گیا۔ عزت مآب وزیر اعظم نریندر مودی نے شمالی بنگال کی اس خوفناک صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اور یقین دلایا ہے کہ مرکزی حکومت ہر ممکن طریقے سے ریاست کے عوام کے ساتھ ہے۔ ہم اس مشکل وقت میں شمالی بنگال کے لوگوں کے ساتھ یکجہتی کے ساتھ کھڑے ہیں۔ بھوٹان میں شدید بارشوں کی وجہ سے صورتحال مزید پیچیدہ ہو گئی ہے۔

☆

دُرگا پُور: ہلدی رام کی دُکان میں اچانک آتشزدگی

درگاپور:5/اکتوبر: دُرگاپور کے سٹی سینٹر علاقے میں ہفتہ کی دیر رات اُس وقت سنسنی پھیل گئی جب مشہور مٹھائی و فاسٹ فوڈ چین ہلدی رام کے آؤٹ لیٹ میں اچانک آگ بھڑک اُٹھی۔ آگ کی لپٹیں دیکھ کر مقامی لوگوں میں بھگدڑ مچ گئی، کیونکہ دُکان کے بالکل ساتھ ہی ایک پٹرول پمپ واقع ہے۔ اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی ایک گاڑی فوراً موقع پر پہنچی اور فائرمینوں نے مستعدی سے کارروائی کرتے ہوئے آگ پر قابو پالیا۔ اُن کی بروقت مداخلت کی وجہ سے پٹرول پمپ کو بڑا نقصان ہونے سے بچالیا گیا۔ کچھ دیر کے لیے پورے علاقے میں افراتفری اور خوف و ہراس کا ماحول قائم رہا۔ عینی شاہدین کے مطابق، رات کے قریب ساڑھے گیارہ بجے کے وقت اچانک ہلدی رام کی دُکان سے دھواں اُٹھتا دیکھا گیا۔ چند ہی لمحوں میں آگ نے دُکان کے کچن والے حصے کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ لوگوں نے فوری طور پر پولیس اور فائر بریگیڈ کو اطلاع دی۔ فائر بریگیڈ کے ذرائع کے مطابق ابتدائی تفتیش میں شبہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ آگ کچن کے اندر سے شروع ہوئی ہوگی، ممکنہ طور پر کسی الیکٹریکل فالٹ یا گیس لیکیج کے باعث۔ تاہم آگ لگنے کی حقیقی وجہ کا پتہ تفصیلی جانچ کے بعد ہی لگ سکے گا۔ فی الحال نقصان کے صحیح تخمینے کا اندازہ نہیں لگایا جا سکا ہے، مگر اطلاع کے مطابق دُکان کے اندرونی حصے کو کافی نقصان پہنچا ہے۔ پولیس اور فائر بریگیڈ نے معاملے کی مکمل جانچ شروع کر دی ہے۔

وزیر پردیپ مجمدار کا دامودر میں طغیانی کا جائزہ

درگاپور:5/اکتوبر: جھارکھنڈ اور جنوبی بنگال میں ہونے والی مسلسل طوفانی بارشوں نے خطرے کی گھنٹی بجادی ہے۔ دریائے دامودر میں پانی کی سطح تیزی سے بلند ہو رہی ہے، اور درگاپور بیراج پر پانی کا دباؤ خطرناک حد تک بڑھ گیا ہے۔ صورتحال کے بگڑنے پر ریاست کے وزیر برائے پنچایت، دیہی ترقی و کوآپریٹیو امور پردیپ مجمدار خود اتوار کی صبح اچانک درگاپور بیراج پہنچ گئے۔ انہوں نے ہنگامی بنیادوں پر بیراج کے مختلف حصوں، وسرجن گھاٹ اور قریبی علاقوں کا معائنہ کیا۔ ذرائع کے مطابق، دامودر ویلی کارپوریشن (DVC) نے میتھن اور پنچیت ڈیم سے پانی چھوڑنا شروع کر دیا ہے۔ اس کے بعد سے بیراج پر دباؤ خطرناک حد تک بڑھ گیا ہے۔ انتظامیہ نے دباؤ کو کم کرنے کے لیے پانی خارج کرنا شروع کیا۔ اتوار کی صبح سے 71,725 کیوسک کی رفتار سے پانی بہایا جا رہا ہے۔ نشیبی علاقوں میں انتظامیہ نے ہائی الرٹ جاری کر دیا ہے، جبکہ مقامی لوگوں سے اپیل کی گئی ہے کہ دریا کے کنارے نہ جائیں اور محفوظ مقامات پر رہیں۔ دورے کے دوران وزیر پردیپ مجمدار نے اپنے موبائل سے بیراج کے مختلف حصوں کی تصاویر اور ویڈیوز بنائیں تاکہ صورتِ حال کا لمحہ بہ لمحہ جائزہ لیا جا سکے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا ”جھارکھنڈ اور جنوبی بنگال میں شدید بارش ہو رہی ہے۔ DVC نے ڈیم سے پانی چھوڑا ہے، اس لیے بیراج سے مسلسل پانی نکالا جا رہا ہے تاکہ دباؤ کم ہو۔ انتظامیہ پوری طرح مستعد ہے، عوام گھبرائیں نہیں مگر احتیاط ضرور کریں۔“ درگاپور اور اطراف کے نشیبی علاقوں میں پانی کے بڑھتے بہاؤ سے خوف و ہراس کی فضا ہے۔ بیراج کے گیٹ مکمل طور پر کھلے ہیں اور انتظامیہ لمحہ بہ لمحہ صورتِ حال پر نظر رکھے ہوئے ہے۔ ماہرین کے مطابق، اگر بارش کا سلسلہ یوں ہی جاری رہا تو اگلے 24 گھنٹے انتہائی نازک ثابت ہو سکتے ہیں۔

نیوٹاؤن کے گیسٹ ہاؤس سے
آئی ٹی ورکر کی بوسیدہ لاش ملی

کولکاتا5/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) نیوٹاؤن کے گیسٹ ہاؤس سے آئی ٹی ورکر کی مسخ شدہ لاش برآمد ہوئی۔ 34 سالہ چندر ناتھ مکھرجی 2 تاریخ سے لاپتہ تھا۔ واضح ہو کہ سنیچر کی رات پولس نے جا کر گیسٹ ہاؤس سے بوسیدہ لاش برآمد کی۔ شیام نگر کا رہنے والا چندر ناتھ مکھرجی آئی ٹی سیکٹر میں کام کرتا تھا۔ اس کے لاپتہ ہونے کے بعد اہل خانہ نے نواپاڑہ تھانے میں شکایت درج کروائی تھی۔ پولس نے موبائل فون کی لوکیشن کا پتہ لگایا اور نیوٹاؤن کے گورنگا نگر میں واقع گیسٹ ہاؤس تک پہنچ گئی۔ لاش کے قریب سے نیند کی کئی گولیاں ملی ہیں۔ اگرچہ ابتدائی تفتیش میں خودکشی کا سبب بتایا گیا ہے تاہم تفتیشی افسران قتل کے معاملے کی بھی تحقیقات کر رہے ہیں۔ علاقے کے سی سی ٹی وی فوٹیج کو دیکھ کر تفتیش کی جا رہی ہے۔

مہالیہ کے بعد شدید بارش کے بعد
بنگال کی پوجا میں 65 ہزار کروڑ کا بزنس

کولکاتا،5/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) پوجا سے پہلے ریکارڈ بارش ہوئی۔ ماہرین ماحولیات کے مطابق یہ بادل پھٹنے والی بارش تھی۔ خدشہ ظاہر کیا جا رہا تھا کہ اس بارش سے درگا پوجا کو بھاری نقصان ہو گا۔ لیکن اس ریکارڈ بارش کے بعد بھی ماہرین کا اندازہ ہے کہ اس سال بنگال کی پوجا معیشت 65 ہزار کروڑ تک پہنچ گئی ہے۔ معاشی ماہرین کا کہنا ہے کہ گزشتہ سال کے مقابلے اس سال کاروبار میں 8 سے 10 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ کولکاتا میں شدید بارش کے باوجود اس پوجا کے کاروبار کا 65 سے 70 فیصد حصہ اکیلے کولکاتا سے آیا ہے۔ ڈیٹا کا کہنا ہے کہ بنگال میں درگا پوجا پر مرکوز معیشت ریاست کی جی ڈی پی کا تقریباً 4 فیصد ہے۔ اس میں سے 2.6 فیصد کولکاتا سے آتا ہے اور باقی 1.4 فیصد ریاست کے باقی حصوں سے آتا ہے۔ برٹش کونسل کی 2019 کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اکیلے کولکاتا کی درگا پوجا کی معیشت 33 ہزار کروڑ کے اعداد و شمار کو چھو چکی ہے۔ پچھلے سال اسے 55 ہزار کروڑ پر روک دیا گیا تھا۔ توقع کی جا رہی تھی کہ جی ایس ٹی میں کمی کی وجہ سے اس سال کاروبار کا حجم 70 ہزار کروڑ سے تجاوز کر سکتا ہے۔ لیکن پوجا سے پہلے شدید بارش اور پوجا کے دوران کم دباؤ کے خدشے نے اس امید پر پانی پھیر دیا ہے۔ غور طلب ہے کہ صرف کولکاتا میں 2500 سے زیادہ چھوٹی اور بڑی پوجا ہوتی ہیں۔ انہوں نے مورتیوں، لائٹنگ اور پنڈال پر 200 کروڑ روپے سے زیادہ خرچ کیے ہیں۔ پوجا کے دوران ریستورانوں کی آمدنی میں اضافہ ہوا ہے۔ ہجوم میں 20 سے 25 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق وہاں سے 1200 سے 1500 کروڑ روپے کی آمدنی ہوئی ہے۔ اور اس کا 60 فیصد کولکاتا سے آیا ہے۔ اس کے علاوہ، ڈیٹا کا کہنا ہے کہ کولکاتا کے 18 اہم مالز نے 900 کروڑ روپے کا مشترکہ کاروبار کیا ہے۔ جو گزشتہ سال کے مقابلے میں تقریباً 10 فیصد زیادہ ہے۔ بارش اور آن لائن خریداری کے امتزاج نے کولکاتا سمیت ریاست کے بڑے بازاروں کو متاثر کیا ہے۔ گڑیہ ہاٹ، ہاتھی بگان اور نیو مارکیٹ جیسے بازاروں میں خریداری کی رقم 800 کروڑ روپے تک پہنچ گئی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ 20 فیصد کمی ہے۔ اس کے علاوہ جی ایس ٹی میں کمی کی وجہ سے اشیاء کی قیمتوں میں کمی کا فائدہ سب سے پہلے آن لائن خریداروں کو ہوا ہے۔ ماہرین کے مطابق ہماری ریاست کے کئی شعبے درگا پوجا پر بہت زیادہ انحصار کرتے ہیں۔ اس لیے ان تمام مشکلات کے باوجود جب پوجا کی معیشت 65 ہزار کروڑ سے تجاوز کر گئی ہے تو یہ بنگال کی معیشت کے لیے ایک مضبوط اشارہ ہے۔

قاری اسماعیل بسم اللہ: ایسا کہاں سے لائیں کہ تجھ سا کہیں جسے

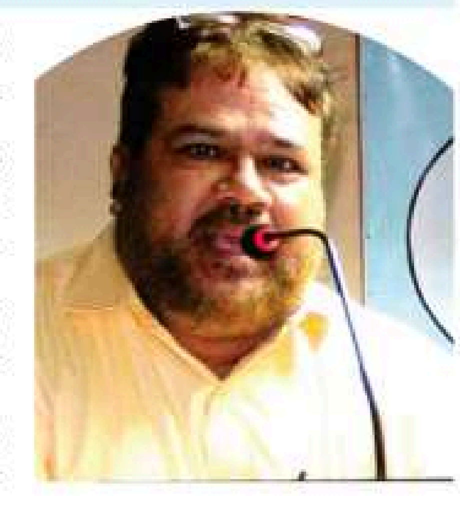

محمد شکیل خان، کلکتہ

مفتی خالد حسین قاسمی نے بنگلور سے مجھے بذریعہ فون اطلاع دی کہ حضرت قاری اسماعیل بسم اللہ صاحب اب ہمارے درمیان نہیں رہے اور وہ بنگلور سے براہ راست کفلیتہ (سورت، گجرات) جا رہے ہیں تاکہ پسماندگان و متعلقین کی تعزیت کرسکیں، یہ خبر سنتے ہی مجھ پر گویا سکتے کی سی کیفیت طاری ہوگئی۔ افسوس بھی ہوا کہ ہمیں ان کے جنازے میں شریک ہونے کا شرف حاصل نہ ہوسکا کیوں کہ مجھے خبر دیر سے ملی تھی لیکن کیا کیا جائے خدا کو جو منظور ہوتا ہے وہی ہوتا ہے۔ قاری صاحب رحمۃ اللہ علیہ بانی و مہتمم جامعۃ القرأت کفلیتہ (سورت، گجرات) کا وصال ایک عظیم سانحہ ہے۔ آپ نے اپنی پوری زندگی قرآنِ کریم کی خدمت، دینی تعلیم کی اشاعت، اور طلبہ کی تربیت میں گزاردی۔ جامعات، اسکول، ہسپتال کے انتظام وانصرام میں اپنی حیات کھپادی۔ آپ کی محبت ہر شخص کے دل میں گھر کرگئی تھی۔ جامعۃ القرأت کفلیتہ، امن انگلش میڈیم اسکول اور گارڈی چیریٹیبل ہسپتال ڈابھیل سب آپ ہی کی کاوشوں کا پھل ہے۔ آپ کا انتقال پرملال پوری علمی دنیا کے لیے غم اور صبر کا مقام ہے۔ اللہ تعالیٰ حضرت کے درجات بلند فرمائے اور جملہ متعلقین وتلامذہ کو صبر جمیل کی توفیق دے۔

حضرت قاری اسماعیل بسم اللہ صاحب کی اچانک رحلت سے دل غمزدہ ہے، وہ ایک عظیم دینی و علمی خانوادے کے چشم و چراغ تھے، خدمت قرآنی میں نہایت ممتاز، اللہ پاک نے انہیں افراد سازی اور افراد شناسی کی صفت عطا فرمائی تھی اور انتظام وانصرام کا بھی انہیں خاص ملکہ حاصل تھا، جامعۃ القرأت کفلیتہ کو انہوں نے اپنے خون جگر سے سینچ کر پروان چڑھایا، یہ عظیم ادارہ ان کی یادگار بھی ہے اور ان کے لیے صدقہ جاریہ بھی۔ ان کے انتقال سے مدارس کا ایک روشن چراغ بجھ گیا ہے اور اس سے ایک خلا پیدا ہوگیا ہے۔ قاری اسماعیل صاحب نے سورت کے کفلیتہ علاقے میں نہ صرف دین کا چراغ روشن کیا تھا بلکہ معیاری درسگاہ قائم کرکے اہل مدارس کے لئے ایک مثال بھی قائم کی تھی۔ میں خود آج سے چند سال پہلے جامعۃ القرأت کفلیتہ الحاج سمیع الدین کی سربراہی میں وفد کے ساتھ گیا تھا۔ یہ سفر دراصل حاجی سمیع الدین ہی کی کاوشوں کا نتیجہ تھا۔ جامعہ کا انتظام وانصرام دیکھ کر ان کی وسیع القلبی اور وسیع الظرفی کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ انہوں نے جامعۃ القرأت کو اعلیٰ معیار کی عمارت، درسگاہ، قیام گاہ اور دیگر سہولتوں سے مزین کرکے دوسروں کو بھی ایسے ہی مدارس کے قیام کی ترغیب دی ہے۔ قاری عبد الحق صاحب مدرس جامعۃ القرأت، نے ہمیں بتایا تھا کہ جامعہ ھذا میں ابتدائی درجات سے دورہ حدیث وافتاء وتخصص فی التجوید والقرأت تک کی تعلیم دی جاتی ہے اور وہاں زیر قیام طلبہ کے لئے تربیت کا بھی انتظام ہے۔ آج جو میں قاری اسماعیل صاحبؒ کے لئے چندسطریں قلم بند کر رہا ہوں تو اس کی ترغیب دینے والے بھی قاری عبد الحق صاحب ہیں۔ حالاں کہ میں نے قاری اسماعیل صاحبؒ کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کرنے کا تہیہ کرلیا تھا لیکن جب قاری عبدالحق صاحب نے حوصلہ بڑھایا تو ہمت بندھ گئی اور یہ چند ٹوٹے پھوٹے الفاظ قاری اسماعیل صاحبؒ کے لئے قلم بند کرنے کی جسارت کر رہا ہوں جو اگر چہ ان کے شایان شان تو نہیں ہیں لیکن ان شاء اللہ میری نجات کا وسیلہ ضرور بن جائیں گے۔

قاری اسماعیل بسم اللہ جیسی شخصیت بہت کم پیدا ہوتی ہے۔ پہلی ہی ملاقات میں آدمی ان کا اسیر ہوجاتا تھا۔ بڑے ملنسار، متقی اور سادہ زندگی گزارنے والے شخص تھے۔ انہوں نے جامعہ کو تو ہر سہولت سے آراستہ کیا لیکن اپنے لئے بہت ہی معمولی رہائش گاہ کا انتظام کیا تھا۔ ان کے لباس، گفتگو، نشست و برخاست سے سادگی ٹپکتی ہوئی معلوم ہوتی تھی۔ ہم نے ان کے ساتھ وقت گزارا ہے اور یہ شہادت دیدہ ہے شنیدہ نہیں۔ بڑے ہنس مکھ انسان تھے۔ چہرے پر مسکراہٹ رہتی تھی۔ جس سے ملتے بہت ہی خوشدلی سے ملتے تھے۔ ان میں مہمان نوازی کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔ چنانچہ آپ کے ماتحت طلبہ واساتذہ میں بھی یہ خوبی بدرجہ اتم پائی جاتی ہے۔ کوئی بھی شخص ان حضرات کی مہمان نوازی سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا ہے۔ جن کو بھی اس کا تھوڑا سا بھی عملی مشاہدہ ہوا ہے، وہ میری بات سے سو فیصد اتفاق کریں گے۔ نہایت ہی مشفق انسان تھے۔ ان کے انتقال سے نہ صرف اہل گجرات بلکہ ہم سب ایک مشفق و مربی شخصیت سے محروم ہوگئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات کو بلند کرے۔

آپ کی ذات امت کے لیے سائبان کی مانند تھی، جس نے اپنی پوری حیات قرآن و سنت کی خدمت اور مدارس و مساجد کی آبیاری کے لیے وقف کر دی۔ آپ نے اپنی زندگی کا سب سے قیمتی تحفہ گجرات میں قائم کردہ عظیم ادارہ 'جامعۃ القرأت کفلیتہ' کی صورت میں امت کو دیا ہے، جو آج ایک مثالی ادارہ ہے۔ اس ادارے کے فیض یافتہ طلبہ دنیا کے پچاس سے زائد ممالک میں دینِ متین کی خدمت انجام دے رہے ہیں۔ کولکاتا میں بھی حفظ وتجوید کے معروف ادارے دارالعلوم اسراریہ سنتوشپور کے اساتذہ، بالخصوص مولانا نوشیر احمد، قاری شریف احمد، قاری محمد علی اور قاری مظفر، اسی مشن کو آگے بڑھا رہے ہیں۔

حضرت قاری موصوف صاحبؒ کی خدمات کا دائرہ مدارس تک محدود نہیں رہا۔ آپ نے عصری تعلیم کے فروغ اور فلاحی میدان میں بھی گراں قدر کارنامے انجام دیے ہیں۔ ڈابھیل میں آپ کے قائم کردہ انگریزی میڈیم ادارہ 'امن اسکول' سے ہزاروں طلبہ آج اپنے مستقبل کو روشن کر رہے ہیں، جبکہ 'گارڈی ہاسپٹل' کے ذریعے ہر طبقے کے لوگ بلاتفریق مذہب و ملت مستفید ہو رہے ہیں۔ قرآنِ کریم کی ترویج کے لیے آپ دور دراز کے پسماندہ علاقوں تک تشریف لے جاتے، قراء کو وہاں بھیجتے اور خود بھی اساتذہ کی حوصلہ افزائی کرتے تھے۔

قاری اسماعیل بسم اللہؒ کی ذاتی زندگی سادگی، وقت کی پابندی اور عبادت گزاری کا عملی نمونہ تھی۔ اخیر دم تک آپ تراویح اور قیام اللیل کی امامت فرماتے رہے، گویا قرآن سے رشتہ آخری لمحے تک برقرار رہا۔ آپ نے اپنی اولاد کی تربیت پر بھی خاص توجہ دی اور انہیں قیمتی ہیروں کی مانند تیار کیا۔ پسماندگان میں اہلیہ، ایک صاحبزادی اور چار صاحبزادے شامل ہیں۔ بڑے فرزند مفتی یوسف بسم اللہ کفلیتہ میں مہتمم و استاذِ حدیث ہیں، دوسرے بیٹے مولانا عبدالرحمٰن جامعہ ازہر (مصر) سے فارغ التحصیل ہیں اور کفلیتہ میں تدریسی خدمات انجام دے رہے ہیں، جب کہ تیسرے صاحبزادے مفتی زید امن اسکول کی نگرانی کر رہے ہیں اور چوتھے صاحبزادے اسجد جامعہ القرأت کفلیتہ میں زیر تعلیم ہیں۔

قاری اسماعیل بسم اللہ اپنے استاد قاری احمد اللہ صاحب قاسمی بھاگلپوری میں فنا تھے۔ اپنے استاد سے ان کو عشق تھا اور اسی عشق نے ان سے بڑے بڑے کام کروا لئے۔ جامعہ القرأت اصل میں قاری احمد اللہ صاحب کا ہی خواب تھا جس کو عملی جامہ قاری اسماعیل بسم اللہ صاحب نے پہنایا۔ شاید ان کی محبت ہی تھی کہ استاد کے انتقال کے چند ماہ بعد ہی آپ بھی اپنے مالک حقیقی سے جا ملے۔ لہٰذا ضروری معلوم ہوتا ہے کہ یہاں قاری احمد اللہ صاحب کا بھی تھوڑا سا تذکرہ کردیا جائے۔

ہم لوگ جب جامعۃ القرأت پہنچے تھے تو قاری اسماعیل بسم اللہؒ نے قاری احمد اللہ صاحبؒ سے ہم لوگوں کی ملاقات کروانے کا بھی بندوبست کیا تھا۔ قاری احمد اللہ اس وقت جامعہ تعلیم الدین ڈابھیل میں درس لے رہے تھے۔ ہم لوگوں پر شفقت کرتے ہوئے کلاس ہی میں بلا لیا۔ آپ سے مل کر محسوس ہوا کہ واقعی آج ہم نے کسی اللہ والے سے ملاقات کی ہے۔ قاری احمد اللہ صاحب کی شخصیت کوئی معمولی شخصیت نہیں تھی۔ گجرات میں تجوید وقرأت کا بیج آپ نے ڈالا تھا جس کے ایک سرخیل سپاہی قاری اسماعیل بسم اللہ بنے تھے۔ آپ نے اپنے استاد کے مشن کو اپنا مشن بنالیا اور اس مشن کو اتنی خوش اسلوبی کے ساتھ نبھایا کہ آج دنیا حیران ہے کہ کوئی اکیلا شخص اتنے بڑے بڑے کام کرسکتا ہے!!

قاری احمد اللہ صرف بھاگلپور اور بہار ہی نہیں بلکہ دنیا کے مایہ ناز استادوں میں تھے۔ ہزاروں علماء کو ان کی شاگردی کا فخر حاصل ہے اور یہ صرف اس وجہ سے ہے کہ انھوں نے قرآن کریم سے لوگوں کا رابطہ اور تعلق مضبوط کیا، لوگوں کو قرآن کریم کی دعوت دی، قرآن کریم سے قریب کرنے کیلئے برسوں یعنی نصف صدی سے زائد عرصے تک مسلسل تگ ودو اور جدوجہد کی۔ لوگوں کو ترغیب اور توجہ دلائی کہ قرآن کریم کو مخارج وتجوید کی رعایت کے ساتھ پڑھنے کا اہتمام کیا جائے، صحت قرآن کے معاملے میں ان کے یہاں کوئی رعایت نہیں کی جاتی تھی، انھوں نے اس فکر کو اپنا مشن اور اوڑھنا بچھونا بنالیا تھا، ان کی زندگی کا مقصد صرف یہ تھا کہ قرآن حکیم جس طرح نازل ہوا، اسی طرح اہتمام کے ساتھ اسے پڑھا جائے اور گاؤں گاؤں تک پھیلایا جائے، وہ اس مہم پر اخیر وقت تک گامزن رہے، اپنے حلقوں میں، دوستوں کی مجالس میں، شاگردوں کی نجی محفلوں میں اور جہاں تک وہ اپنی آواز پہنچا سکتے تھے، وہاں تک انھوں نے اپنی آواز اور اپنا پیغام پہنچایا، پوری زندگی قرآن کی تبلیغ، ترویج اور اسکی اشاعت میں مصروف رہے اور اس کام کیلئے انھوں نے پوری قوت صرف کردی۔ قاری اسماعیل بسم اللہ بھی اپنے استاد کے مشن میں فنا ہوگئے تھے۔ جن لوگوں کو بھی قاری اسماعیل سے ملنے کا اتفاق ہوا ہے، وہ جانتے ہیں کہ قاری اسماعیل بسم اللہ کی زندگی کا مقصد اپنے استاد کے مشن کو آگے بڑھانے کے سوا کچھ نہیں تھا۔

قاری احمد اللہ صاحبؒ کو فن تجوید میں اختصاص حاصل تھا، عصر حاضر میں انھیں امام الفن کہنا چاہئے۔ اس فن کو بڑی محبوبیت کی نگاہ سے دیکھتے تھے، ایسی شخصیت یقیناً صدیوں میں پیدا ہوتی ہے، اپنی بات مدلل انداز میں پیش کرتے، اس کیلئے وہ قرآنی آیات، احادیث مبارکہ، فقہاء و محدثین کے اقوال کا سہارا لیتے اور اسے مدلل فرماتے، ان کے پاس پختہ علم تھا، کوئی تحریر لکھتے تو پہلے اس موضوع کا اچھی طرح مطالعہ کرتے، پھر لکھتے جو لکھنا ہوتا، پچاس سال سے زائد انھوں نے قرآن کی خدمت کی لیکن اس نصف صدی میں آدھی عمر یعنی تقریباً پچیس سال سے مدرسے کی تنخواہ لینا بھی بند کردیا تھا۔ جامعہ ڈابھیل میں ایک عرصے تک اپنی جانب سے فری خدمات انجام دی، دنیا ومافیہا سے بے نیاز اور بالا تر ہوکر وہ بلامعاوضہ اور بغیر تنخواہ کے خدمت انجام دیتے رہے۔ یہ بات ہمیں قاری اسماعیل بسم اللہ ہی نے بتائی تھی۔

آج کی مادیت پرستی کے دور میں ایسی مثال بہت کم ملتی ہے۔ قاری اسماعیل بسم اللہ نے بھی اپنے استاد ہی کے نقش قدم کو اپنایا۔ سر سے پاؤں تک نفاست کی اعلیٰ مثال، خوش پوشاک، پاکیزہ فکر وخیالات کا حامل، ہر ادا موافق شریعت، قلب وجگر کمال معرفت سے معمور، اپنے بڑوں خصوصاً اپنے استاد سے حد درجہ عشق ومحبت، قرآن وسنت کی ہدایات وتعلیمات کا عامل، قرآن کریم کا ایک سچا، پکا اور فانی خادم، اساتذہ وطلبہ، عزیز واقارب، عوام وخواص کا یکساں محبوب ہم سے جدا ہوگیا۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ لیکن وہ آج بھی اپنے کاموں کی وجہ سے زندہ ہیں اور ان شاء اللہ قیامت تک لوگوں کے دلوں میں زندہ رہیں گے۔ آمین

الہ آباد میں بزرگ مرحوم شاعر رحمٰن قدوس کے مجموعہ "دشت امکاں" کی رونمائی" اور خواجہ درویش کے اعزاز میں شعری نشست

پرتاپ گڑھ کے واسی مرحوم عبدالرحمٰن 2 اکتوبر 1938 کو دنیا میں تشریف لائے۔ آپ کا شمار اتر پردیش کے بہادر پولس والوں میں ہوتا تھا۔ دوران ملازمت آپ فتح پور میں مستقل سکونت اختیار کرلی اور وہیں کے ہوکر رہ گئے۔ مدرسہ کے طالب علم رہے دوران ملازمت شاعری کی جانب متوجہ ہوئے۔ گھرانہ چونکہ دیندار تھا اس لیے آپ کی شاعری میں مذہب اور تصوف کی جھلک دیکھنے کو ملتی ہے۔ چند اشعار ساعت فرمائیں:

کردی ہے اس نے ایسی بصیرت ہمیں عطاء
اب ساری کائنات ہماری نظر میں ہے

☆

صیاد اپنا جال بچھاتا رہے مگر
کوئی پرند ہاتھ نہ آئے خدا کرے

☆

نشاط سرمدی ہے جس کو حاصل
صلیبوں پر وہی سر بولتا ہے

ادبی دنیا میں آپ رحمٰن قدوس کے نام متعارف ہوئے۔ آپ کا پہلا شعری مجموعہ "دشت امکاں" 2008 میں شائع ہوا۔ برسوں بعد آپ کے لائق وفائق صاحبزادے آلہ آباد یونیورسٹی میں صدر شعبہ جغرافیہ ڈاکٹر عزیز الرحمٰن صدیقی نے کلکتہ سے تشریف لائے مہمان مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے سابق ممبر و معلم خواجہ احمد حسین کی آلہ آباد آمد پہ 2 اکتوبر 2025 کو اپنی رہائش گاہ پہ اعزازیہ نشست کا اہتمام کیا اور ساتھ ہی ساتھ اپنے والد بزرگوار کے اول مجموعہ کلام سے متعارف کرایا اور موصوف کی چند غزلیں سنانے کے بعد بہترین تجزیہ بھی پیش کیا۔ اس موقع پہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے اپنے سابق دوست معروف فٹبالر و شاعر مرحوم خواجہ جاوید اختر کو بھی خراج عقیدت پیش کیا۔ اس ادبی نشست کی صدارت اتر پردیش کے ماہر قانون وسابق ایڈیشنل جنرل آلہ آباد ہائی کورٹ قمر الحسن صدیقی اور نظامت معروف ایڈوکیٹ شاعر و ادیب بختیار یوسف نے کی۔ مہمان باوقار کی حیثیت سے لکھنؤ یونیورسٹی کے سابق صدر شعبہ اردو ڈاکٹر فاضل ہاشمی، آلہ آباد کی ہردلعزیز عوامی شخصیت اسرار نیازی اور جواں سال ریسرچ اسکالر و صحافی اظہر عباس ودیگر نے شرکت کی۔ اس موقع پہ خواجہ احمد حسین نے کہا کہ الہ آباد کی گنگا۔ جمنی تہذیب کے بھی زندہ تھی۔ آج بھی زندہ ہے یہ تیز بہادر سپرو فراق اور اکبر الہ آبادی کی دھرتی ہے' بابائے قوم گاندھی جی اور لال بہادر شاستری کو بھی خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ شعری دور میں قمر الحسن صدیقی، خواجہ احمد حسین، ڈاکٹر فاضل ہاشمی اور بختیار یوسف نے اپنے اپنے منتخب کلام پیش کیے۔ اسرار نیازی نے حاصل سیر ادبی گفتگو کی۔ رات ساڑھے دس بجے ڈاکٹر فاضل ہاشمی کے خوبصورت نعتیہ کلام اور طعام کے بعد محفل کا اختتام ہوا۔ بیگم عزیز الرحمٰن نزہت فاطمہ صدیقی نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ رحمٰن صاحب کے ہی ایک اس شعر پہ مختصر گفتگو تمام کرتا ہوں کہ؛

"تھک گیا چلتے چلتے میں رحمٰن / مجھ سے منزل کا فاصلہ نہ گیا"

تحریر: خواجہ احمد حسین، رابطہ نمبر: 5156698318

سنجیدہ قلمکار نسیم اشک کی "رات ڈھلنے کو ہے" ایک تاثر

سہیل نور
(جگتدل)

ملک بھر میں بیشمار افسانہ نگار افسانہ نگاری میں اپنے فن جوہر دکھلا رہے ہیں جن میں ایک اہم نام نسیم اشک کا بھی ہے۔ جنہوں نے بہت جلد افسانہ نگاری میں اپنی ایک جداگانہ پہچان بنالی ہے۔

نسیم اشک جدید دور کے معروف شاعر، ادیب اور افسانہ نگار ہیں۔ انہوں نے شاعری کی ابتدا نثری نظموں سے کی ہے لیکن انہیں شاعری کی ہر صنف پر دسترس حاصل ہے۔ نظم نگاری، مضمون نگاری اور افسانہ نگاری میں خوب نام کمائے۔ اس میں کوئی دو رائے نہیں کہ نسیم اشک اکیسویں صدی کے ایک قدآور شاعر، مضمون نگار اور افسانہ نگار کی حیثیت سے اردو ادب میں سامنے آئے ہیں اور دیکھتے ہی دیکھتے ایک پورے عہد کی آواز بن گئے۔ ان کی تخلیقات قاری پر ایک گہرا چھاپ چھوڑ جاتی ہے۔ ان کے کلام اور مضامین صرف ہندوستان ہی نہیں بلکہ بیرونی ملکوں کے اخباروں اور رسائل کی زینت بنتے ہیں جو مغربی بنگال کے شعراء وادباء کے لئے فخر کی بات ہے۔ ادب کے میدان میں نسیم اشک ایک درخشاں ستارہ ہیں

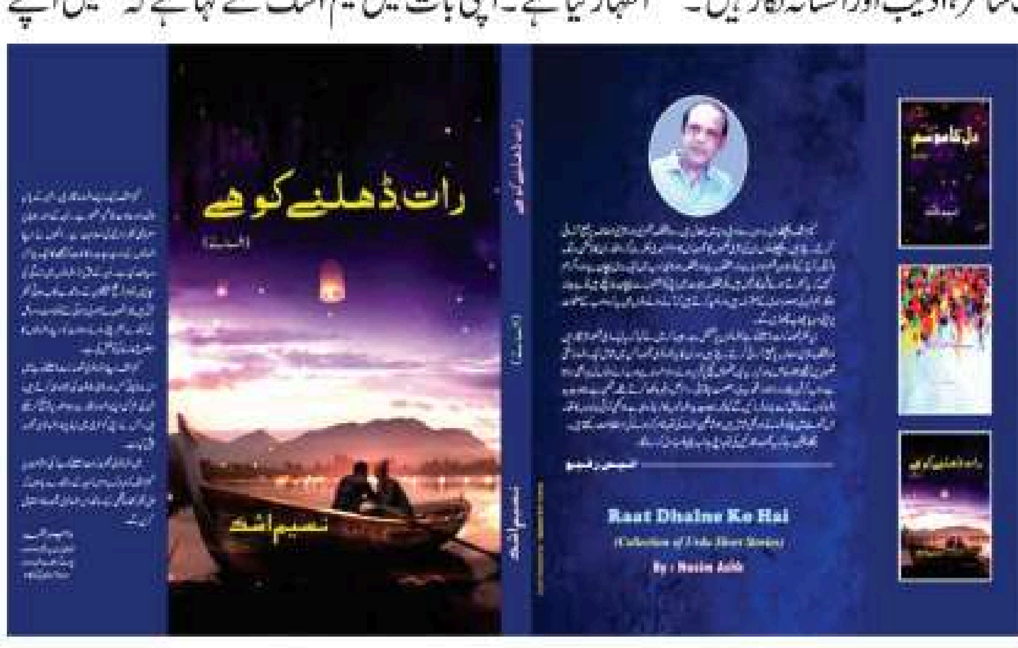

نسیم اشک کی پہلی کتاب "دل کا موسم" (نثری نظموں کا مجموعہ) 2020 میں اور دوسری کتاب "بساطِ فن" (مضامین کا مجموعہ) 2022 میں منظر عام پر آچکی ہیں۔ ان دو کتابوں کے لئے انہیں خوب داد وتحسین سے نوازا گیا۔

نسیم اشک نے جب نثر نگاری کی طرف توجہ دی تو انہوں نے نثری کوششوں میں افسانے کو اپنے اظہارِ خیال کا ذریعہ بنایا۔ مصنف کا پہلا افسانوی مجموعہ "رات ڈھلنے کو ہے" منظر عام پر آکر مقبولیت حاصل کرچکا ہے۔ انہوں نے اپنے افسانوں میں زندگی کے کئی واقعات اور حادثات کو بہ حسن وخوبی پیش کیا ہے۔ 140 صفحات پر مشتمل اس افسانوی مجموعہ میں اور آخری زیور بھی چھن گیا، بونے لوگ، بجھتے دیپ نینوں کے، گھٹن، چاند رات، فیصلہ، چیختے زخم، چراغ جلتا رہا، اسٹون مین، آخری سفر، یادوں کے سائے تلے، گم شدہ، صبح کا انتظار، رات ڈھلنے کو ہے، کھویا جہاں، اندھی روشنی، مٹتی تصویریں، روئے فلک برسوں، پھر یوں ہوا، اور وہ بھگوان ہوگیا، راہیں الگ الگ، لاحاصل، سوپ کیس اور اسکیپسٹ جیسے 24 افسانے شامل ہیں۔ اس کتاب میں پروفیسر دبیر احمد صاحب، انیس رفیع صاحب اور ڈاکٹر محمد علی حسین شائق صاحب جیسے معتبر فنکاروں نے نسیم اشک کے افسانوں کے مجموعہ پر اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے۔ اپنی بات میں نسیم اشک نے کہا ہے کہ "میں اپنے اس مجموعہ کو فن پارہ تصور نہیں کرتا بلکہ ان منتشر خیالات کا منظم اظہار سمجھتا ہوں، جنہوں نے مجھے ہمہ وقت یہ احساس دلایا ہے کہ قلم بہت موثر ترجمان ہے۔ احساسات کا بھی اور جذبات کا بھی"

نسیم اشک کو ان کی کتاب "رات ڈھلنے کو ہے" (افسانوی مجموعہ) کی اشاعت پر معروف شاعر نور اقبال کے اس شعر سے دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ......

"رائے اس میں دو نہیں کہ دل کے میرا آپ ہیں
پتھروں کے شہر میں بس ایک ہیرا آپ ہیں"

نسیم اشک بنگال کی ادبی تاریخ کا ایک زندہ جاوید نام ہے اور ان سے آنے والے دنوں میں ادبی روشنی کے لئے چراغ جلانے کی مزید امکانات ہیں۔

اسسٹنٹ ہیڈ ٹیچر
کولکاتا میونسپل کارپوریشن اسکول
موبائل نمبر: 9239768229

بابائے قوم مہاتما گاندھی کے یوم پیدائش پر وارڈ 44 میں کانگریسی لیڈر ندیم احمد کی قیادت میں گاندھی جینتی منایا گیا اور گاندھی جی تصویر پر پھول چڑھا کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ اس موقع پر ندیم احمد کے علاوہ ڈاکٹر ایم کے انور، احمد حسین، عقیل احمد وغیرہ موجود تھے۔ (ساجد پرویز)

بقیہ صفحہ اول کی خبریں

بقیہ: شمالی بنگال میں قدرت کا قہر

وقت میں سڑک پر رہنے کا حکم دیا ہے۔ تمام مدد کا حکم دیا گیا ہے۔

دریں اثنا، شمالی بنگال میں اس صورتحال کی وجہ سے شمال مشرقی سرحدی ریلوے کے علی پور دوار ڈویژن نے کئی ٹرینوں کو منسوخ کردیا ہے۔ کئی ٹرینیں راستوں پر چلائی جارہی ہیں۔ خاص طور پر آسام۔ بنگال کو جوڑنے والی ٹرینوں نے اپنے روٹ بدل دیے ہیں۔ منسوخ۔

بقیہ: باپ کے قتل کا بدلہ 14 سال بعد

ایک خصوصی ٹیم بھی تعینات کردی گئی ہے۔ دوسری جانب لاش کو برآمد کرکے پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ پولس کا کہنا ہے کہ وہ اس بات کی تحقیقات کر رہے ہیں کہ آیا یہ قتل ان کے والد کے قتل کا بدلہ لینے کے لیے تھا یا اس کے پیچھے کوئی اور وجہ ہے۔ دوسری جانب واقعے کے بعد سے علاقے میں پولس کی بھاری نفری تعینات ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق متوفی کا نام جیویر ہے۔ اس پر برج پال نامی شخص کے قتل کا الزام تھا۔ یہ واقعہ 2011 میں پیش آیا تھا۔ جیویر کو اس جرم میں 11 سال جیل کاٹنا پڑا ہے۔ جیویر طویل قید کے بعد اپنے گاؤں منگلورا میں مقیم تھا۔ برج پال کا بیٹا راہل کافی دنوں سے اپنے والد کے قاتل کی تلاش میں تھا۔ حال ہی میں راہل کو معلوم ہوا کہ جیویر منگلورا میں ہے۔ اس کے بعد راہل نے قتل کا منصوبہ بنایا۔ پولس ذرائع کے مطابق جیویر سنیچر کو کھیت میں کام کرنے کے بعد گھر لوٹ رہا تھا جبکہ وہ اکیلا تھا۔ یہاں تک کہ جس سڑک سے وہ واپس آرہا تھا وہ بھی عملی طور پر خالی تھا۔ پولس ذرائع کے مطابق، اس لیے راہل ایسا موقع گنوانا نہیں چاہتا تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ راہل نے جیویر پر بہت قریب سے گولی چلائی ہے۔ جیویر خون آلود حالت میں زمین پر گر گیا۔ اور راہل اس موقع پر جلدی سے علاقہ چھوڑ کر فرار ہوگیا۔ اس کے بعد جب مقامی لوگ جیویر کو اسپتال لے گئے تو ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔

بقیہ: نیپال میں مٹی کے تودے کھسکنے کے سبب

کئی شاہراہیں اور سڑکیں بند ہوگئی ہیں۔ ہفتے کے روز سے کاٹھمنڈو وادی میں گاڑیوں کی آمد ورفت پر تین دن کے لیے پابندی عائد کردی گئی ہے۔

ای کامرس کمپنیوں پر شکنجہ کسنے کی تیاری، 'کیش آن ڈیلیوری' پر اضافی چارج کرنا پڑے گا مہنگا

ایجنسی 5 اکتوبر: بھاگ دوڑ بھری زندگی میں کم وقت میں زیادہ کام کرنے اور ضروریات زندگی پوری کرنے کے لیے آن لائن سہولیات پر انحصار کرنے والوں کو اب دھوکہ دینا آسان نہیں ہوگا۔ حکومت ای کامرس کمپنیوں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کی تیاری کر رہی ہے جو کیش آن ڈیلیوری (سی او ڈی) کے لیے صارفین سے اضافی فیس وصول کرتی ہیں۔ حکومت یہ بھی جانچ رہی ہے کہ آیا ای کامرس کمپنیاں صارفین کو پیشگی ادائیگی پر مجبور تو نہیں کر رہی اور اگر پری پیڈ آرڈرز منسوخ ہوں تو رقم کی واپسی میں تاخیر تو نہیں کر رہی۔ ای کامرس کمپنیوں کے اس من مانی رویے کے درمیان صارفین امور کے مرکزی وزیر پرہلاد جوشی نے کہا کہ انہوں نے تحقیقات شروع کردی ہیں۔ حکومت کی نظر میں یہ ایک غلط طریقہ ہے جو صارفین کو گمراہ کرتا ہے اور ان کا استحصال کرتا ہے، جسے برداشت نہیں کیا جائے گا۔ رپورٹ کے مطابق، حکومت کو صارفین کی جانب سے ای کامرس کمپنیوں کے من مانی رویے سے متعلق شکایات موصول ہوئی ہیں، جس میں کہا گیا ہے کہ یہ کمپنیاں ان سے کیش آن ڈیلیوری کے لیے جبراً اضافی فیس مانگ رہی ہیں۔ صارفین کی ان شکایات پر وزارت نے صارفین سے نیشنل کنزیومر ہیلپ لائن کے ذریعے اپنی شکایت درج کرانے کے لیے بھی کہا ہے۔ وزارت کا کہنا ہے کہ بہت سے صارفین سی او ڈی فیس سے بچنے کے لیے پیشگی ادائیگی کر دیتے ہیں۔ 'ایمزون' جہاں سی او ڈی کے لیے 7 سے 10 روپے چارج کرتا ہے وہیں فلپ کارٹ اور فرسٹ کرائی 10 روپے اضافی لیتے ہیں۔ مرکزی وزیر پرہلاد جوشی نے صارفین کے اس مسئلے کو لے کر سوشل میڈیا پر پوسٹ بھی کیا ہے جس میں انہوں نے لکھا ہے کہ محکمہ صارفین امور کو ای کامرس پلیٹ فارمز کی جانب سے کیش آن ڈیلیوری کے لیے اضافی فیس لینے کی شکایات موصول ہوئی ہیں۔ اس عمل کو ایک تاریک نمونہ مانا جاتا ہے جو صارفین کو گمراہ اور ان کا استحصال کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں تفصیلی تحقیقات شروع کردی گئی ہیں اور ان پلیٹ فارمز کی باریک بینی سے جانچ پڑتال کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ جوشی نے کہا کہ ہندوستان کے بڑھتے ہوئے ای کامرس سیکٹر میں شفافیت کو یقینی بنانے اور منصفانہ طریقوں کو برقرار رکھنے کے لیے، صارفین کے حقوق کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

☆☆☆

ہزارہ مسلم سماج کی 74 ویں یوم تاسیس تقریب میں طلبہ کو استقبالیہ

آسنسول 5 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) دومہانی کالج کے کلیان بھون میں ہزارہ مسلم سماج کے 74 ویں یوم تاسیس کے موقع پر، 2025۔ سال کے سیکنڈری، ہائر سیکنڈری، گریجویشن اور مدرسہ پاس کرنے والے طلباء کو استقبالیہ دیا گیا اس اختتامی اجلاس میں مختلف امتحانات میں کامیاب ہونے والے تقریباً 200 طلباء کو مبارکباد دی گئی اور استقبالیہ پیش کیا گیا اس تقریب میں سینئر ماہر تعلیم تسلیم عارف، ویسٹ بردوان ضلع کونسل موجود تھے چیئرمین بشوناتھ باوڑی، جموڑیہ کے ایم ایل اے ہرے رام سنگھ، بارہ بونی پنچایت سمیتی کے صدر۔ اسیت سنگھ، پروفیسر شامسو جھا پرموتی۔ کلیدی اسپیکر تسلیم عارف نے طلباء کا مطالعہ پر توجہ مرکوز کرنے کے مقاصد اور تعلیم کے مختلف پہلوؤں پر اعلیٰ تقریریں کیں اس کے علاوہ انہوں نے مختلف سرکاری مواقع اور سہولیات کے بارے میں بھی بتایا اور مبارکباد دی ہزار مسلم کمیونٹی، عوامی بہبود پر مبنی اور سماجی خدمت پر مبنی کام میں تعاون کا یقین دلائیں۔ کمیٹی کی جانب سے شریک چیئرمین شیخ قمر الدین اور ایڈیٹر عبدالقیوم نے شکریہ ادا کیا

آل انڈیا یونانی طبی کانگریس مغربی بنگال (یونٹ)

کولکاتا: 5 اکتوبر (پریس ریلیز) 4 اکتوبر 2025 کو آل انڈیا یونانی طبی کانگریس، مغربی بنگال شاخ کا ایک اہم ہنگامی اجلاس مقامی Hotel Executive Tower میں منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت تنظیم کے نومنتخب صدر، پروفیسر ڈاکٹر محمد اسد اللہ نے کی۔ اجلاس میں کمیٹی کے تمام اراکین نے شرکت کی اور طب یونانی کے مستقبل کے حوالے سے اہم امور پر تبادلہ خیال کیا۔ اس موقع پر تنظیم کے ڈھانچے کو مضبوط کرنے اور مقاصد کو موثر طریقے سے حاصل کرنے کیلئے کلیدی عہدوں پر ذمہ داریاں سونپی گئیں۔ متفقہ طور پر ڈاکٹر صفدر اسماعیل کو سیکریٹری اور ڈاکٹر ابو لیس کو خزانچی کی ذمہ داریاں تفویض کی گئیں۔ اس کے علاوہ دیگر تمام ممبران کو بھی یونانی طب کی ترقی و بہبود کیلئے مختلف ذمہ داریاں سونپی گئیں۔ یہ تمام کارروائی معروف شخصیت ڈاکٹر مجیب الرحمٰن کی سرپرستی میں انجام پائی۔ اجلاس میں مستقبل کیلئے ایک جامع لائحہ بھی تیار کیا گیا۔ جس پر چل کر مغربی بنگال میں یونانی طریقہ علاج کو فروغ دینے اور اس کی فلاح و بہبود کیلئے کام کیا جائے گا۔ شرکاء نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ متحد ہوکر اس منصوبے پر عمل کریں گے تاکہ یونانی طب کو اس کا جائز مقام دلایا جاسکے۔ اس کے علاوہ میٹنگ میں موجود تھے ڈاکٹر شلیل احمد، ڈاکٹر کلثوم عظمت، ڈاکٹر ابو لیس ڈاکٹر شکیل احمد، ڈاکٹر توفیق احمد، ڈاکٹر اشوک داس، سید محمد اظہار، ڈاکٹر رحمت اللہ رحمانی، ڈاکٹر وسیم حیدر، ڈاکٹر شاہد پرویز، ڈاکٹر پرویز عالم وغیرہ موجود تھے۔

منجانب: ــــ ڈاکٹر صفدر اسماعیل (جنرل سکریٹری آل انڈیا طبی کانگریس مغربی بنگال)

☆☆

وزیر اعلیٰ نے بہار میں راجگیر کرکٹ اسٹیڈیم کا افتتاح کیا

آسٹریلیا کے سڈنی کرکٹ گراؤنڈ کے طرز پر بین الاقوامی معیار کے مطابق بنانے کی کوشش

راجگیر (مرشد دسنوی) بہار کے تاریخی اور بین الاقوامی شہر راجگیر میں واقع بہار اسپورٹس اکیڈمی کیمپس میں جدید ترین سہولیات سے آراستہ نیم تعمیر شدہ بین الاقوامی سطح کے کرکٹ اسٹیڈیم کا افتتاح کیا گیا۔ اسٹیڈیم کا افتتاح بہار میں کھیلوں کے انقلاب کے ایک نئے دور کا آغاز ہے۔ اسٹیڈیم میں 40,000 سے 45,000 شائقین کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔ تقریباً 90 ایکڑ پر پھیلا یہ اسٹیڈیم بین الاقوامی معیار کے مطابق بنایا گیا ہے۔ اس میں جدید سہولیات جیسے ہائی ٹیک پویلین، ایل ای ڈی فلڈ لائٹس، وی آئی پی باکسز اور پریکٹس نیٹ شامل ہیں۔ اس کا ڈیزائن سڈنی کرکٹ گراؤنڈ سے متاثر ہے۔ یہ روایتی اینٹوں اور پتھروں کا استعمال کرتے ہوئے بنایا گیا ہے۔ نتیش کمار نے 2018 میں اس اسٹیڈیم کا سنگ بنیاد رکھا تھا جس کی لاگت تقریباً 1,000 کروڑ روپے تھی۔ یہ بی سی سی آئی کے معیارات پر پورا اترتا ہے اور بہار کرکٹ ٹیم کے ہوم گراؤنڈ کے طور پر کام کرے گا۔ اس کرکٹ گراؤنڈ کی پچ مہاراشٹر کی سرخ مٹی اور موکاما، پٹنہ کی کالی مٹی سے بنائی گئی ہے۔ آسٹریلیا سے آسٹرو ٹرف اور جرمنی کی طرف سے ایک خودکار نکاسی آب اور چھڑکاؤ کا نظام نصب کیا گیا ہے جس سے ہر قسم کے موسمی حالات میں کھیل ممکن ہے۔ کل 13 پچیں تیار کی گئی ہیں۔ اس موقع پر نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے بہار کے وزیر کھیل سریندر مہتا نے کہا کہ "میں وزیر اعلیٰ نتیش کمار کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ وہ اس اسٹیڈیم کے ذریعے کھلاڑیوں کی نئی نسل کا مظاہرہ کرنے کھلاڑیوں کی نئی نسل کی پرورش کرنے اور قومی اور بین الاقوامی سطح کے مقابلوں کی میزبانی کرنے کے لیے۔" اس موقع پر درین اثنا، بہار کے عمارت سازی کے وزیر جینت راج نے کہا، "ہمارا یہ ملک کا پہلا کرکٹ اسٹیڈیم ہوگا جو جدید ترین سہولیات سے آراستہ ہوگا۔ میڈیا لاؤنج، نوکری حاصل کرو گرام کے تحت نوجوانوں کو دیا گیا یہ تحفہ دیکھنا بہت خوشی کا دن ہے۔" وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے قومی اور بین الاقوامی سطح پر شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے 87 کھلاڑیوں کو تقرری خط اور اعزاز بھی پیش کیا۔ افتتاح کے موقع پر کسی بھی کرکٹرز کی عدم موجودگی کے حوالے سے ان کا کہنا تھا کہ کچھ معلومات کی کمی کے باعث ایسا ہوا ہے، ہم مستقبل میں اس کا خیال رکھیں گے۔ تھوڑا سا کام باقی ہے ایک دو ماہ میں مکمل ہو جائے گا۔ چیف منسٹر نتیش کمار نے اپنے انتخابی دور میں آدھے تعمیر شدہ اسٹیڈیم کا افتتاح کیا۔ گیلری میں موجود اسکولی طلباء اور کارکنوں کا استقبال کیا اور اسٹیڈیم سے ہاتھ ہلا کر خوشی کا اظہار کیا۔ اس موقع پر ڈپٹی سی ایم سمراٹ چودھری، وزیر کھیل سریندر مہتا، دیہی ترقی کے وزیر شرون کمار، عمارات کی تعمیر کے وزیر جینت راج، نالندہ کے ایم پی کوشلندر کمار، بی ایس ایس اے کے ڈائریکٹر جنرل رویندرن شنکرن، نالندہ اور پٹنہ کے افسران اور دیگر موجود تھے۔

منالال مہیش لال آریہ جیولرس چوک بازار میں تحائف کی بارش

بہار شریف (اے این بی) شہر کی سب سے پرانی اور مشہور جیولرز کی دکان منالال مہیش لال آریہ جیولرز دوکان چوک بازار بہت ہی مشہور و معروف دوکان ہے اور ان دنوں مسلسل تحائف کی مسلسل بارش ہو رہی ہے، جو زیورات خریدنے والے گاہکوں پر کافی دنوں سے برس رہی ہیں۔ 05 اکتوبر 2025 بروز اتوار کے روز منالال مہیش لال آریہ جیولرز چوک بازار، بہار شریف کے دوکان پر لکی ڈرا میں جیتنے والے افراد کو اسمارٹ واچ اور مکسر مشین تقسیم کی گئی۔ زیورات کے خریداروں نے مکسر مشین، اسمارٹ گھڑی بطور تحفہ ملنے پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے سونا چاندی کی جیولری خریدا تھا جس کے ذریعے ہم کو اتوار کے روز لکی ڈرا کے ذریعے تحفہ ملا، بہت ہی خوشی محسوس کر رہے ہیں۔ تحائف وصول کرنے والے صارفین کا کہنا تھا کہ ہم اس دوکان کے بہت ہی پرانے گاہکوں میں سے ہیں اور یہ بہت ہی خوشی کی بات ہے کہ اس طرح کے اقدامات سے ہمیں اپنی خوشیاں ملتی ہیں۔ یہ دوکان بہت مشہور اور قابل اعتماد دوکان ہے، یہ بہار اور جھارکھنڈ میں تقریباً 30 لاکھ سے زائد اہل خانہ کا بھروسہ مند زیورات کی دکان ہے۔ اس موقع پر منالال مہیش لال آریہ جیولرز، چوک بازار، بہار شریف کے ڈائریکٹر سہاش کمار نے بتایا کہ ہر روز لکی ڈرا نکالا جاتا ہے جو سونے چاندی اور ہیرے کی خریداری پر لکی ڈرا کا انعقاد کیا جاتا ہے جس میں ہر اتوار کے روز لکی ڈرا جیتنے والے افراد کے درمیان تحائف تقسیم کیا جاتا ہے جس میں ہفتے بار لکی ڈرا میں ایک افراد کو مکسر مشین اور روزانہ نکالے گئے لکی ڈرا میں 7 افراد کو اسمارٹ گھڑی بطور تحفہ دی گئی ہے۔ یہ اسکیم ایک سال تک جاری رہے گا اور آخر میں لکی ڈرا کوپن کے ذریعے بڑا بمپر تحفہ میں بولٹ موٹر سائیکل دی جائے گی۔ اتوار کے روز 05 اکتوبر 2025 کے لکی ڈرا میں اسمارٹ واچ جیتنے والوں میں پردیپ کمار بجلی کھندک، جے شنکر لکی پر، آفسانہ خاتون سبیت، جتندر کمار دھنیشر گھاٹ، سنگیتا کماری نئی سرائے، سوربھ کمار سیو پوری، ریتا کماری سکونت، نیہا گپتا مغل کنواں، سبینہ خاتون بھدوا، اکاس دیپ نئی سرائے، سہنتہ بیگم لہری محلہ، چاندنی کماری خندق پر محلہ کے رہائشی شامل ہے۔ جبکہ ہفتے میں ایک بار نکلنے والا لکی ڈرا جس میں مکسر مشین جیتنے والوں میں ریشمی راج کواپر پیٹو کالونی اور سنکر وشکرما راجگیر کے رہائشی ہے۔ جنہوں نے جیولری کی خریداری کیا تھا اور انہیں لکی ڈرا میں مکسر مشین حاصل کر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے پروگراموں سے خریداروں کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے لکی ڈرا سے خریداروں کے اندر کافی اعتماد میں اضافہ ہوتا ہے اور حوصلہ افزائی بھی ہوتی ہے۔ جبکہ سپر لکی بمپر ڈرا کے فاتح کو بطور تحفہ بلٹ موٹر سائیکل دیا جائے گا۔ جو سب سے آخری میں لکی ڈرا نکالا جائے گا۔ منالال مہیش لال آریہ جیولرز چوک بازار کی دوکان پر ہر روز لکی ڈرا نکالا جاتا ہے جس سے خریداروں کی خوشی کے ساتھ ساتھ اعتماد میں بھی کافی اضافہ ہوگیا ہے۔

محکمہ ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کے وزیر نے ایک کروڑ روپے سے زائد کے کئی منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھا

بہار شریف (مرشد دسنوی) ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کے وزیر ڈاکٹر سنیل کمار نے دانشوروں کی میٹنگ اور چھوٹے پیمانے پر چائے اور بیٹل کے تاجروں کی خوشی کی تقریب میں اپنے حلقہ کے مکینوں سے خطاب کیا، روشن خیال شہریوں اور غریب دکانداروں سے بات چیت کی۔ ٹاؤن ہال کے احاطے سے انہوں نے شہر کی ترقی کے لیے کروڑوں روپے کے مختلف منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھا۔ سوہ سرائے کے کسان کولڈ اسٹوریج میں منعقدہ چھوٹے پیمانے پر چائے اور پان کے تاجروں کی خوشی کی تقریب میں وزیر ڈاکٹر سنیل کمار نے غریب دکانداروں کو اعزاز دیا جو شہر کے مختلف حصوں میں چائے اور پان کی چھوٹی دکانیں چلا کر اپنی روزی کماتے ہیں۔ ڈاکٹر سنیل کمار نے کہا کہ 2014 سے پہلے کانگریس کی حکومت کے دوران ملک کو بہت سے مسائل کا سامنا تھا اور حالات ابتر ہوگئے تھے۔ 2014 میں ایک غریب چائے فروش کا بیٹا نریندر مودی کی شکل میں ملک کا وزیر اعظم بنا اور آج ہندوستان کی بدلی ہوئی تصویر پوری دنیا کے سامنے ہے۔ اپنے 11 سالہ دور حکومت میں ملک میں ہمہ جہت ترقیاتی کام ہوئے، 25 کروڑ غریبوں کو غربت کی لکیر سے باہر نکالا گیا۔ آج مرکزی اور ریاستی حکومت کی مسلسل کوششوں سے سماج کے تمام طبقات ترقی کر رہے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی اور بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں ترقی کی گنگا بہہ رہی ہے۔ وزیر اعظم نے بہار کی ترقی کے لیے خزانہ کھول دیا ہے جس کی وجہ سے پورا بہار بدل رہا ہے۔ اس موقع پر دکانداروں کی بڑی تعداد نے اپنے ایم ایل اے اور وزیر ڈاکٹر سنیل کمار کی آئندہ اسمبلی انتخابات میں بھاری اکثریت سے کامیابی حاصل کرکے دوبارہ این ڈی اے حکومت بنانے کے عزم کا اظہار کیا۔ ٹاؤن ہال میں منعقدہ روشن خیال اجتماع اور ترقیاتی مکالمے میں شہر کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے سرکردہ لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے مرکزی اور ریاستی حکومتوں کی کامیابیوں اور ایم ایل اے کی حیثیت سے اپنے بیس سال کے ترقیاتی کاموں اور کارناموں کا تذکرہ کیا۔ انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے بے مثال کاموں اور کامیابیوں پر بھی روشنی ڈالی۔ اس موقع پر انہوں نے مکینوں سے بھی بات چیت کی، ان کے مسائل سنے اور ان کے حل کی یقین دہانی کرائی۔ انہوں نے کہا کہ ایم ایل اے کے طور پر اپنے بیس سال کے دوران انہوں نے اپنے حلقہ کے عوام کی مسلسل خدمت کی ہے اور سب کے آشیرواد سے عوام کی خدمت جاری رہے گی۔ اس موقع پر موجود روشن خیال شہریوں نے ڈاکٹر سنیل کمار کو دوبارہ اپنا ایم ایل اے اور وزیر دیکھنے کی خواہش ظاہر کی۔

گریجویٹ بھی اب چیف منسٹر سیلف ہیلپ الاؤنس اسکیم سے مستفید ہوں گے

ارریہ (اے این بی) عزت مآب چیف منسٹر، حکومت بہار نے اعلان کیا تھا کہ چیف منسٹر سیلف ہیلپ الاؤنس اسکیم کو گریجویٹس تک بڑھایا جائے گا۔ اس تناظر میں، عزت مآب وزیر اعظم نے پٹنہ میں عزت مآب وزیر اعلیٰ کی موجودگی میں، نئی دہلی سے ویب کاسٹنگ کے ذریعے بہار کے گریجویٹس کے لئے از سر نو تشکیل شدہ چیف منسٹر سیلف ہیلپ الاؤنس اسکیم کا آغاز کیا۔ یہ پروگرام پرمان آڈیٹوریم، سمہارا لایا، ارریہ سے براہ راست نشر کیا گیا۔ ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر ارریہ، مسز روزی کماری، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر ارریہ، مسٹر سنجے کمار، ڈائرکٹر ڈی آر ڈی اے ارریہ، مسٹر سوربھ سنہا، ڈی آئی او مسٹر دیپک کمار، ڈی آر سی سی منیجر مسٹر گیہندر کمار، ڈسٹرکٹ آڈٹ منیجر مسٹر دیپک کمار، اور طلباء کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ مکھیہ منتری نشچے سویم سہایتا بھتا یوجنا کا فائدہ یہ ہے کہ 20-25 سال کی عمر کے بے روزگار نوجوان/لڑکیوں کو جنہوں نے 12 ویں یا اس کے مساوی امتحان پاس کیا ہے اور جنہوں نے مزید پڑھائی نہیں کی ہے یا نہیں کر پا رہے ہیں، انہیں روپے کی شرح سے سیلف ہیلپ الاؤنس دیا جاتا ہے۔ 1,000/- ایک ہزار (فی مہینہ زیادہ سے زیادہ دو سال کے لئے ملازمت کی تلاش کے دوران امداد کے طور پر۔ ریاستی حکومت نے اس اسکیم کو سات نشچے - 2 پروگرام میں جاری رکھا ہے اور اسے سال 2021-22 سے 2025-26 تک بڑھا دیا ہے۔ ریاستی حکومت کے سات نشائے پروگرام کے تحت پہلے سے چلائی جا رہی مکھیہ منتری نشچے سویم سہایا بھتہ یوجنا کے مستفید ہونے والوں کی تعلیمی قابلیت میں گریجویشن (آرٹس، سائنس اور کامرس سے) کو شامل کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اب، مذکورہ اسکیم کے تحت، 20-25 سال کی عمر کے وہ نوجوان مرد/خواتین جنہوں نے ریاستی حکومت کی طرف سے تسلیم شدہ یونیورسٹیوں /کالجوں /اداروں سے گریجویشن (آرٹس، سائنس اور کامرس اسٹریم سے) پاس کیا ہے، اور انہیں خود روزگار / سرکاری/نجی/غیر سرکاری/غیر سرکاری/ملازمت نہیں ہے، وہ کسی بھی جگہ پر تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور ملازمت نہیں کر رہے ہیں۔ روزگار کی تلاش میں، روپے کی شرح سے اس اسکیم کے فائدے کے لیے بھی اہل ہوں گے۔ 1,000/- ایک ہزار (فی مہینہ زیادہ سے زیادہ 02 سال کی مدت کے لئے۔ اس اسکیم کے تحت ہر سال پانچ لاکھ مستفیدین کو سیلف ہیلپ الاؤنس کا فائدہ فراہم کرنے کا ہدف ہے۔ جس پر کل تخمینہ لاگت 600.00 کروڑ سالانہ کا ہے۔

بہار حکومت اساتذہ کے حقوق کو نئی اسکیم کہنا بند کرے

قابلیت کا امتحان پاس کرنے والے معزز اساتذہ کے ساتھ غیر منصفانہ سلوک کیا جارہا ہے حکومت فوری طور پر اس کا تدارک کرے: انتخاب عالم

پورنیہ (محمد عرفان کامل) آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے رکن انتخاب عالم نے بہار حکومت پر کڑی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اساتذہ کے قانونی حقوق کو ایک نئی اسکیم کے طور پر فروغ دینا حکومت کی عادت بن گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کامیابیوں کے طور پر جو فوائد پیش کر رہی ہے وہ پہلے ہی قواعد میں شامل ہیں۔ "اساتذہ کو کتنی بار کسی ایسی چیز کے لیے بلند آواز میں اعلان کیا جانا چاہیے جو پہلے ہی قواعد میں فراہم کر دی جانی چاہیے تھی؟ اتنی اچھی پبلسٹی کوئی اور نہیں کر سکتا۔ انتخاب عالم نے کہا کہ قابلیت کا امتحان پاس کرنے والے معزز اساتذہ اپنے قانونی حقوق یعنی سروس کے تسلسل تنخواہ کے تحفظ اور سنیارٹی کے لیے برسوں سے انتظار کر رہے ہیں حکومت نے انہی پرانے حقوق کو انتخابات سے عین قبل نئی سہولتوں کے طور پر پیش کیا ہے جو کہ اساتذہ کے ساتھ ایک دھوکہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اساتذہ کو گمراہ کرنے کے بجائے بہار حکومت کو ایک شفاف پالیسی بنانا چاہئے اور ان حقوق کو فوری طور پر نافذ کرنا چاہئے جو پہلے سے قائم ہیں یہ نہ صرف انصاف کا سوال ہے بلکہ اساتذہ کے وقار اور عزت نفس کا بھی مسئلہ ہے۔ انتخاب عالم نے یہ بھی واضح کیا کہ ان کی لڑائی اس وقت تک جاری رہے گی جب تک بہار کے اساتذہ کو ساتویں تنخواہ کمیشن کی سفارشات کے مطابق مکمل ریاستی ملازم کا درجہ نہیں مل جاتا۔ یہ کس قسم کی ریاستی ملازم کی حیثیت ہے جس میں اساتذہ کے لیے علیحدہ تنخواہ کی ضرورت ہے؟ اگر وہ ریاستی ملازم ہیں تو انہیں بھی ساتویں تنخواہ کمیشن کے تمام فوائد ملنا چاہیے جیسا کہ دوسرے سرکاری ملازمین کو ملتا ہے۔ انتخاب عالم نے کہا کہ کانگریس پارٹی ہر جائز مطالبہ میں اساتذہ کے ساتھ کھڑی ہے۔

سارن: سڑک حادثہ میں نوجوان کی موت

چھپرا (اے این بی) ضلع سارن کے بھیلدی تھانہ علاقے میں سڑک حادثے میں ایک نوجوان کی موت ہوگئی۔ پولس ذرائع نے اتوار کو یہاں بتایا کہ مفصل تھانہ علاقہ کے کھیگھٹا گاؤں کا رہائشی لوکیش کمار (21) ولد ناگیندر ٹھاکر ہفتہ کی رات موٹر سائیکل پر میکر سے بھیلدی واپس آرہا تھا۔ دریں اثناء مکیر بھیلدی مین روڈ پر نامعلوم گاڑی نے موٹر سائیکل کو ٹکر ماردی۔ اس واقعہ میں لوکیش کی موت ہوگئی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔ پولس نے اس معاملے میں ایف آئی آر درج کرلی ہے اور تحقیقات کر رہی ہے۔

ارتھ کمپینز فاؤنڈیشن نے سونو کشواہا کو برانڈ ایمبیسیڈر مقرر کیا

بہار شریف (مرشد دسنوی) ماحولیاتی تحفظ اور ہریالی کے لیے ان کی مسلسل شراکت کے اعتراف میں ارتھ کمپینز فاؤنڈیشن نے سونو کشواہا کو تنظیم کا برانڈ ایمبیسیڈر مقرر کیا ہے۔ یہ اعزاز انہیں ماحولیات سے مسلسل وابستگی، معاشرے میں بیداری پھیلانے کی ان کی کوششوں اور زمینی سطح پر ان کے قابل ستائش کام کی بنیاد پر دیا گیا۔ سونو کشواہا سیاست میں شامل ہیں۔ وہ فی الحال راشٹریہ لوک مورچہ نالندہ کے ضلع صدر کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں، سابق مرکزی وزیر اوپیندر کشواہا کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں، جو راشٹریہ لوک مورچہ کے قومی صدر ہیں۔ وہ طویل عرصے سے عوامی فلاح و بہبود کی سرگرمیوں جیسے ماحولیاتی تحفظ، درخت لگانے اور صفائی مہم میں بھی شامل رہے ہیں۔ سیاست سے وقت نکال کر انہوں نے نہ صرف خود ہزاروں درخت لگائے ہیں بلکہ کمیونٹی میں ماحولیات کے بارے میں شعور بیدار کرنے کا کام بھی کیا ہے۔ ان کی مہمات، جیسے "ہر گھر ہریالی" اور "صاف ماحول، خوبصورت مستقبل" کو مقامی طور پر کافی پذیرائی ملی ہے۔ ارتھ کمپینز فاؤنڈیشن کے عہدیداروں نے کہا کہ سونو کشواہا جیسے نوجوانوں سے متاثر ہو کر آج معاشرے میں ہریالی اور ماحولیاتی تحفظ کے بارے میں ایک نیا نقطہ نظر تیار ہو رہا ہے۔ ان کے اس عمل نے ثابت کر دیا ہے کہ ایک فرد بھی معاشرے میں اہم تبدیلی لا سکتا ہے اگر اس کا عزم پختہ ہو۔ برانڈ ایمبیسیڈر مقرر کیے جانے پر تنظیم سے اظہار تشکر کرتے ہوئے سونو کشواہا نے کہا کہ یہ ذمہ داری ایک اعزاز اور تحریک کا ذریعہ ہے۔ انہوں نے آنے والے دنوں میں اور بھی زیادہ توانائی اور لگن کے ساتھ ماحولیاتی تحفظ کی کوششوں کو آگے بڑھانے کے لیے اپنے عزم کا اظہار کیا۔

نوتعینات شدہ ہیڈ ٹیچرز کے مکالمے اور ملاقات کا اہتمام

پورنیہ (محمد عرفان کامل) بہار پبلک سروس کمیشن پورنیہ ضلع کی جانب سے مشہور شری نائک ہوٹل کے آڈیٹوریم میں نوتعینات شدہ ہیڈ ٹیچرز کے مکالمے اور ملاقات کا اہتمام کیا گیا۔ اس کانفرنس کی صدارت گنیش یادو نے کی جس میں صدر ایوارڈ یافتہ محترمہ ارچنا کماری اور ضلع کے تمام نوتعینات ہیڈ ٹیچرز نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی اسٹیج کی نظامت پرنا و کمار شرما اور امیت آنند نے کی۔ اس ڈائیلاگ پروگرام میں ہیڈ ٹیچرز کے مختلف مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا سکول کے سربراہ نے سکولوں کے بہتر آپریشن اور انتظام کا عہد لیا۔ ابھیشیک پنکج راجیو رنجن بھارتی اور آرگنائزنگ کمیٹی میں منمیت کمار راہول کمار کمار صاحب چندن کمار آدتیہ راج امیت کمار اونیش کمار کامیشور دشواس ترون یادو محمد آزاد روشن کمار سروج بھگت راجارام وغیرہ موجود ہے۔

سمستی پور میں نوجوان کا گولی مار کر قتل

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور ضلع کے نگر تھانہ علاقے میں اتوار کو بدمعاشوں نے ایک نوجوان کو گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ ضلع کے خان پور تھانہ علاقہ کے خان پور گاؤں باشندہ رام نریش مہتو کا بیٹا راہل کمار (26) شہر کے کاشی پور کے بھوانی روڈ پر کرائے کے مکان میں رہتا تھا۔ راہل کی لاش آج صبح اس کے کمرے میں ملی۔ اسے بدمعاشوں نے گولی مار کر ہلاک کر دیا ہے۔ ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سنجے کمار پانڈے نے کہا کہ شبہ ہے کہ راہل کے روم پارٹنر نے ہی کسی تنازعہ کی وجہ سے اسے گولی مار کر ہلاک کر دیا ہے۔ فارنسک سائنس لیبارٹری (ایف ایس ایل) کی ایک ٹیم موقع پر پہنچ گئی ہے اور تحقیقات کر رہی ہے۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔

سارن: پانی سے بھرے گڑھے میں ڈوبنے سے نوجوان کی موت

چھپرا (اے این بی) سارن ضلع کے عیسوا پور تھانہ علاقے میں پانی بھرے گڑھے میں ڈوبنے سے ایک نوجوان کی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ اوسری کلاں گاؤں باشندہ دلیپ سنگھ کا بیٹا انکت کمار (18) سنیچر کی دیر شام قضائے حاجت کے بعد ہاتھ پیر دھونے کے لیے پانی سے بھرے گڑھے کے پاس گیا تھا۔ اس دوران اس کا پیر پھسل گیا اور وہ پانی بھرے گڑھے میں گر پڑا، جہاں گہرے پانی میں ڈوبنے سے اس کی موت ہوگئی۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔ پولیس نے متوفی کے لواحقین کی درخواست پر ایف آئی آر درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔

جن سوراج پارٹی نے جوش کے ساتھ پہلا یوم تاسیس منایا

چھپرہ (اے این بی) جن سوراج پارٹی کے یوم تاسیس کی پہلی سالگرہ ضلع دفتر کے احاطے میں جوش و خروش کے ساتھ منائی گئی۔ وجے دشمی اور نوراتری کے پیش نظر یوم تاسیس کا پروگرام خاص طور پر خواتین کو با اختیار بنانے پر مرکوز تھا۔ ضلع خواتین کی صدر اپنا سہنی نے تقریب کی صدارت کی۔ بابائے قوم مہاتما گاندھی اور سابق وزیر اعظم لال بہادر شاستری کی آئل پینٹنگز پر خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے گل پوشی کی گئی۔ وہیں کیک کاٹ کر پارٹی کی پہلی سالگرہ منائی گئی۔ مقررین نے جن سوراج پارٹی کے نظریے اور تنظیم کو مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ خواتین رہنماؤں نے کہا کہ تنظیم میں خواتین کا کردار مسلسل بڑھ رہا ہے اور اس سے معاشرے اور سیاست میں مثبت تبدیلی کی بنیاد پڑے گی۔ ضلع صدر بچہ رائے نے کہا کہ جن سوراج کی اصل طاقت عوامی شرکت اور خواتین کے فعال کردار میں ہے۔ مستقبل میں ہم اس شرکت سے بہار میں تبدیلی لائیں گے۔ اس دوران ضلع کے چیف ترجمان کلدیپ مہاسیٹھ نے کہا کہ پارٹی نے ایک سال کی مدت میں جو مقام حاصل کیا ہے وہ آج تک کسی کو حاصل نہیں ہوا ہے۔ یہ کارکنوں کی ایمانداری اور طاقت کا نتیجہ ہے۔ پروگرام میں ضلع نائب صدر منور ما کماری، اوشا دیوی، چھپرہ سب ڈویژن خاتون صدر کویتا سنگھ، سیما پرساد، نوتن کماری، ہتی خاتون صدر پریتی رانی اور نرملا دیوی نمایاں طور پر موجود تھیں۔

درگا پوجا میں بھی اساتذہ تنخواہ سے محروم، وزیر اعلیٰ سے کاروائی کی مانگ

باراچکیا مشرقی چمپارن (اے این بی) بہار پبلک سروس کمیشن پٹنہ کے ذریعہ ٹی آر ای ۳ میں بحال اساتذہ کرام پانچ ماہ بعد درگا پوجا میں بھی تنخواہ کی محرومی کے سبب مالی مشکلات کے شکار ہیں اور ان کی زندگی روز افزوں تکلیف دہ ہوتی جارہی ہے۔ قابل ذکر ہے بہار پبلک سروس کمیشن کے ذریعہ ٹی آر ای ۳ میں بحال اساتذہ کی جوائننگ ۱۵ مئی سے شروع ہوئی اور جولائی کے آخر تک مکمل ہوئی مگر اب تک وہ اپنی تنخواہ سے محروم ہیں۔ اس سلسلہ میں کہا جاتا ہے کہ ٹی آر ای 1، ٹی آر ای 2 اور کنٹریکٹ عہدے پر بحال اساتذہ سے ٹی آر ای ۳ میں جوائن کرنے والے اساتذہ کا ہنوز ایچ آر ایم ایس اپڈیٹ نہیں ہوا ہے جس کے باعث اُن کو تنخواہ کی ادائیگی نہیں ہو پارہی ہے اور افسران کے کانوں میں جوں تک نہیں رینگ رہی ہے۔ انتخابی ماحول میں نو مامور اساتذہ کا غم وغصہ بڑھتا جارہا ہے۔ حسب روایت محکمہ تعلیم نے اساتذہ کی بحالی گھر سے سیکڑوں کیلومیٹر دور کردی ہے جس سے اساتذہ نفسیاتی اور مالی بحران کے شکار ہیں۔ کئی اساتذہ کرام نے بتایا کہ مکان مالک کرایہ کے لیے بہت دباؤ بناتے ہیں اور قرض لے کر اُن کو کرایہ ادا کیا جاتا ہے۔ کرانا دکاندار اور دیگر افراد بھی اُدھار دیتے دیتے مایوس ہو گئے ہیں اور انھوں نے اُدھار دینا بند کر دیا ہے جس سے اُن کی زندگی اور مشکل ہوگئی ہے اور وہ اس محکمہ میں بے یار و مددگار بھٹک رہے ہیں اور کوئی اُن کا پرسان حال نہیں ہے۔ مشرقی چمپارن میں اساتذہ افسران کے لال فیتہ شاہی کے شکار ہیں اور اپنی ہی تنخواہ کے لئے وہ ڈی ای او دفتر کا چکر کاٹ رہے ہیں مگر اُن کی پریشانی کو کوئی سننے والا اور اُس کو حل کرنے والا نظر نہیں آرہا ہے۔ افسران کی لاپرواہی کے سبب اساتذہ کے ورثاء بھی بری طرح متاثر ہوئے ہیں اور بچوں کا تعلیمی نظام درہم برہم ہوگیا ہے۔ امام وخطیب حضرت مولانا حافظ مہتاب عالم بزم جگر مہسی کے صدر ڈاکٹر محمد حاتم جاوید، مدرسہ اشاعت العلوم کے بانی حضرت مولانا مفتی صلاح الدین صاحب، نئی نسل کے سیاسی کارکن فروغ عالم جامی، حضرت مولانا اشتیاق عالم اصدق کامریڈ اشتیاق عالم ایڈوکیٹ، حضرت علامہ مولانا حافظ حارث ندوی، مولانا عبدالقیوم اشعر، چمپارن کی فعال سماجی کارکن حامد رضا، عوامی اُردو نفاذ کمیٹی کے ضلع صدر مولانا انیس الرحمٰن چشتی نے وزیر اعلیٰ سے مطالبہ کیا ہے کہ جلد سے جلد اساتذہ کے ایچ آر ایم ایس کو اپڈیٹ کر ایک مشت تنخواہ کی ادائیگی کو یقینی بنایا جائے۔

ضلع مجسٹریٹ نے مختلف علاقوں میں پشتوں کا کیا معائنہ

سیتامڑھی (اے این بی) ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ، حکومت بہار، اور بہار موسمیاتی سروس سینٹر، پٹنہ نے نیپال اور سیتامڑھی ضلع کے بیشتر حصوں میں 2025.10.04 سے 2025.10.07 تک بھاری بارش اور گرج چمک کے امکان کے حوالے سے وارننگ جاری کی ہے۔ 2025.10.04 کو سیتامڑھی اور نیپال کی صورت حال پر غور کرتے ہوئے، ضلع مجسٹریٹ، سیتامڑھی نے مختلف علاقوں میں پشتوں کا معائنہ کیا اور ہدایت دی کہ محکمہ آبی وسائل کے تمام ایگزیکٹیو انجینئرز، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسرز، سرکل آفیسرز، اسٹیشن ہاؤس آفیسرز، سب ڈویژنل افسران، اور اپنے تمام علاقوں میں پشتوں کا معائنہ کرتے رہیں۔ ضرورت کے مطابق ضروری کارروائی کریں۔ فی الحال دریا کے پانی کی سطح کم ہونا شروع ہوگئی ہے۔ ضلع انتظامیہ، سیتامڑھی، صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے، اور تمام متعلقہ اہلکار ضلع مجسٹریٹ، سیتامڑھی کی ہدایت کے مطابق علاقے میں ڈیرے ڈالے ہوئے ہیں۔ سیتامڑھی ضلع انتظامیہ ضلع کے تمام باشندوں سے اپیل کرتی ہے کہ وہ صرف ضرورت کے وقت ہی باہر نکلیں اور خود کو اور اپنے خاندان کے افراد کو ندیوں، تالابوں، اور پانی بھرے گڑھوں سے دور رکھیں۔ خاص طور پر چھوٹے بچوں اور بزرگوں کو پانی کے خطرناک ذرائع سے دور رکھیں اور انہیں دریاؤں، تالابوں، وغیرہ میں نہانے کی اجازت نہ دیں۔ کسی بھی ہنگامی صورت حال کی صورت میں فوری طور پر ڈسٹرکٹ ڈیزاسٹر کنٹرول روم کو ٹیلی فون نمبر 06226-250316 پر اطلاع دیں۔ کسی بھی ایمرجنسی کی اطلاع متعلقہ تھانہ انچارج، سرکل آفیسر، سب ڈویژنل آفیسر کو بھی دی جا سکتی ہے۔

مرحوم مصطفی صاحب کی اہلیہ نم آنکھوں کے ساتھ مادھوپور قبرستان میں سپرد خاک

مظفر پور (اے این بی) ضلع کے کٹرہ بلاک میں واقع مادھوپور گاؤں کے مرحوم مصطفی صاحب کی اہلیہ کا طویل علالت کے بعد مورخہ 3 اکتوبر بروز جمعہ عین خطبہ کے وقت انتقال ہوگیا۔ اناللہ وانا الیہ راجعون مرحومہ کی تجہیز و تکفین بروز سنیچر بعد نماز عصر مادھوپور قبرستان میں سیکڑوں سوگواروں کی موجودگی میں عمل میں آئی اس موقع پر گاؤں سماج کے علاوہ قرب و جوار کے لوگوں نے ان کے انتقال پر گہرے صدمے کا اظہار کیا اور انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر مدرسہ طیبہ ومعہد طیبات کے سرپرست حافظ ناظم رحمانی۔ حافظ منت اللہ رحمانی۔ مولانا بدرالاسلام قاسمی۔ مولانا عبدالخالق قاسمی۔ مولانا فضل اللہ ندوی۔ مولانا لطف الرحمن قاسمی۔ نے افسوس کا اظہار کیا اور کہا کہ مرحومہ نیک طینت۔ خلیق۔ ملنسار۔ خاتون تھیں۔ اور صوم وصلوۃ کی پابند تھی ان کے انتقال سے میرا خاندان سوگوار ہے ہم سب مرحومہ کے پسماندگان واہل خانہ کیلئے صبر جمیل کی دعا کے ساتھ ہی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں اور دعا گو ہوں کہ وہ اپنے فضل سے مرحومہ کی بال بال مغفرت فرمائے، اپنی جوار رحمت میں جگہ دے جنازہ کی نماز ان کے چھوٹے لڑکے حافظ عبدالمالک نے پڑھائی مرحومہ نے اپنے پیچھے پانچ لڑکا محمد شاہد محمد زاہد عبدالخالق۔ عبدالمالک۔ محمد کیف اور دو بیٹی۔ چھوڑا ہے۔ اظہار تعزیت کرنے والوں میں مولانا عبیدالرحمن۔ مولانا تقی احمد قاسمی مولانا ممتاز اشرف قاسمی۔ حافظ عبدالبار یحبوب عالم۔ فیروز عالم۔ افروز عالم۔ محمد نوشاد۔ مولانا اسرار مظاہری۔ قاری عبدالرحمن۔ مولانا ذاکر قاسمی۔ محمد راشد۔ حافظ حشمت اللہ۔ محمد عارف۔ محمد منا۔ ڈاکٹر عباد۔ مولانا عطاء اللہ ندوی۔ مولانا احسن اللہ قاسمی۔ حافظ اسد۔ قاری بلال مظاہری۔ مولانا دانش قاسمی۔ محمد اصغر عرف شہزادے۔ عبدالشکور فریش چکن دکان مادھوپور۔ مفتی سہیل قاسمی۔ سابق ضلع پریشد غلام اصغر۔ سی پی آئی نیتا محمد آفتاب عالم۔ سی پی آئی ترجمان اسلم رحمانی۔ مکھیا غلام غوث۔ راجد ادھیکش شمس عالم گڈو۔ راجد شوشل میڈیا سیل کے تابش قمر۔ بیداری کارواں کے جنرل سکریٹری محمد نظرے عالم۔ بیداری کارواں کے مظفر پور صدر انور حسین سمیت دیگر سماجی وسیاسی کارکنان کا نام شامل ہے۔

جنگ بندی یا سیاسی ماتحتی؟ ٹرمپ کا غزہ پلان اور اس کے نتائج

ترتیب: عبدالعزیز

غزہ کی تازہ ترین تباہی اور ڈونلڈ ٹرمپ کا بیس نکاتی منصوبہ دنیا کی موجودہ سیاست کا عکاس ہے ایک ایسا منصوبہ جو بظاہر جنگ بندی اور امداد کا وعدہ کرتا ہے مگر عملی اور قانونی جواز کی جگہ سیکورٹی کی شرائط کے ذریعے فلسطینی خود ارادیت کو پس پشت ڈالنے کا امکان زیادہ نمایاں کرتا ہے۔ 17اکتوبر2023ء سے شروع ہونے والی خونریز لہر نے غزہ کو انسانی المیے کے بیچ میں ڈال دیا، لاکھوں بے گھر اور ہزاروں متاثرہ افراد نے بین الاقوامی برادری سے فوری اور غیر مشروط انسانی رسائی کا مطالبہ کیا۔ اسی پس منظر میں ٹرمپ کی پیشکش اور نیتن یاہو کی اس کی تائید، بلاشبہ ایک سیاسی دستاویز ہے جس کا محور اسرائیل کے خدشات کو پشت پناہی دینا ہے نہ کہ فلسطینیوں کے حق خود ارادیت کو یقینی بنانا۔ منصوبے کی مرکزی شقیں، 72 گھنٹے میں یرغمالیوں کی رہائی، ہتھیار چھوڑنے کی صورت میں معافی، غزہ کی بحالی کے لیے بین الاقوامی ادارہ ''بورڈ آف پیس'' کی تشکیل، اور حماس کو حکومت سے بالواسطہ یا براہ راست باہر رکھنا اگرچہ زبانی طور پر امداد اور تعمیر نو کا وعدہ کرتی ہیں مگر ان شرائط کا مطلب سیاسی نمائندگی کا خاتمہ، مقامی مزاحمتی ڈھانچوں کی غیر موجودگی، اور غزہ کے مستقبل پر بیرونی کنٹرول ہے۔ جب کسی علاقے کی منتخب نمائندہ جماعت کو باضابطہ طور پر خارج کر دیا جائے تو امن معاہدہ کا جواز شکوک کی زد میں آتا ہے؛ امن تبھی پائیدار ہو سکتا ہے جب شامل فریقین کو مذاکراتی میز پر اپنا کردار اور وقار حاصل ہو۔

بین الاقوامی ردعمل نے بھی اس منصوبے کی جھلکیوں کو بے نقاب کیا ہے: فلسطینی اتھارٹی کی تعریفی لہجہ سے لے کر فلسطینی اسلامی جہاد کے سخت ردِعمل تک، مسلم ممالک کے مخلوط موقف سے واضح ہوتا ہے کہ اس پلان نے علاقائی مفادات اور طاقت کے توازن کو ہلکا سا بدل دیا ہے۔ پاکستان جیسے ملک کی طرف سے تحفظات اور ترامیم کی درخواست، اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں جنگ بندی قرارداد کے حوالے سے واضح عدم اتفاق، یہ بتاتے ہیں کہ عالمی سطح پر بھی اس معاہدے کی قبولیت یکساں نہیں۔ مزید براں ٹونی بلیئر جیسے ناموں کا شامل ہونا تاریخی پس منظر کے سبب متنازع ہے، عراق پر مبینہ غلط بیانی اور اس کے بعد آنے والی تنقید نے بلیئر کی غیر جانبداری پر سوال اٹھا دیا ہے، لہٰذا غزہ جیسے نازک معاملے میں ان کا مرکزی کردار شکوک و شبہات کو مزید تقویت دیتا ہے۔

قانونی اور اخلاقی حوالوں سے بھی متعدد اہم سوالات جنم لیتے ہیں: آیا جنگ بندی کو جو سیاسی قیمت چکانی پڑے گی وہ بین الاقوامی قانون کے تحت جائز ٹھہرے گی؟ اجتماعی سزا، جبراً تبادلے کے خدشات، اور غیر جانبدارانہ انسانی رسائی پر شرائط لگانا یہ سب عالمی انسانی حقوق اور جنگی قوانین کے زاویے سے خطرناک ہیں۔ امداد اور تعمیر نو کے وعدے تبھی قابل قبول ہوں گے جب لا محدود اور مشروط نہ ہوں، اور مقامی شفاف نگرانی کے ساتھ منظم ہوں نہ کہ ایسے اداروں کے ذریعے جو مقبولیت یا نمائندگی کے تقاضوں کو نظر انداز کریں۔

حقیقت یہ ہے کہ عسکری حل کبھی دیرپا امن کا ضامن نہیں رہے۔ اگر حماس نے منصوبہ قبول کر لیا تو عارضی طور پر یرغمالیوں کی رہائی اور فوری امدادی فوائد ممکن ہیں؛ مگر مسئلہ کی جڑ مقبوضہ اراضی، عبوری انتظامات، فلسطینی سیاسی حقوق اور مستقبل کی ریاستی حیثیت ان اقدامات سے حل نہیں ہوں گے۔ دوسری جانب، اگر حماس نے مسترد کیا تو ٹرمپ کی دھمکیوں اور اسرائیل کی فوجی طاقت کی دھمکی کا نتیجہ مزید انسانی نقصان اور خطے میں کشیدگی کی فضا میں اضافہ ہوگا، جسے علاقائی عدم استحکام اور بین الاقوامی تنہا پن کے طور پر واپس لوٹا جا سکتا ہے۔

عملی اور پالیسی سفارشات واضح ہیں: اولاً فوری اور غیر مشروط جنگ بندی، انسانی امداد تک مکمل رسائی اور یرغمالیوں کی رہائی کے لیے بامعنی پیش رفت سب سے فوقیت ہونی چاہیے۔ ثانیاً، غزہ کے مستقبل کا حل کسی بیرونی ''بورڈ'' یا مشروط ٹیکنیکل کمیٹی کے ہاتھ میں دے کر نہیں نکالا جانا چاہیے؛ اس عمل میں مقامی نمائندوں، سول سوسائٹی، اور فلسطینی اتھارٹی کو لازماً شامل کیا جائے تاکہ خود ارادیت کا احترام برقرار رہے۔ تیسرا، تعمیر نو فنڈز کی نگرانی بین الاقوامی شفاف میکانزم (جیسے اقوام متحدہ کے تحت بااختیار مشن) کے ذریعے کی جائے، جس میں بدعنوانی روکنے کے ساتھ ساتھ مقامی بھرتی اور فائدہ اٹھانے کے معیارات طے ہوں۔ چوتھا؛ علاقائی شراکت داروں (مصری، قطری، ترکی، سعودی اور دیگر) کو مذاکرات میں موثر اور غیر جانبدار ثالث کے طور پر شامل کیا جائے، نہ کہ محض طاقت کے ترجمان۔ آخر میں، مسلم امہ اور بین الاقوامی برادری کو متحد اور اصولی موقف اختیار کرنا چاہیے: انسانی حقوق، بین الاقوامی قانون اور فلسطینی حق خود ارادیت کے دفاع کے بغیر پائیدار امن ممکن نہیں۔ غزہ میں خون ریزی نے واضح کر دیا ہے کہ وقتی عسکری فتوحات یا سیاسی دستاویزات سے زیادہ ضروری انسانی انصاف، قانونی جوابدہی اور ایک جامع سیاسی حل ہے۔ جو امن انصاف اور وقار کے ساتھ قائم نہ ہو، وہ عارضی ہوگا اور اسی عارضیت کی قیمت غزہ کے معصوم شہری آج چکا رہے ہیں۔ عالمی برادری، علاقائی طاقتیں اور بالخصوص مسلم ممالک پاکستان سمیت اس وقت تاریخی موقع رکھتے ہیں کہ وہ انصاف کے تقاضوں کو اقتدار و مفادات سے بالاتر رکھتے ہوئے ایک ایسی راہ تلاش کریں جو خون کو رکا سکے اور فلسطینیوں کو ان کے حقوق واپس دلوا سکے۔

E-mail:azizabdul03@gmail.com
Mob:9831439068

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | سوموار، ۶/اکتوبر ۲۰۲۵ء

غزہ میں جنگ بندی کے نام پر قتل عام

دو دنوں کے اندر 100 سے زائد فلسطینی شہید

امریکی صدر ایک طرف جہاں یہ دعویٰ کر رہے ہیں کہ حماس نے ان کے شرائط کو تسلیم کر لیا ہے اور دوسری طرف غزہ میں اسرائیلی بمباری روک دی گئی ہے اور ایسی خبریں بھی ملیں کہ اسرائیل پر بہت سارے یوروپی ممالک اور چند اسلامی ممالک نے فوری طور پر بمباری روک دینے کا مطالبہ کیا انہی کے دعوے کے مطابق اسرائیل نے بمباری روک دی ہے جس کا حماس نے خیر مقدم کیا ہے اور غزہ میں اس اعلان پر خوشیاں منائی گئی ہیں۔ لیکن یہ تمام ممالک بشمول امریکہ جو یہ دعویٰ کر رہا ہے کہ اس نے اسرائیل پر پابندی عائد کر دی ہے اور یہ خبر 4 اکتوبر 2025 کی رہی، لیکن اس خبر پر مکمل طور پر یقین کرنے کی ہمت نہیں ہو رہی تھی اور لوگ یہ سوچنے سمجھنے سے قاصر تھے کہ اسرائیل جس کے منہ سے انسانی خون لگ چکا ہے وہ زندگی کے کسی بھی موڑ پر اپنی نیت، اپنے کردار کو بدل سکتا ہے، لوگ اسرائیل کو خوں آشام بھیڑیا کا لقب جو دے رہے ہیں تو کچھ بھی غلط تو نہیں کہہ رہے ہیں بلکہ وہ ایک ایسی حقیقت کو وہ اجاگر کر رہے ہیں جس کے بارے میں اب سبھی یہ جان چکے ہیں کہ یہ کوئی انسان نہیں بلکہ خوں آشام بھیڑیا ہے جسے انسانی خون کی لت لگ چکی ہے اس لئے وہ گزشتہ 730 دنوں سے ہر روز بلا ناغہ 100 سے 150 فلسطینیوں کو شہید کر رہا ہے اور دور جانے کی ضرورت نہیں ہے اس 4 اکتوبر کو جہاں ٹرمپ اور دوسرے چوٹی کے لیڈروں کے درمیان میٹنگ چل رہی تھی اور بقول امریکہ کو حماس نے ان کی تمام شرطوں کو تسلیم کر لیا ہے، لہذا امریکہ کے کہنے پر اسرائیل نے غزہ میں بمباری بند کر دی ہے، لیکن ایسا دعویٰ کرنے والے دوغلے ممالک کی بات کیا کریں کہ اسی 4 اکتوبر کو اسرائیلی بمباری میں 65 فلسطینی شہید ہوئے، اب اس تلخ حقیقت کو یہ دوغلے تسلیم کرینگے یا نہیں یا اسرائیل کی عظمت کو تسلیم کرتے ہوئے خاموش رہیں گے؟ ویسے جہاں تک اسرائیل کے دوغلے پن کی بات کریں تو اب وقت قریب آ گیا ہے اور اسرائیل اپنی تمام شیطانیت سمیت فنا ہونے والا ہے اور بھلے ہی اسرائیل کا وجود باقی رہے مگر وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو کا وقت آ چکا ہے، اس وقت ڈونالڈ ٹرمپ اور حماس کے لیڈروں کے درمیان جو بات چیت ہوئی جس میں جنگ بندی پر زور دیا گیا اور نیتن یاہو کو سائیڈ لائن رکھا گیا جس سے انہیں صدمہ پہنچا ہے کہ ٹرمپ کی خواہش اور مطالبہ پر اس نے 70000 سے زائد فلسطینیوں کا قتل عام کرایا اور وہی شخص اس وقت اسے نظر انداز کر رہا ہے۔ دوسری طرف نیتن یاہو کو اب اپنی اتحادی حکومت کا بھی سامنا کرنا ہے۔ انہیں اپنے اتحاد کے درمیان اس جنگ بندی کے معاہدے پر بات کرنی ہے جسے بعد میں ووٹنگ کے لئے پیش کیا جائے گا۔ ویسے اسرائیلی اپوزیشن لیڈر کا کہنا ہے کہ نیتن یاہو کے پاس سیاسی تحفظ کا جال ہوگا۔ اگر ان کے دائیں بازو کے اتحاد کے ارکان اس معاہدے میں شامل نہیں ہونا چاہتے تو اپوزیشن پارٹیاں قدم بڑھا کر ایک نئی اتحادی حکومت کو تسلیم دے سکتی ہیں اور یہ اتحادی حکومت اس معاہدے کو منظور کرنے کے بعد ملک میں عام انتخابات ہوں گے اور اس صورتحال کے پیش نظر اسرائیلی عوام کے اندر بڑی کھلبلی مچی ہوئی ہے اور نیتن یاہو کو یہ خوف لاحق ہے کہ اپوزیشن نے انہیں ناکارہ اور جنگ باز حکمراں کا نام دیکر سائیڈ لائین کر دیا تو ان کے پاس صرف ایک راستہ بچے گا کہ وہ پہلی فرصت میں امریکہ میں پناہ لے لیں کیونکہ اپوزیشن پارٹیوں میں کئی ایسے لیڈران ہیں جنہوں نے غزہ میں تقریباً 50000 بچوں کے قتل عام اور بھکمری کے خلاف نیتن یاہو پر جنگی جرائم کی بنیاد پر مقدمہ چلانے کا مطالبہ کیا ہے اور اگر صورتحال یہی رہی تو پھر نیتن یاہو کو امریکہ بھاگنا پڑے گا لیکن وہ بھاگ پائیں یا نہیں اس کا پتہ آنے والا وقت دے گا۔ (خ الف ف)

فیفا ورلڈ کپ میں اسرائیل شامل

یوروپین ممالک بائیکاٹ کر سکتے ہیں

خورشید فرازی

اس وقت دنیا کے 90 فیصد ممالک نے اسرائیل کی درندگی اور غزہ میں قتل عام اور نسل کشی پر اس کے خلاف متحد ہو کر منظم کارروائی پر زور دیا ہے اور اس کے خلاف سخت ترین کارروائی اور وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو پر جنگی جرائم کا مجرم قرار دیکر اس پر عالمی عدالت کے ذریعہ مقدمہ چلانا اور اسے نیست و نابود کرنے پر زور دیا ہے۔ دنیا کے بیشتر اسپورٹس ایسوسی ایشن اور فیڈریشنوں نے اسرائیل پر پابندی عائد کر دی ہے اور اسرائیلی اتھلیٹ کسی بھی مقابلے میں حصہ نہیں لے سکتے۔ ابھی ایک ہفتے قبل میکسیکو میں انٹرنیشنل والی بال مقابلہ ہوا تھا جس میں اسرائیل پر پابندی عائد کر دی گئی کہ وہ اس ٹورنامنٹ میں حصہ نہیں لے سکتا۔ اس سے قبل سویڈن میں ٹینس کے ایک انٹرنیشنل مقابلے میں بیلاروس کے کھلاڑی نے اسرائیلی کھلاڑی کے خلاف مقابلہ کرنے سے انکار کر دیا تھا جس کے بعد وہاں کی فیڈریشن نے فیصلہ کیا کہ آئندہ سے اسرائیلی اتھلیٹ کو کسی بھی مقابلے میں حصہ لینے نہیں دیا جائے گا۔ لیکن اس وقت فیڈریشن آف انٹرنیشنل فٹبال ایسوسی ایشن (فیفا) کے لئے یہ فیصلہ کرنا مشکل ہو رہا ہے کہ وہ کرے تو کیا کرے۔ ایک طرف 2026 میں ورلڈ کپ امریکہ، کناڈا اور میکسیکو میں ہونے جا رہا ہے اس موقع پر فیفا نے باقاعدہ طور پر میچ کی گیند کی نقاب کشائی کی جو اگلے سال کے میزبان ممالک کے اتحاد اور جذبے کی عکاسی کرتی ہے چونکہ 2026 ورلڈ کپ فٹبال کی میزبانی خاص طور پر امریکہ کو دی گئی ہے اور امریکہ میں تمام اہم میچوں کے علاوہ دونوں سیمی فائنل اور فائنل ہوں گے کناڈا اور میکسیکو اگرچہ امریکہ کے حامی اور لاطینی امریکی ملک ہے لیکن فلسطین کے معاملے میں کناڈا اور میکسیکو دونوں نے ہی امریکہ کی غلط اور خونریز پالیسی کی مخالفت کی ہے اور ان کا کہنا ہے کہ امریکہ اب اسرائیل کی مدد دینے اور خطرناک اسلحہ دینے سے باز آ جائے کیونکہ اب حد کی بھی حد ہو چکی ہے اور ایسا لگ رہا ہے کہ دنیا کے 90% ممالک اب حملہ کرنے کی تیاری کر رہے ہیں اور وہ چاہتے ہیں کہ امریکہ کی دھمکیوں اور اسرائیل کی سرپرستی کو بیک وقت ختم کرنے کے لئے کارروائی کرے۔ چونکہ دنیا کے دو بدترین اور کینہ پرور ممالک روس اور چین اپنے تاثرات سے ظاہر نہ ہونے دے رہے ہیں کہ ان کا رجحان کس طرف ہے، فیفا جو ورلڈ کپ فٹبال کی سرپرست اور آرگنائزنگ کمیٹی ہے وہ اس وقت شدید مخمصے میں ہے اور اس کی سمجھ میں نہیں آ رہا ہے کہ وہ کرے تو کیا کرے کیونکہ فٹبال کھیلنے والے تمام یوروپی ممالک نے فیفا پر دباؤ بنانا شروع کر دیا ہے کہ وہ اپنے اختیارات اور اثر و رسوخ کو سامنے لاکر امریکہ سے صاف صاف کہہ دے کہ وہ فیفا ورلڈ کپ میں اسرائیل کو شرکت کی اجازت نہیں دے سکتے، لیکن فیفا کے صدر کے لئے سب سے بڑی پریشانی کی بات یہ ہے کہ امریکہ، اسرائیل کا سب سے بڑا سرپرست ہے اور وہ کھربوں روپئے کے ہتھیار اسرائیل کو مفت میں دے چکا ہے جس کی مدد سے اسرائیل نے بیک وقت غزہ، یمن، لیبیا، ایران، بیلاروس وغیرہ پر حملے کئے اور یہ تمام عرب ممالک اسرائیل کی طرف سے لائی گئی اس تباہی کو اپنی قسمت سمجھ کر صبر کر گئے کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ اگر انہوں نے جوابی کارروائی کی تو امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ فوراً پنٹاگون کو ان تمام اسلامی ملکوں کو یکے بعد دیگرے تباہ و برباد کر دینے کا حکم دے بیٹھیں گے۔

فیفا کے صدر گیانی انفینٹینو نے موجودہ صورتحال کو دیکھ کر ڈونالڈ ٹرمپ سے مشورہ کیا پھر کہا کہ اسرائیل اپنے سرکاری مقابلوں پر پابندی عائد کرنے پر کوئی بھی کارروائی نہیں ہوگی انہوں نے کہا کہ فٹبال جنگوں کو حل نہیں کر سکتا۔ اس کھیل کو امن اور اتحاد کا نام دینا چاہئے سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اسرائیل اس وقت 780 دنوں سے غزہ میں ہر روز بمباری کر رہا ہے اور ہر روز 100 سے زائد فلسطینیوں کا قتل عام کر رہا ہے اور اب تک اس نے دو سال کے عرصہ میں 70000 فلسطینیوں کا قتل عام کیا ہے اور فیفا کے صدر اسرائیل کی طرف سے امن اور اتحاد کا پیغام دینے کے نام پر اسرائیل کی دلالی کر رہے ہیں۔ 2026 ورلڈ کپ میں 48 ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں جبکہ عام طور پر 32 ممالک حصہ لیتے تھے، لیکن اگر اسرائیل کے خلاف کھیلنے والے تمام یوروپی ممالک نے واک اوور دیکر خود کو ٹورنامنٹ سے الگ کر لیا تو کھربوں ڈالر پر مشتمل ورلڈ کپ فٹبال جائے گی تیل لینے اور ڈونالڈ ٹرمپ اپنے منحوس چہرے کے ساتھ نوبل انعام برائے امن کی گداگری کرتے نظر آئیں گے۔

ٹرمپ کی نئی ایچ-1 بی ویزا جنگ- ہندوستانی پیشہ ور افراد کے لیے شدید دھچکا یا ہندوستان کے لیے دماغی فائدہ اٹھانے کا موقع؟

ایڈوکیٹ کشن سنمکھ داس بھوانی، گونڈیا، مہاراشٹر

گونڈیا- بین الاقوامی سیاست اور اقتصادی پالیسیوں کی دنیا میں، امریکہ نے ہمیشہ اپنی امیگریشن پالیسیوں کے ذریعے دنیا بھر کے ٹیلنٹ کو راغب کیا ہے۔ تاہم ڈونلڈ ٹرمپ کے صدر بننے کے بعد سے امریکی ویزا اور مائیگریشن پالیسیوں میں سختی کا سلسلہ جاری ہے۔ کبھی ٹیرف کے نام پر تجارتی پابندیاں، کبھی ٹیک سیکٹر کے لیے ویزا قوانین میں بنیادی تبدیلیاں- یہ تمام اقدامات واضح کرتے ہیں کہ "امریکہ فرسٹ" پالیسی صرف ایک نعرہ نہیں ہے، بلکہ ٹرمپ انتظامیہ کا بنیادی ایجنڈا ہے۔ میں، ایڈوکیٹ کشن سنمکھ داس بھوانی، گونڈیا، مہاراشٹر کا ماننا ہے کہ اس سلسلے میں ٹیرف کے بعد ٹرمپ حکومت نے ہندوستانیوں پر ایک اور حملہ کیا ہے۔ انہوں نے ایچ-1 بی ویزوں پر ایک لاکھ ڈالر (تقریباً 88 لاکھ روپے) کی فیس عائد کی ہے۔ اس دھچکے کی شدت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ 70% ایچ-1 بی ویزا ہندوستانیوں کو دیے جاتے ہیں۔ اب سوال یہ ہے کہ کیا کمپنیاں امریکہ میں ہندوستانیوں کو ملازمت دینے کے لیے اتنی بڑی رقم خرچ کریں گی؟ ہندوستانیوں کے علاوہ، یہ خدشہ ہے کہ اس کا امریکی ٹیک سیکٹر پر بھی بڑا اثر پڑے گا، خاص طور پر ہندوستانی پیشہ ور افراد اور ٹیک کمپنیوں پر۔ لہذا، آج، میڈیا میں دستیاب معلومات کی مدد سے، ہم اس مضمون میں بحث کریں گے، ٹرمپ کی نئی ایچ-1 بی ویزا جنگ- ہندوستانی پیشہ ور افراد کے لیے ایک بڑا دھچکا یا ہندوستان کے لیے دماغی فائدہ کا موقع؟

دوستو، اگر ہم ایچ-1 بی ویزا پر ٹرمپ کے تازہ حملے اور اس کے نوٹیفکیشن پر غور کریں تو H-1B ویزا ایک ایسا راستہ ہے جس کے ذریعے ہندوستان اور دیگر ممالک کے اعلیٰ ہنرمند پیشہ ور امریکی کمپنیوں میں کام کر سکتے ہیں۔ سلیکون ویلی سے لے کر نیویارک کے مالیاتی شعبے تک، ہندوستانی انجینئرز، آئی ٹی پروفیشنلز، اور انتظامی ماہرین کی نمایاں موجودگی ان ویزوں کی وجہ سے ممکن ہوئی ہے۔ ٹرمپ انتظامیہ نے حال ہی میں ایچ-1 بی ویزا کے لیے $100,000 سالانہ فیس عائد کرتے ہوئے ایک نوٹیفکیشن جاری کیا۔ یہ فیس نہ صرف پہلی بار درخواست گزاروں پر لاگو ہوتی ہے بلکہ ان پر بھی لاگو ہوتا ہے جو پہلے سے ہی امریکہ میں اپنے ویزوں کی تجدید کرنا چاہتے ہیں۔ اس فیصلے کو نہ صرف تارکین وطن برادری بلکہ امریکی کارپوریٹ دنیا کی طرف سے بھی "ضرورت سے زیادہ بوجھ" کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ سالانہ فیس: پرانے اور نئے درخواست دہندگان کے لیے مساوی بوجھ- اب تک ویزا فیس صرف درخواست اور پروسیسنگ کے وقت وصول کی جاتی تھی۔ لیکن اب اس نئے اصول کے تحت فیس ہر سال ادا کرنا ہوگی۔ امریکہ میں پہلے سے کام کرنے والے ہندوستانی پیشہ ور افراد کو بھی ویزا کی تجدید کے دوران یہ رقم ادا کرنی ہوگی۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر کسی کا ویزا 3 سال کا ہے اور وہ اسے دوبارہ رینیو کرتا ہے، تو کل تقریباً $300,000 (2.64 کروڑ روپے سے زیادہ) کا بوجھ کمپنیوں یا ملازمین پر پڑے گا۔ اس سے کمپنیوں پر مالی دباؤ مزید بڑھے گا اور وہ ہندوستانی یا دیگر غیر ملکی ملازمین کی خدمات حاصل کرنے سے پہلے زیادہ سوچ سمجھ کر فیصلہ کریں گی۔ مستقبل کے لیے گرین کارڈ کا خواب دور ہوتا جا رہا ہے- ہندوستانی پیشہ ور افراد کے لیے امریکہ کا خواب صرف ایچ-1 بی ویزا تک محدود نہیں ہے۔

عظیم آباد میں میرے سرپرستِ اوّل قاسم خورشید

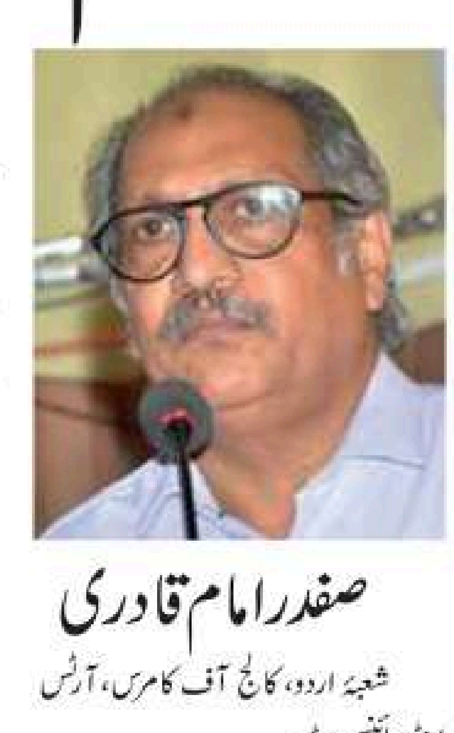

صفدر امام قادری
شعبۂ اردو، کالج آف کامرس، آرٹس اینڈ سائنس، پٹنہ

زندگی اتنی اَن جانی اور پیچ دار ہوتی ہے کہ آپ لاکھ کوشش کرلیں، مستقل راستا زندگی کا ہی ہوتا ہے۔ ہم سب ڈرامے کے کردار ہیں۔ زندگی ہم سے جو چاہے اور جب چاہے، ہم وہ سب کرتے جاتے ہیں۔ ۱۹۸۰ء سے ۱۹۸۶ء تک کے دوران قاسم خورشید سے میرے تعلقات اتنے قریب کے ہو چکے تھے کہ اب شعر و ادب کے معاملات سے الگ ذاتی زندگی کی گتھیوں کو بھی سلجھانے کے مرحلے میں تبادلۂ خیالات شروع ہو چکے تھے۔ ۱۹۸۶ء کے اگست کا دوسرا نصف میری زندگی میں اچانک بھونچال لے آیا۔ ۱۶/ اگست ۱۹۸۶ء کو مظفر پور میں جونیر ریسرچ فیلوشپ کا امتحان دے کر میں جب اپنے وطن بتیا پہنچا تو اگلے دن ہی زندگی میں ایسی صورت سامنے آ گئی کہ اُس وقت کی ہماری دوست سازینہ راحت نے اپنے گھریلو حالات سے فراغت حاصل کرنے کا فیصلہ کر لیا اور اپنی شاعری کی ڈائری اور ذاتی طور پہ خریدی گئی چند کتابوں کے ساتھ اپنے گھر سے نکل آئیں۔ ہم نے پہلے سے ہی زندگی کی سات قسمیں کھا رکھی تھیں، اس لیے مَیں نے اُن کے فیصلے کا استقبال کیا۔ ہمارے دونوں گھر اردو والے ہی تھے مگر مسائل حل نہ ہوئے۔ مرحوم رام چندر خان بتیا میں ڈی آئی جی ہوتے تھے۔ اُن کی معاونت سے کسی انتظامیہ کی جانب سے پریشانی نہ پیدا ہوئی مگر گھر والوں کے حالات ایسے تھے کہ ہمیں شہر چھوڑنا پڑا۔ مظفر پور میں دو آشنا لوگوں کی معاونت سے بہ مشکل دس بارہ دن کٹے ہوں گے کہ اُنھوں نے بھی سماجی دباو میں اپنے ہاتھ جوڑ لیے اور ہم ناچار پٹنہ کی طرف روانہ ہوئے۔ پٹنہ میں میرے دو ٹھکانے تھے۔

قاسم خورشید کا گھر اور گیان دیو منی ترپاٹھی کا چودھری ٹولا واقع لاج۔ اس دوران بتیا سے مظفر پور ہوتے ہوئے پٹنہ تک آدھی ادھوری خبریں پہنچ چکی تھیں۔ گائے گھاٹ اتر کر ہم دونوں گیان دیو کے لاج پہنچے اور پھر وہاں سے قاسم خورشید کے یہاں۔ گیان دیو نے کہا کہ پیچھے سے میں وہیں پہنچ رہا ہوں۔

یکم ستمبر ۱۹۸۶ء کی وہ تاریخ تھی۔ صبح سویرے میں اپنی دوست کے ساتھ مکمل طور سے بے سروسامانی کے عالم میں پہنچا۔ پیچھے سے گیان دیو بھی ٹو گھروا واقع موجودہ 'سائبان' میں آ گئے۔ اُس وقت قاسم خورشید کے سسرالی مکان میں بٹوارہ نہیں ہوا تھا اور دونوں حصے یکجا تھے۔ قاسم خورشید ایجوکیشنل ٹیلی ویژن میں ملازم ہو چکے تھے۔ اُسی وقت اُنھیں اپنے پہلے افسانوی مجموعے کے لیے 'بہار اردو اکادمی' سے گرانٹ کی پہلی قسط غالباً سولہ سو روپے آئی تھی اور اُنھوں نے یہ فیصلہ کیا تھا کہ اس سے ٹیپ ریکارڈر خریدیں گے۔ اُس زمانے میں یہ بڑی چیز تھی۔ ٹیپ ریکارڈر کے بعد بھی کچھ سو رقم بچی ہوئی تھی۔ زندگی کے نئے پرانے مسائل زیر بحث آئے۔ مستقبل کے اندیشوں پر مزید گفتگو ہوئی۔ اُن کی اہلیہ شاہدہ وارثی گفتگو میں برابر کی شریک رہیں۔ بات ادھوری رہ جاتی تو پھر اُن کے ساتھ ساتھ ایس سی ای آر ٹی چلے جاتے۔ شہر میں کچھ اور غیر مسلم دوست بھی تھے جن سے اُس دوران ملاقات ہوئی۔ زندگی کی آیندہ منصوبہ بندیوں پر قاسم خورشید اور اُن کی اہلیہ اپنے تجربات کی روشنی میں مشورے دیتے رہے اور پھر یہ فیصلہ ہوا کہ ہماری شادی راج گیر میں مخدوم کنڈ درگاہ میں ہوگی۔ دو چار روز ہم لوگ گھومیں پھریں گے۔ قاسم خورشید نے یہ بھی کہا کہ اردو اکادمی کی رقم سے بھی کچھ پیسے بچے ہوئے ہیں اور کچھ بقیہ کا بھی انتظام کرتا ہوں۔ اس طرح ہم پانچ ستمبر ۱۹۸۶ء کو نمازِ عصر کے بعد راج گیر کے مخدوم کنڈ کی مسجد کے پیش امام کے سامنے تھے۔ قاسم خورشید میرے بڑے بھائی کی حیثیت سے گواہ بنے اور گیان دیو جن کا اُس وقت تخلص سمیر ہوتا تھا، جناب سمیر کے نام سے لڑکی کے بھائی کی حیثیت سے گواہِ ثانی بنے۔ خدا کا فضل ہے کہ قاسم خورشید اُس دن سے اپنی موت تک میرے بڑے بھائی ہی رہے اور گیان دیو میرے بچوں کے آج بھی ایسے ماموں ہیں جیسا کوئی سگا بھی نہیں ہوگا۔ عظیم آباد واپسی پر میرا عارضی قیام قاسم خورشید کے گھر ہی رہا۔ اب یہ فکر ہوئی کہ کوئی جینے کے لائق روزگار ملنا چاہیے۔ شام میں قاسم خورشید اور میں سلطان گنج سے نکلے اور شاہ گنج واقع فخر الدین عارفی کے گھر پہنچے۔ اُس زمانے میں سارے ادیب شاعر اسی طرح مل جل کر دو چار پانچ کے غول میں سبزی باغ کا چکّر لگاتے تھے۔ قاسم خورشید نے فخر الدین عارفی سے میری متوقع ملازمت کا ذکر کیا۔ فخر الدین عارفی نے کہا کہ آج ہی 'قومی تنظیم' میں ایک مترجم کے لیے اسامی نکلی ہے۔ قاسم خورشید نے بھی یہ رائے دی کہ اس کے لیے بات کرنی چاہیے۔ فخر الدین عارفی نے کہا کہ اُن سے میرے تعلقات بھی ہیں، مَیں بھی ساتھ چلتا ہوں۔ اس طرح قاسم خورشید اور فخر الدین عارفی کی معیت میں مَیں ایک روز گار کی توقع میں سبزی باغ واقع 'امین منزل' میں 'قومی تنظیم' کے دفتر تک پہنچا۔ سیّد محمد اشرف فرید اُس وقت بھی اخبار کے چیف ایڈیٹر ہوتے تھے۔ اخبار کے کمرے میں کاتب اور کارکن صحافیوں کے بیٹھنے کی جگہ تو تھی مگر کوئی مہمان آ جائے تو چیف ایڈیٹر کمرے سے نکل کر برآمدے میں آ جاتے اور وہیں استادہ گفت و شنید مکمل ہو جاتی۔ اُس روز بھی فخر الدین عارفی نے ہی پہل کر کے اشرف فرید صاحب کو دفتر کے باہر برآمدے میں بلایا۔ دونوں نے میرا تعارف کرایا اور اُس دن کے اخبار میں نکلے ہوئے اُس اشتہار کا تذکرہ کیا۔ مَیں پتلا دبلا عام قد کاٹھی کا ایک نوجوان جو ایم۔اے۔ کی تعلیم حاصل کر رہا تھا۔ شعر و ادب کے بڑے بڑے خواب تھے مگر تجربہ کچھ نہیں تھا۔ اس لیے دیکھ کر متاثر ہونے کی کوئی بات ہی نہ تھی۔ میرے دونوں بزرگ ساتھیوں نے میرے ہونہار ہونے کی بابت بہت کچھ کہا۔ اشرف فرید نے میری تعلیم پوچھی۔ مَیں ایم۔اے۔ میں پڑھ رہا تھا، یہ کون متاثر کُن بات تھی۔ باتوں باتوں میں مَیں نے کہا کہ بی۔اے۔ اردو آنرس میں مَیں بہار یونی ورسٹی، مظفر پور کا ٹاپر رہا ہوں۔ مجھے اب بھی یاد ہے کہ یہ بات اشرف فرید کو قابلِ قبول لگی اور اُنھوں نے کہا کہ تین دن تک آپ کا کام دیکھا جائے گا۔ اُس کے بعد کوئی فیصلہ ہوگا۔ اُنھوں نے اگلے دن کا وقت مقرر کر دیا۔ اگلے دن طرح طرح کے کام اور مشکل تراجم کرا کر اُنھوں نے میرا خوب امتحان لیا۔ دس بجے رات میں کام کی تکمیل کے بعد اُنھوں نے زبانی پروانۂ محبت عطا کیا کہ اب آپ یہاں مستقلاً کام کریں گے۔ عظیم آباد میں اس طرح اوّلاً قاسم خورشید، ثانیاً فخر الدین عارفی اور ثالثاً سیّد محمد اشرف فرید کے سبب سے میرے پانو زمین پر پڑے اور اُس کے بعد کی اس چار دہائی کی زندگی تو سب لوگ جانتے ہی ہیں۔ مَیں نے زندگی میں اُسی دور میں یہ فیصلہ کیا تھا کہ اپنے ان محسنین کے خلاف عوامی طور پر کبھی کھڑا نہیں ہوؤں گا۔ سیکڑوں مواقع آئے مگر مَیں نے اپنے لب سی لیے۔ نقاد پیشہ ہونے سے بھی کئی بار آپ کو کسی کے خلاف اسٹینڈ لینا ہوتا ہے مگر چالیس سال قبل کے اُن احسانات کی وجہ سے مَیں نے اپنے ان محسنوں کو کبھی بھی عوامی طور پر نشانۂ نقد نہیں بنایا۔ قاسم خورشید سے تو یہ خدا نے نبھا دیا۔ آیندہ ان دونوں سے بھی خدا کے فضل سے امید ہے کہ میری یہ قسم قائم رہے گی اور اپنے محسنوں کے تئیں برتاو میں کوئی فرق نہیں آئے گا، چاہے جیسی صورتِ حال پیدا ہو جائے۔ ۱۹۸۶ء کے اُنھی دنوں خورشید اکبر بھی سکریٹریٹ کی ملازمت کے لیے واردِ عظیم آباد ہوئے۔ اُن سے ۱۹۷۹ سے ۱۹۸۱ء کے دوران بھاگل پور یونی ورسٹی میں درس و تدریس کے مراحل میں دوستانہ تعلقات قائم ہو گئے تھے۔ وہ ہم سے چار جماعت اونچے تھے۔ تھوڑے وقفے کے بعد وہ پرانا رشتہ پھر سے قائم ہو گیا اور اس طرح عظیم آباد میں میرے محسنین اوّل کی فہرست چار ناموں پر مکمل ہو گئی۔ قاسم خورشید تو گزر گئے مگر باقی ماندہ تینوں محسنین کی اللہ عمر بڑھائے اور اُن سے آخری دم تک مجھے نبھانے کی توفیق عطا فرمائے۔

مَیں پہلے کنکڑ باغ اور پھر لوہانی پور میں کرایے کا کمرہ لے کر رہنے لگا۔ دن بھر ہندی اخبارات کے لیے فری لانسنگ کا چکّر اور پھر شام میں 'قومی تنظیم' کی ادارت۔ قاسم خورشید ایس سی ای آر ٹی سے سبزی باغ پہنچتے۔ سکریٹریٹ سے خورشید اکبر آ جاتے۔ فخر الدین عارفی اسکول کی ملازمت سے منیر سے بھاگتے ہوئے سبزی باغ پہنچ جاتے۔ قیصر جمال اور اشرف النبی قیصر بھی راج بھاشا سے آ جاتے۔ سوا سات میں ادیبوں شاعروں کا قافلہ 'قومی تنظیم' کے دفتر آ جاتا۔ جب تک مَیں ریڈیو پر اُس روز کے اسپورٹس کی خبریں سن کر اُن کی سرخیاں تیار کر کے کاتبوں کے حوالے کر چکا ہوتا۔ چارو ناچار اشرف فرید 'رحمانیہ ہوٹل' جانے کے لیے مجھے چھٹّی دے ہی دیتے۔ تعطیل کے دن میں کبھی قاسم خورشید اپنے گھر کھانے کے لیے بلا لیتے۔ لوہانی پور سے گزرتے تو ہمارے گھر جھانک لیتے۔ گذشتہ چالیس برسوں میں عظیم آباد کے جس جس علاقے میں مجھے چار و ناچار کرایے کے مکانات بدلنے پڑے، شاید ہی کوئی گھر ہو جہاں قاسم خورشید نہ پہنچے ہوں۔ جب زندگی نے آسانیاں پیدا کیں تو یہ بھی ہوا کہ کبھی وہ تنہا یا اپنی اہلیہ کے ساتھ بھی محفلِ خورد و نوش کا حصّہ بنے۔ کچھ سیاست دانوں کے یہاں زندگی کے مشکل دور میں ہم ساتھ ساتھ بھی آتے جاتے رہے۔ جب اُنھوں نے اسکوٹر خریدی تو اُس پر بھی ہزاروں بار چلنے پھرنے کے مواقع ملے۔ کار خریدی پھر دوسری کار آئی۔ کہیں باہر جانا ہوا تو ہماری گاڑی سے بھی وہ گئے۔ خاص طور سے طارق متین کے پروگرام میں اکثر قاسم خورشید میرے ہم راہ ہی گئے۔ اُنھیں مَیں سلطان گنج سے لے لیتا اور اُسی طرح واپسی میں پہنچا دیتا۔ دیکھتے دیکھتے شعر و ادب کی دنیا میں ہمارے راستے مختلف ہوتے گئے۔ وہ افسانہ نگاری سے فلم میکنگ اور مشاعروں اور کوی سمّیلنوں کے ہوتے گئے۔ ٹی وی کے پروگراموں میں وہ سب سے مقبول افراد میں تھے۔ مَیں نے تنقید اور تدریس کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنا لیا۔ ہم دونوں کے حلقے بڑے تھے اور ایک مختصر طبقہ کامن بھی تھا۔ دوڑتے بھاگتے جب جب ملے، تعلق کی گرمی اور والہانہ پن میں کوئی کمی نہیں آئی۔ نہیں ملنے اور بار بار گھر آنے نہیں آنے یا دعوتوں کے سلسلے سے ہم ایک دوسرے سے محبت کے ساتھ شکوہ کر لیتے اور جلد گھر آنے کے وعدے پر یہ بات ختم ہوتی۔ ہمیں یہ معلوم تھا کہ ذاتی رشتہ تو وہی ہے مگر شعر و ادب کی ہم دو دنیاؤں میں بٹ چکے ہیں۔ خدا کا فضل رہا کہ نہ کبھی اُنھوں نے مجھ سے صف بندی کا ارادہ کیا اور نہ مَیں نے کبھی انھیں مقابل جانا۔ غنیمت یہی تھی کہ ہم دونوں نے ایک دوسرے سے ادبی معاملات میں یا روز روز کی محفل آرائی کے لیے ننانوے فی صدی کبھی شکوہ سنجی کو شعار نہ بنایا۔ کہنا چاہیے کہ ہم دیکھتے دیکھتے اگرچہ ریل کی دو پٹریوں کی طرح ساتھ ساتھ چلنے اور الگ الگ رہنے اور جینے کی خو اختیار کیے رہے مگر جہاں جہاں ایک دوسرے سے مل جانے یا دو گھڑی ٹھہر کر آرام کر لینے کی گنجایش پیدا ہو گئی، اُسے غنیمت جانتے ہوئے اپنی زندگی کا حصّہ بنایا۔ اگر ایک دوسرے سے جڑاو کے ایسے جزائر نہ ہوتے تو پتا نہیں ہم دمِ آخر تک اس رشتے کو نبھا پاتے یا نہیں۔ دو برس پہلے ظفر کمالی صاحب نے اُن سے گزارش کی کہ آپ کے صفدر امام قادری سے دیرینہ تعلقات رہے ہیں، اُن کی شخصیت اور خدمات پر کتابوں کی ترتیب و تدوین کا معاملہ ہے۔ آپ ایک عدد مضمون لکھ دیجیے۔ یہ بات اُنھوں نے شام کے وقت کہی تھی۔ صبح سویرے قاسم خورشید نے میری شخصیت سے جڑی یادوں کو سمیٹتے ہوئے ایک مضمون قلم بند کر کے اُنھیں بھیج دیا۔ آج وہ مضمون اُس کتاب کا حصّہ ہے۔ قاسم خورشید نے جس محبت اور اپنائیت سے میری زندگی کے کچھ کھوئے ہوئے اور بکھرے ہوئے صفحات کو اس طرح مرتّب کر دیا ہے کہ وہ اب میرے لیے ایک تاریخ کا درجہ رکھتا ہے۔ مجھے معلوم ہے کہ ظفر کمالی صاحب نے اُس کتاب کے لیے عظیم آباد کے میرے ایک اور بزرگ دوست سے بھی گزارش کی تھی مگر اُنھوں نے لکھنے سے معذرت کر لی تھی۔ قاسم خورشید کی وہ تحریر یوں بھی اخبارات میں کم از کم پچاس جگہوں پر شائع ہوئی تھی۔ یہ تحریر مجھ پر ایک بڑا احسان ہے۔ (جاری۔۔۔)

[مضمون نگار کالج آف کامرس، آرٹس اینڈ سائنس، پٹنہ میں اردو کے استاد ہیں۔]

☆ ☆ ☆ ☆
☆ ☆ ☆ ☆

امن، محبت اور مشترکہ ترقی کے خوابوں کا ہندوستان

محمد شاہنواز
معاون اردو مترجم، کشن گنج۔

دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت ہندوستان کی پہچان اس کی کثرت میں وحدت ہے۔ یہاں ہندو، مسلمان، سکھ، عیسائی سب ایک ہی آسمان کے نیچے سانس لیتے ہیں، ایک ہی دھرتی سے رزق پاتے ہیں، اور ایک ہی پرچم کے سائے میں جیتے ہیں۔ لیکن افسوس کہ سیاست، نفرت اور تعصب نے اس وحدت کو چیلنج کیا ہے۔ آج ضرورت ہے کہ ہم ایک بار پھر اس ہندوستان کو تعمیر کریں جس میں مذہب کی بنیاد پر نفرت نہیں، محبت ہو؛ عقیدے کی بنیاد پر تفریق نہیں، تعاون ہو؛ اور زبان یا ذات کی بنیاد پر امتیاز نہیں، انسانیت کا رشتہ ہو۔ یہی خواب ہر اس شہری کا ہے جو اپنے ملک کو امن و سلامتی کا گہوارہ دیکھنا چاہتا ہے۔ لیکن افسوس، وقت کے ساتھ ساتھ سیاست نے اس محبت بھری فضا میں نفرت کے بادل گھیرنے شروع کر دیے۔ آج ضرورت ہے کہ ہم پھر سے اُس خواب کو زندہ کریں جس میں ہندو اور مسلمان ایک ساتھ رہتے ہوں، ایک دوسرے کے دکھ درد میں شریک ہوں، اور اپنے ملک کو امن و سلامتی کا گہوارہ بنائیں۔ ہندوستان کی تاریخ گواہ ہے کہ جب بھی ملک پر کوئی مصیبت آئی، ہندو اور مسلمان کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے ہوئے۔ 1857 کی جنگِ آزادی ہو یا انگریزوں کے خلاف تحریکیں، دونوں قوموں نے مل کر قربانیاں دیں۔ اس وطن کی مٹی میں وہی خون شامل ہے جو مسجد کے مینار اور مندر کے گھنٹے دونوں کو ایک ہی فضا میں گونجنے دیتا ہے۔ یہی وہ روح ہے جو ہندوستان کو دنیا کے دیگر ممالک سے ممتاز بناتی ہے۔ اگر ہندو مسلمانوں کو حقارت کی نگاہ سے نہ دیکھے، اور مسلمان ہندوؤں سے نفرت نہ رکھے تو یقیناً یہ ملک جنت

آخر ہم سب ایک ہی دھرتی کے بیٹے ہیں، ایک ہی آسمان کے نیچے رہتے ہیں۔ اگر کوئی شخص مذہب کی بنیاد پر ظلم سہتا ہے تو وہ صرف ایک فرد نہیں، بلکہ پوری انسانیت پر ظلم ہے۔ اس بھائی چارے کو مضبوط بنانے کے لیے ہمیں سب سے پہلے اپنے دلوں سے نفرت، بدگمانی اور تعصب کو نکالنا ہوگا۔ تعلیم، شعور اور مذہبی برداشت ہی وہ ہتھیار ہیں جن سے ہم سماج میں امن و محبت کی بنیاد مضبوط کر سکتے ہیں۔

نظیر بن جائے۔ دونوں مذہبوں کے ماننے والے اگر ایک دوسرے کی عزت کریں، ایک دوسرے کے تہواروں میں شریک ہوں، تو ہندوستان میں نہ کوئی فساد ہوگا نہ کوئی نفرت باقی رہے گی۔ ایک ایسا ملک جہاں مسلمان کی پریشانی ہندو کی پریشانی بن جائے، اور ہندو کی مصیبت میں مسلمان اس کی مدد کو پہنچے، وہاں نفرت کی دیواریں خود بخود گر جائیں گی۔ آخر ہم سب ایک ہی دھرتی کے بیٹے ہیں، ایک ہی آسمان کے نیچے رہتے ہیں۔ اگر کوئی شخص مذہب کی بنیاد پر ظلم سہتا ہے تو وہ صرف ایک فرد نہیں، بلکہ پوری انسانیت پر ظلم ہے۔ اس بھائی چارے کو مضبوط بنانے کے لیے ہمیں سب سے پہلے اپنے دلوں سے نفرت، بدگمانی اور تعصب کو نکالنا ہوگا۔ تعلیم، شعور اور مذہبی برداشت ہی وہ ہتھیار ہیں جن سے ہم سماج میں امن و محبت کی بنیاد مضبوط کر سکتے ہیں۔ اگر ایسا ملک بن جائے جہاں مذہب کی بنیاد پر کسی کو نہ ستایا جائے، کسی کے عقیدے کا مذاق نہ اڑایا جائے تو یقیناً یہ ملک امن و سکون کی مثال بن جائے گا۔ دستورِ ہند نے ہر شہری کو مذہبی آزادی دی ہے۔ چاہے وہ ہندو ہو، مسلمان، سکھ، عیسائی یا بدھ مت کا پیروکار — سب کو اپنے مذہب پر عمل کرنے اور اپنے عقائد کے مطابق جینے کا حق حاصل ہے۔ بدقسمتی سے آج کچھ عناصر مذہب کو سیاست کا ذریعہ بنا کر اپنے مفادات حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ وہ عوام کو تقسیم کرتے ہیں، جذبات کو بھڑکاتے ہیں، اور ملک کی فضا کو زہریلا بناتے ہیں۔ ایسے وقت میں ہر باشعور ہندوستانی کی ذمہ داری ہے کہ وہ مذہب کی بنیاد پر کسی کے ساتھ امتیاز نہ برتے اور بھائی چارے کی فضا کو قائم رکھے۔ یہ وہ سرزمین ہے جہاں دیوالی کی روشنیوں میں عید کی خوشبو گھل جاتی ہے۔ جہاں ہولی کے رنگوں میں رمضان کی برکتیں شامل ہیں۔ اگر سبھی مذاہب کے لوگ اپنے تیوہاروں کو خوشی، محبت اور احترام کے ساتھ منائیں، مگر کسی کے عقیدے کو ٹھیس نہ پہنچائیں تو ملک کی فضا مزید خوشگوار ہوگی۔ ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ تہوار مسرت بانٹنے کے لیے ہوتے ہیں، نفرت پھیلانے کے لیے نہیں۔ چاہے مندر کی گھنٹی بجے یا مسجد سے اذان گونجے، دونوں آوازیں پرماتما اور خالق کائنات کی عبادت کا اظہار ہیں۔ بدقسمتی سے آج ملک کی سیاسی فضا اس قدر زہریلی ہو چکی ہے کہ مذہب کے نام پر ووٹ مانگنا، نفرت کے نعرے لگانا، اور مذہبی منافرت پھیلانا عام بات بن گئی ہے۔ سیاستدان جان بوجھ کر عوام کے جذبات سے کھیلتے ہیں تاکہ اقتدار حاصل کر سکیں۔ لیکن انہیں یہ یاد رکھنا چاہئے کہ اقتدار چند سال کا ہوتا ہے، ملک ہمیشہ کے لیے ہوتا ہے۔ جب سیاست میں مذہبی نعرے بازی ہونے لگتی ہے تو امن پسند لوگ بھی زد میں آ جاتے ہیں۔ ملک کی ترقی رک جاتی ہے، اور سماج میں انتشار پیدا ہوتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ سیاست کو مذہب سے الگ رکھا جائے۔ ہندوستان کا دستور اس ملک کی روح ہے۔ اس میں صاف طور پر لکھا ہے کہ ہر شہری کو برابری، آزادی، مذہبی آزادی اور اظہارِ رائے کی آزادی حاصل ہے۔ کسی کو بھی مذہب، ذات، زبان یا علاقے کی بنیاد پر امتیاز کا نشانہ نہیں بنایا جا سکتا۔ لیکن افسوس کہ عملی طور پر صورتحال اس کے برعکس نظر آتی ہے۔ ہمیں یہ سوچنا ہوگا کہ آخر ہم نے اپنے دستور کے وعدوں پر عمل کیوں نہیں کیا؟ کیا محض تعلیم حاصل کر لینا کافی ہے؟ نہیں، اصل تعلیم تو وہ ہے جو ہمیں انسان بنائے، دوسروں کے حقوق کا خیال کرنا سکھائے، اور اپنے ہم وطنوں سے محبت کا جذبہ پیدا کرے۔ ہندوستان میں ہر شخص اپنی محنت سے زندگی بسر کرتا ہے۔ کوئی مزدور ہے، کوئی کسان، کوئی دکاندار، کوئی سرکاری ملازم — سبھی اپنے پسینے سے اس ملک کی ترقی کی دیوار اٹھاتے ہیں۔ جب سب کا خون، پسینہ اور عرق جبین اس دھرتی میں شامل ہے تو پھر حکومت یا کسی طبقے کو یہ حق نہیں کہ وہ کسی کو کمتر یا برتر سمجھے۔ سماجی اصولوں کو مٹانے کی کوشش دراصل ملک کی بنیاد کو کمزور کرنے کے مترادف ہے۔ ایک مضبوط ملک وہی ہوتا ہے جہاں سبھی شہری برابری کے ساتھ جئیں، عزت پائیں، اور اپنے حق کے لیے خوف کے بغیر آواز اٹھا سکیں۔ بھید بھاؤ اور چھوت اچھوت کی سیاست نے نہ صرف سماج کو تقسیم کیا بلکہ انسانیت کو بھی شرمسار کیا۔ یہ زہر اگر ختم نہ ہوا تو ملک کی ترقی کبھی ممکن نہیں ہوگی۔ ہمیں اس نفرت کے خلاف اجتماعی بیداری پیدا کرنی ہوگی۔ ہمارا مقصد یہ ہونا چاہئے کہ ہر شہری عزت کے ساتھ زندگی گزارے۔ مذہب، ذات یا زبان کی بنیاد پر کسی کو حقیر نہ سمجھا جائے۔ جب تک ہم نفرت کے بجائے محبت، تفرقہ کے بجائے اتحاد، اور تعصب کے بجائے انصاف کو نہیں اپنائیں گے، تب تک ہم حقیقی ترقی حاصل نہیں کر سکتے۔ جب ایک ایم ایل اے مذہب کی بنیاد پر مخالف مذہب کے کاغذ پر دستخط کرنے سے انکار کرتا ہے، یا ایک ڈاکٹر مذہبی شناخت کی وجہ سے مریض کا علاج نہیں کرتا، تو یہ صرف سیاسی یا اخلاقی نہیں بلکہ انسانی ناکامی ہے۔ ایسے رویے ہمارے معاشرتی نظام پر بدنما داغ ہیں۔ یہ وہی سیاست ہے جس نے ہمیں بانٹ دیا، ہمیں "ہم" اور "وہ" میں تقسیم کر دیا۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم مذہب سے اوپر اٹھ کر انسانیت کی بنیاد پر ایک دوسرے سے جڑیں۔ ہمیں دعا اور کوشش دونوں کرنی چاہئے کہ مذہب کی بنیاد پر سیاست کا خاتمہ ہو۔ سیاست کی بنیاد ترقی، تعلیم، صحت، روزگار اور انصاف پر ہونی چاہئے، نہ کہ مذہبی نعروں پر۔ ایک باشعور ووٹر وہی ہے جو اپنے رہنما کو اس کی کارکردگی کی بنیاد پر منتخب کرے، نہ کہ اس کے مذہبی نعرے پر۔ جب ملک میں سیاست ترقی اور خدمت کے محور پر چلے گی، تو عوام کو حقیقی فائدہ پہنچے گا۔ اسی سے ملک آگے بڑھے گا اور بین المذاہب ہم آہنگی فروغ پائے گی۔ ایک شخص اگر دوسرے شخص کے بارے میں بدگمانی رکھے، حسد کرے، یا نفرت دل میں پالے تو وہ نہ صرف خود کو بلکہ اپنے سماج کو بھی نقصان پہنچاتا ہے۔ دلوں کی صفائی، زبان کی شرافت اور رویوں کی نرمی ہی وہ اوصاف ہیں جو انسانیت کو زندہ رکھتے ہیں۔ اگر ہم ایک دوسرے کے ساتھ نرمی، خلوص اور خیر خواہی سے پیش آئیں، تو یقیناً ہمارا ملک ایک پرامن معاشرہ بن جائے گا۔ ہندوستان کی سب سے بڑی طاقت گنگا جمنی تہذیب ہے۔ یہ تہذیب ہمیں سکھاتی ہے کہ مختلف مذاہب اور ثقافتوں کا میل جول ہی اصل خوبصورتی ہے۔ ہندو اور مسلمان دونوں اس دھرتی کی آن بان اور شان ہیں۔ جب دونوں ایک ساتھ رہیں گے تو ملک ترقی کرے گا، اور جب دونوں میں دوری ہوگی تو دشمن فائدہ اٹھائے گا۔ اسی لیے ضروری ہے کہ ہم اپنے بچوں کو بچپن سے یہ تعلیم دیں کہ انسانیت سب سے بڑا مذہب ہے۔ دوسروں کے عقائد کی عزت کرو، ان کے ساتھ خیر خواہی کا برتاؤ کرو، یہی ہندوستانی تہذیب کی اصل روح ہے۔ آخر میں ہم صرف اتنا کہہ سکتے ہیں کہ اگر ہم سب مل کر اس سوچ کو عام کریں کہ مذہب انسان کو بانٹنے کے لیے نہیں، جوڑنے کے لیے ہے، تو وہ دن دور نہیں جب ہندوستان دنیا کے سامنے ایک زندہ مثال بنے گا۔ یہی وہ خواب ہے جو ہر امن پسند شہری دیکھتا ہے: ایک ایسا ملک جہاں نفرت کی دیواریں نہ ہوں، محبت کے پل ہوں، سبھی مذہبوں کے لوگ ایک دوسرے کے خیر خواہ ہوں اور ہندوستان امن، انصاف اور بھائی چارے کا مثالی ملک بن جائے۔

رابطہ: 8210062804

☆ ☆ ☆ ☆

ڈاکٹر محمد واسع ظفر کی قابل قدر تالیف: ''عورت رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی نظر میں''

انوار الحسن وسطوی

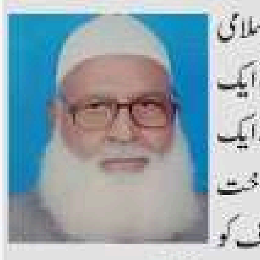

زیر تذکرہ کتاب ''عورت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر میں'' معروف اسلامی اسکالر ڈاکٹر محمد واسع ظفر استاذ و سابق صدر، شعبہ تعلیم، پٹنہ یونیورسٹی، پٹنہ کی ایک قابل قدر تالیف ہے۔ ڈاکٹر صاحب موصوف درس و تدریس کی دنیا کے ایک بافیض استاد کے ساتھ تصنیف و تالیف کے میدان میں بھی اپنی نمایاں شناخت رکھتے ہیں۔ ان کی تقریباً نصف درجن کتابیں شائع ہو چکی ہیں۔ موصوف کو دینیات اور اسلامیات سے گہرا شغف ہے۔ چنانچہ وقتاً فوقتاً اخبارات و رسائل میں ان کی تحریریں اسلامیات اور دینیات کے تعلق سے شائع ہوتی رہتی ہیں اور قارئین کے درمیان بڑے شوق سے پڑھی جاتی ہیں۔ زیر تذکرہ کتاب بھی ڈاکٹر محمد واسع ظفر صاحب کی اسلامیات اور دینیات سے ان کے گہرے تعلق کا بین ثبوت ہے۔ اس کتاب کی تالیف میں ان کا مقصد اسلامی نظام معاشرت میں عورتوں کے مقام و مرتبہ کو بتانا اور مختلف حیثیتوں سے ان کی پوزیشن اور ان کے مقام کو واضح کرنا ہے۔ دوم یہ کہ اہل مغرب نے مرد و عورت کے درمیان مساوات قائم کرنے کا نعرہ لگا کر اسلامی نظام معاشرت کو جس طرح تنقید و ملامت کا نشانہ بنایا اور مسلم عورتوں کو احساس کمتری کا شکار بنانے کی کوشش کی ہے، اس کا بھی مدلل جواب یہ کتاب ہے۔ مؤلف کتاب نے اپنی اس تالیف کے منظر عام پر لانے کا جو مقصد بیان کیا ہے، اسے ان کے ''پیش لفظ'' کی تحریر میں دیکھا جا سکتا ہے۔ اقتباس ملاحظہ ہو:

''احقر نے میڈیا کے پروپیگنڈوں کے اثرات کو زائل کرنے اور نوجوان نسل کو عورتوں کے حقوق سے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات سے آگہی فراہم کرنے کی غرض سے سنہ ۲۰۰۶ء میں ایک مقالہ لکھا تھا۔۔۔ یہ اسی مقالے کی توسیع ہے جو کتابچہ کی شکل میں آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اس میں مختلف حیثیتوں میں عورت کے مقام و حقوق کے حوالے سے اسلامی نقطۂ نظر کو قرآن و حدیث اور سیرت نبویہ کی روشنی میں پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ ساتھ ہی ناقدین کے الزامات کا دلائل کے ساتھ رد کیا گیا ہے اور اپنوں کے شکوک و شبہات کو رفع کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ نیز عورتوں کے حقوق کی تلفی کرنے والوں کے لئے اس میں تنبیہات بھی ہیں اور ان کی رعایت کرنے والوں کے لئے بشارتیں بھی۔'' (صفحہ نمبر ۲۱-۲۲)

زیر تذکرہ کتاب ''عورت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر میں'' ۱۲۶ر صفحات پر مشتمل ہے۔ کتاب کا آغاز ''تقریظ'' کی دو تحریروں سے ہوا ہے۔ پہلی تحریر معروف عالم دین مولانا نور الحق رحمانی، استاذ، المعهد العالي للتدريب في القضاء والإفتاء، پھلواری شریف، پٹنہ کی ہے جب کہ دوسری تحریر کے قلم کار ڈاکٹر سرور عالم ندوی، استاذ و صدر شعبہ عربی، پٹنہ یونیورسٹی، پٹنہ ہیں۔ مذکورہ دونوں حضرات کا شمار بہار کے نامور اسلامی اسکالروں میں ہوتا ہے۔ دونوں حضرات نے ڈاکٹر محمد واسع ظفر صاحب کی اس تالیف کی بے حد پذیرائی کی ہے اور موجودہ حالات میں جب اسلامی گھرانے کی لڑکیاں دین سے دور ہوتی جا رہی ہیں جس کے نتیجے میں بے راہ روی کی شکار بھی ہو رہی ہیں تو ایسے ناگفتہ بہ حالات میں یہ کتاب مسلم لڑکیوں کے لیے بلکہ پورے مسلم معاشرے کے لیے بہترین رہنما ثابت ہو سکتی ہے۔ دونوں شخصیات کی تحریروں سے ایک ایک اقتباس یہاں نقل کرنا ضروری سمجھتا ہوں تاکہ قارئین یہ اندازہ لگا سکیں کہ ہمارے مذہبی اسکالروں کی نگاہ میں اس کتاب کی کتنی ضرورت اور کتنی اہمیت ہے؟

(۱) ''کتاب کی اہمیت کا اندازہ کتاب کی فہرست پر ایک نظر ڈالنے سے ہو جاتا ہے۔ یہ ایسا موضوع ہے جس کی اہمیت ہر دور میں رہی ہے خصوصاً اس دور میں اس کی اہمیت پہلے سے زیادہ ہے کیوں کہ اہل مغرب نے مرد و زن کے درمیان کامل مساوات قائم کرنے کا نعرہ لگا کر اسلامی نظام معاشرت کو بری طرح تنقید و ملامت کا نشانہ بنایا جس کے نتیجے میں یورپ میں خاندانی نظام بکھر کر رہ گیا، جس کا سب سے زیادہ نقصان خود عورت کو ہوا کہ اسے کسب معاش کے لئے گھر سے باہر نکلنا پڑا۔۔۔ گرچہ اس کتاب کا براہ راست یہ موضوع نہیں ہے بلکہ مقصد اسلامی نظام معاشرت میں عورت کے مقام و مرتبہ سے بحث کرنا ہے اور مختلف حیثیتوں سے اس کی پوزیشن کو واضح کرنا ہے، ضمنی طور پر طلاق اور تعدد ازدواج وغیرہ کے مسائل سے بھی بحث کی گئی ہے، اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ یہ قیمتی رسالہ اہل مغرب کے پھیلائے گئے شکوک و شبہات کے ازالہ میں بھی معاون ثابت ہوگا۔'' (ماخوذ از تقریظ اول بقلم مولانا نور الحق رحمانی، صفحہ ۹)

(۲) ''اسلام دشمن عناصر نے عورتوں کی آزادی اور مسلم معاشرے میں ان کے مقام و مرتبہ کو لے کر اسلام کو تنقید کا نشانہ بنایا۔۔۔ ایسے ماحول میں ضرورت اس بات کی ہے کہ عورتوں کے حقوق اور معاشرے میں ان کے مقام و مرتبہ کے حوالے سے اسلامی تعلیمات کو تقریر و تحریر کے ذریعہ منظر عام پر لایا جائے۔ اللہ جزائے خیر دے ہمارے محترم ڈاکٹر محمد واسع ظفر صاحب کو جنہوں نے اس موضوع پر قلم اٹھا کر نہایت بسط و وضاحت کے ساتھ مدلل انداز میں ایک بیش قیمت تحریر کو وجود بخشا ہے جس کا مطالعہ اس سلسلے کے بیشتر شکوک و شبہات اور اسلام مخالف خیالات و نظریات کی تردید و تنکیر کے ساتھ اسلام کے آفاقی اور ہمہ گیر نظام حیات ہونے پر مہر تصدیق ثبت کر دے گا۔۔۔ زیر نظر کتاب ''عورت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر میں'' اس موضوع پر موجود اسلامی لٹریچر کے ذخیرے میں ایک قابل قدر اضافہ ہے۔'' (ماخوذ از تقریظ دوم بقلم ڈاکٹر سرور عالم ندوی، صفحہ ۱۵-۱۹) مذکورہ تقریظی تحریروں کے بعد مؤلف کتاب نے اپنے ''پیش لفظ'' اور ''تمہیدی کلمات'' کے بعد اپنے اصل موضوع پر آتے ہوئے ترجیحی بنیاد پر عورتوں کی مختلف حیثیتوں پر الگ الگ عنوان سے سیر حاصل گفتگو کی ہے جس کی تفصیل حسب ذیل ہے: ''عورت بحیثیت ماں''، ''عورت بحیثیت خالہ''، ''عورت بحیثیت بیوی''، ''عورت بصورت بیوہ و مطلقہ''، ''عورت بحیثیت بیٹی و بہن''، ''عورت بحیثیت باندی رمملوکہ و خادمہ''۔ مؤلف کتاب ڈاکٹر محمد واسع ظفر صاحب نے مذکورہ تمام عنوانات پر بڑی جامعیت کے ساتھ قرآن و حدیث کے علاوہ مستند و معتبر محققین کی کتابوں کے حوالے سے بہت عمدہ اور مدلل گفتگو کی ہے۔ مؤلف موصوف نے عورتوں کے تعلق سے جتنی اہم باتوں کو سوا سو (۱۲۵) صفحے میں جمع کر دیا ہے، اتنی جانکاری اور اتنا علم حاصل کرنے کے لئے درجنوں کتابوں اور برسوں کے مطالعہ کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ اگر کوئی شخص عورتوں کے تعلق سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نظریات کو یکجا دیکھنا چاہے تو اسے ڈاکٹر محمد واسع ظفر کی اس کتاب کا مطالعہ لازمی طور پر کرنا چاہیے۔ مؤلف کتاب واقعی اپنی اس کاوش کے لئے نہ صرف مبارکباد کے مستحق ہیں بلکہ ہماری جانب سے شکریہ کے بھی مستحق ہیں۔ کتاب ہذا میں ایک عنوان ''اختتامی کلمات'' کا بھی ہے جس کے تحت مؤلف کتاب نے عورتوں کے تعلق سے مذہب اسلام کے اصول و ضوابط کا مکمل دفاع کرتے ہوئے بہت عمدہ اور قیمتی بات تحریر ہے۔ اس تحریر کا یہ اقتباس ملاحظہ ہو: ''سچ بات تو یہ ہے کہ اگر ہم عورتوں کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کا معروضی اور منصفانہ جائزہ لیں تو یہ نتیجہ اخذ کیے بغیر نہیں رہیں گے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اقوام عالم کی اب تک کی تاریخ میں حقوق نسواں (Women's Rights) کے سب سے بڑے حامی و علم بردار تھے۔'' (صفحہ نمبر ۱۰۸) کتاب کے اختتام میں ایک باب ''ضمیمہ'' کے نام سے بھی ہے جس کا عنوان ہے ''ملت کی بیٹیوں کے نام ایک پیغام''۔ یہ تحریر اس قدر پر درد اور پر سوز ہے جسے دل تھام کر ہی پڑھا جا سکتا ہے۔ اس پیغام میں ملت کی بیٹیوں کو یہ تاکید کی گئی ہے کہ وہ اپنے ایمان اور عفت کی ہر قیمت پر حفاظت کریں اور کسی بھی قیمت پر کسی غیر مسلم لڑکے سے شادی کرنے کی غلطی نہ کریں ورنہ ان کی دنیا اور آخرت دونوں برباد ہو جائے گی۔ یہ وہ قیمتی پیغام ہے جسے ہر گھر کے والدین اور گارجین حضرات پہلے خود پڑھیں پھر اپنی اپنی بیٹیوں اور بہنوں کو بھی پڑھوائیں۔ اگر بدقسمتی سے کوئی لڑکی اردو زبان سے نابلد ہے تو اس کا ہندی یا انگریزی ترجمہ کر کے انھیں پڑھوایا جائے۔ اگر کسی گھر کی کوئی لڑکی یا لڑکا اردو سے نابلد ہے تو اس کے پورے طور پر ذمہ داران کے والدین اور گارجین ہیں۔ مجھے یہ کہنے میں ذرا بھی تردد نہیں کہ جب سے ہم نے اردو کو اپنے گھر سے بے گھر کیا ہے، دین ہمارے گھر سے رخصت ہونے لگا ہے اور اسی کا نتیجہ ہے کہ ہماری نئی نسل میں مذہب سے دوری یا مذہب بیزاری کی بیماری لاحق ہوئی ہے۔ ڈاکٹر محمد واسع ظفر صاحب کی اس کتاب کا مطالعہ نہ صرف عورتوں اور لڑکیوں کے لیے ضروری ہے بلکہ گھر کے مردوں کے لیے بھی اتنا ہی ضروری ہے۔ معاشرہ اسی وقت سدھر سکتا ہے جب ہمارے معاشرے کے مرد و عورت دونوں اسلامی احکامات کی پیروی کرنے کے لیے خود کو تیار کریں گے۔ سچائی تو یہ ہے کہ معاشرے کی اصلاح کے لیے پہلے مرد کو ہی آگے آنا ہوگا۔ اگر کسی گھر میں بے شرمی، بے حیائی، بے پردگی، اور فحاشی پائی جاتی ہے تو اس کے پورے ذمہ دار گھر کے مرد ہیں۔ اگر یہ بات نہ ہوتی تو اکبر الہ آبادی کو یہ شعر کہنے کی کیوں ضرورت پیش آتی؟

بے پردہ کل جو آئیں نظر چند بیبیاں
اکبر زمیں میں غیرت قومی سے گڑ گیا
پوچھا جو میں نے آپ کا پردہ وہ کیا ہوا
کہنے لگیں کہ عقل پہ مردوں کے پڑ گیا

ڈاکٹر محمد واسع ظفر صاحب نے اپنی اس کتاب کے ذریعہ مسلم معاشرے کو صحیح اسلامی نہج پر لانے کی ایک قابل قدر کوشش کی ہے۔ انہوں نے اپنی اس کتاب میں جو کچھ بھی مواد جمع کیا ہے وہ پورے دلائل اور حوالوں کے ساتھ پیش کیا ہے۔ امید قوی ہے کہ مسلم معاشرے کے لیے یہ کتاب ضرور مفید ثابت ہوگی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کی اس نیکی کو شرف قبولیت بخشیں اور اس کتاب کا مطالعہ کرنے والوں کو اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائیں۔ آمین! اس مفید اور کارآمد کتاب کا ہدیہ صرف ۲۰۰ر روپے ہے، جسے ''بک امپوریم''، سبزی باغ، پٹنہ، ''آفتاب بک ڈپو''، سبزی باغ، پٹنہ، ''صائمہ پبلی کیشن''، لنگر ٹولی، پٹنہ، ''ناولٹی بکس''، قلعہ گھاٹ، دربھنگہ، ''یونیورسل بک ہاؤس''، شمشاد مارکیٹ، علی گڑھ اور ''دفتر مدرسہ قاسمیہ''، بیتی آباد، مظفر پور (بہار) سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ مؤلف کتاب سے براہ راست رابطہ کا نمبر ہے: 9471867108۔

رابطہ: 94306 49112

کف سیرپ تنازعہ:
بچوں کی موت کے بعد تمل ناڈو اور مدھیہ پردیش کے بعد کیرالہ میں بھی 'کولڈرف' پر پابندی

مدھیہ پردیش 5 اکتوبر: زہریلے کف سیرپ کولڈرف کے استعمال سے بچوں کی اموات کے بعد ملک بھر میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔ مدھیہ پردیش کے ضلع چھندواڑا میں 11 اور راجستھان میں 3 بچوں کی موت کے بعد تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ متاثرہ بچوں کو کولڈرف کف سیرپ دیا گیا تھا، جو تمل ناڈو کی کمپنی شریسن فارماسیوٹیکل تیار کرتی ہے۔ مرکزی ادویہ معیار کنٹرول تنظیم نے اس معاملے کو سنگین قرار دیتے ہوئے تمل ناڈو فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن کو کمپنی کے خلاف سخت کارروائی کی ہدایت دی ہے۔ مرکزی صحت سکریٹری نے تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے اعلیٰ حکام کے ساتھ ویڈیو کانفرنس کر دوا کے معیارات اور کف سیرپ کے عقلی استعمال پر تبادلہ خیال کا فیصلہ کیا ہے۔ چھندواڑا میں ہونے والی اموات کے بعد ڈاکٹر پروین سونی کو گرفتار کیا گیا جنہوں نے یہ دوا تجویز کی تھی۔ کمپنی کے ذمہ داران کے خلاف ڈرگ اینڈ کاسمیٹکس ایکٹ کی دفعہ ستائیس اے اور بی این ایس کی دفعات ایک سو پانچ اور دو سو چھہتر کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ لیبارٹری رپورٹ میں واضح ہوا کہ کولڈرف سیرپ کے نمونے میں ڈائی ایتھیلین گلائکول کی مقدار اڑتالیس اعشاریہ چھ فیصد پائی گئی، جو صحت کے لیے نہایت خطرناک ہے اور گردوں کی ناکامی کا باعث بن سکتی ہے۔ مدھیہ پردیش کے کلکٹر ہرندر نارائن نے بتایا کہ کمپنی کے خلاف ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے اور دوا کی فروخت پر فوری پابندی عائد کی گئی ہے۔ وزیر اعلیٰ موہن یادو نے کہا کہ بچوں کی اموات افسوسناک ہیں، اس دوا کی فروخت مکمل طور پر بند کر دی گئی ہے اور ذمہ داروں کو بخشا نہیں جائے گا۔ راجستھان کے جے پور میں چھ سالہ بچے کی موت کے بعد ریاستی حکومت نے بھی معاملے کی تفصیلی جانچ شروع کر دی ہے۔ چورو اور سیکر اضلاع میں دو مزید بچوں کی موت کے واقعات سامنے آئے ہیں۔ ان بچوں کو سرکاری مفت دوا اسکیم کے تحت ڈیکلیسٹر و میتھورفین ہائیڈرو برومائیڈ سیرپ دیا گیا تھا۔ ریاستی صحت وزیر گجندر سنگھ کھینسر نے کہا کہ لیب رپورٹ میں دوا محفوظ پائی گئی لیکن اموات ممکنہ طور پر مشتبہ بیچ سے منسلک ہیں۔ تمل ناڈو حکومت نے کولڈرف کی فروخت پر مکمل پابندی عائد کر دی ہے۔ اس کے بعد مدھیہ پردیش نے بھی یہی قدم اٹھایا۔ کیرالا اس دوا پر پابندی لگانے والی تیسری ریاست بن گئی۔ ریاستی وزیر صحت وینا جارج نے کہا کہ اگرچہ مشتبہ بیچ کی فروخت کیرالا میں نہیں ہوئی، لیکن حفاظتی اقدام کے طور پر دوا کی فروخت روک دی گئی ہے اور نمونے جانچ کے لیے بھیجے گئے ہیں۔ تلنگانہ ڈرگ کنٹرول ایڈمنسٹریشن نے بھی کولڈرف کے بیچ نمبر ایس آر تیرہ پر عوامی انتباہ جاری کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی مرکزی ادارے نے ہماچل پردیش، اتراکھنڈ، گجرات، تمل ناڈو، مدھیہ پردیش اور مہاراشٹر میں دواساز فیکٹریوں کا معائنہ شروع کر دیا ہے۔ اب تک انیس نمونے جمع کیے جاچکے ہیں جن میں کف سیرپ، بخار کی دوا اور اینٹی بایوٹک شامل ہیں۔ ماہرین کی ٹیم جس میں نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف وائرولوجی، آئی سی ایم آر، نیری اور ایمس ناگپور کے ماہرین شامل ہیں، چھندواڑا اور آس پاس کے علاقوں میں بچوں کی موت کے اسباب کی جانچ کر رہی ہے۔ انتظامیہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ کولڈرف یا اس کے مشتبہ بیچ کے استعمال سے گریز کریں اور کسی بھی منفی اثر کی اطلاع فوراً حکام کو دیں۔

بحیرۂ عرب میں اٹھے گردابی طوفان 'شکتی' کی گجرات میں انٹری، محکمہ موسمیات نے جاری کیا الرٹ

بحیرۂ عرب 5 اکتوبر: بحیرۂ عرب میں اٹھا گردابی طوفان 'شکتی' گجرات کے ساحل کے پاس پہنچ گیا ہے اور یہ مسلسل آگے بڑھتا جا رہا ہے۔ ہندوستانی محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے اس طوفان کے متعلق سنگین انتباہ جاری کیا ہے۔ ماہرین موسمیات کا کہنا ہے کہ 'شکتی' آئندہ 24 گھنٹوں میں مزید خطرناک شکل اختیار کر سکتا ہے اور اس کے سنگین گردابی طوفان میں تبدیل ہونے کا امکان ہے۔ آئی ایم ڈی نے بتایا کہ 3 اکتوبر کی صبح تک گردابی طوفان 'شکتی' گجرات کے نالیا سے تقریباً 270 کلومیٹر جنوب مغرب، پوربندر سے 300 کلومیٹر مغرب اور پاکستان کے کراچی سے 360 کلومیٹر جنوب میں تھا۔ طوفان تقریباً 8 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے شمال مغرب کی جانب بڑھ رہا ہے۔ آئی ایم ڈی کا اندازہ ہے کہ آ؟نے والے وقت میں 100 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ہوا چل سکتی ہے اور بہت تیز بارش ہونے کا بھی امکان ہے۔ 4 اکتوبر کو یہ گردابی طوفان میں بدلتا ہوا نظر آ؟یا ہے اور 5 اکتوبر تک اس کے جنوب مغرب سمت میں وسطی بحیرۂ عرب کی جانب بڑھنے کا قوی امکان ہے۔ بحیرۂ عرب سے اٹھے گردابی طوفان کا نام 'شکتی' سری لنکا نے دیا ہے۔ کیونکہ اس بار گردابی طوفان کے نام رکھنے کی ذمہ داری سری لنکا کی تھی۔ یہ عمل عالمی موسمیاتی ادارہ (ڈبلیو ایم او) اور ایشیا پیسیفک کے لیے اقتصادی اور سماجی کمیشن (ای ایس سی اے پی) کے ذریعہ طے کیے گئے نظام کے تحت ہوتا ہے۔ اس نظام میں 8 ممالک ہندوستان، بنگلہ دیش، مالدیپ، میانمار، عمان، پاکستان، سری لنکا اور تھائی لینڈ شامل ہیں۔ سال 2020 میں ان ممالک نے 168 ناموں کی ایک فہرست بنائی تھی، انہیں حروف تہجی کے اعتبار سے دیا جاتا ہے اور جب کوئی طوفان 65 کلومیٹر فی گھنٹہ یا اس سے زیادہ کی تیزی سے چلتا ہے تب اسے یہ نام ملتا ہے۔ 'شکتی' اس فہرست کا پہلا نام ہے۔ بہرحال، ہندوستانی محکمہ موسمیات نے مہاراشٹر کے کئی اضلاع کے لیے گردابی طوفان 'شکتی' کے متعلق 7 اکتوبر تک کے لیے الرٹ جاری کیا ہے۔ ممبئی، تھانے، پالگھر، رائے گڑھ، رتناگیری اور سندھودرگ میں تیز ہوائیں چلنے اور شدید بارش کا امکان ہے۔ سمندر میں لہریں بہت اونچی اٹھنے کا خدشہ ہے، اس لیے ماہی گیروں کو سمندر میں نہ جانے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ آئی ایم ڈی کے مطابق ودربھ اور مراٹھواڑہ کے کچھ حصوں میں شدید سے شدید ترین بارش ہو سکتی ہے، جبکہ شمالی کونکن کے نشیبی علاقوں میں سیلاب جیسی صورتحال بن سکتی ہے۔ ریاستی حکومت نے ضلع انتظامیہ کو ڈیزاسٹر مینجمنٹ سسٹم فعال کرنے، ساحلی اور نشیبی علاقوں کے لوگوں کے لیے منتقلی کا منصوبہ تیار رکھنے، سمندری سفر سے بچنے کی اپیل کرنے اور سیکورٹی کے پختہ انتظامات کرنے کی ہدایت دی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ بحیرہ؟ عرب میں گردابی طوفان کم آتے ہیں، لیکن گزشتہ کچھ سالوں میں یہاں طوفانوں کی رفتار میں اضافہ ہوا ہے۔ سال 2021 میں بحیرہ؟ عرب میں 'تاؤتے' اور 2023 میں 'بپر جوائے' گردابی طوفان دیکھنے کو ملے تھے، لیکن خلیج بنگال کے مقابلے میں بحیرہ؟ عرب میں گردابی طوفان کم ہی آتے ہیں۔ ماہرین کا خیال ہے کہ فی الحال یہ طوفان ساحلی علاقوں تک نہیں پہنچ رہا ہے، لیکن اس کے مسلسل خطرناک شکل اختیار کر لینے کے امکانات کے پیش نظر محتاط رہنا ضروری ہے۔

این آئی اے نے پنجاب کے سابق وزیر کی رہائش گاہ پر گرینیڈ حملہ کیس میں چارج شیٹ داخل کی

نئی دہلی، 5 اکتوبر (یو این آئی) قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے پنجاب کے سابق وزیر منورنجن کالیا کی رہائش گاہ پر گرینیڈ حملے کے سلسلے میں چار افراد کے خلاف چارج شیٹ داخل کی ہے۔ ایجنسی نے اتوار کو یہ اطلاع دی۔ ہریانہ کے تین اور اتر پردیش کے ایک باشندے کو ملزم نامزد کیا گیا ہے۔ چارج شیٹ میں امروہہ (یوپی) کے سید الامین، کروکشیتر (ہریانہ) کے ابھیجوت جانگڑا، یمنا نگر (ہریانہ) کے کلبیر سنگھ سدھو اور کرنال (ہریانہ) کے منیش عرف کاکا رانا کے نام شامل ہیں۔ دو ملزمین سید الامین اور ابھیجوت کو گرفتار کر لیا گیا ہے، جبکہ کلبیر اور منیش مفرور ہیں۔ ان چاروں پر غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ، تعزیرات ہند (آئی پی سی) اور دھماکہ خیز مواد ایکٹ کی مختلف دفعات کے تحت الزام عائد کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ پنجاب کے جالندھر میں مسٹر کالیا کے گھر پر 7 اپریل کی رات کو گرینیڈ سے حملہ کیا گیا تھا۔ اس معاملے کی جانچ 12 اپریل کو این آئی اے کو سونپی گئی تھی۔ این آئی اے کے مطابق ممنوعہ دہشت گرد تنظیم ببر خالصہ انٹرنیشنل کے رکن کلبیر سنگھ نے ملزم منیش کے ساتھ مل کر دہشت گرد گروہ بنانے کی سازش کی۔ ان کا مقصد پنجاب میں اہم رہنماؤں کو نشانہ بنا کر عوام میں دہشت پھیلانا اور بھتہ خوری کے ذریعے اپنی تنظیم کے لیے فنڈز اکٹھا کرنا تھا۔ منیش نے پھر سید الامین کو بھرتی کیا، جس نے حملے کی رات گرینیڈ پھینکا۔ کلبیر نے سید الامین کو گرینیڈ فراہم کیا اور ابھیجوت نے دہشت گردی کی کارروائی کے لیے فنڈ فراہم کیا۔ حملے کے بعد کلبیر نے ایک پوسٹر جاری کیا جس میں منیش کے ساتھ سازش کرنے کی ذمہ داری قبول کی گئی۔ کلبیر کے خلاف ریڈ کارنر نوٹس جاری کیا گیا ہے، اور اس کی گرفتاری پر 10 لاکھ روپے کے انعام کا اعلان کیا گیا ہے۔ کلبیر کو اپریل 2024 میں وی ایچ پی لیڈر وکاس پربھاکر کے قتل کیس میں این آئی اے نے چارج شیٹ کیا تھا۔ این آئی اے نے مفرور افراد کو تلاش کرنے اور گرفتار کرنے اور تنظیم کے دیگر ارکان کی شناخت کے لیے اپنی کوششیں تیز کر دی ہیں۔

مودی نے دارجلنگ میں بارش اور لینڈ سلائیڈنگ سے ہوئیں اموات پر کیا غم کا اظہار

سلی گوڑی/نئی دہلی، 5 اکتوبر (یو این آئی) مشرقی ہمالیائی خطہ دارجلنگ میں شدید بارشوں کے نتیجے میں بڑے پیمانے پر مٹی کے تودے گرنے سے کم از کم 15 افراد کی موت اور متعدد لاپتہ ہیں۔ شدید بارش کی وجہ سے قومی شاہراہ 10 بند ہونے کے بعد سکم، دارجلنگ اور کلمپونگ کا ملک کے باقی حصوں سے رابطہ منقطع ہو گیا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے جان و مال کے نقصان پر گہرے رنج کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ صورت حال پر گہری نظر رکھی جا رہی ہے اور حکومت متاثرین کو ہر ممکن مدد فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ وزیر اعظم نے ایکس پر پوسٹ کیا "مجھے دارجلنگ میں ایک پل حادثے میں جانوں کے ضیاع کے بارے میں جان کر بہت دکھ ہوا ہے۔ اپنے پیاروں کو کھونے والوں کے تئیں میری دلی تعزیت ہے۔ میں زخمیوں کے جلد صحت یاب ہونے کی خواہش کرتا ہوں۔ شدید بارشوں اور مٹی کے تودے گرنے کے پیش نظر دارجلنگ اور آس پاس کے علاقوں کی صورتحال پر گہری نظر رکھی جا رہی ہے"۔ اگرچہ ہلاکتوں کے اعداد و شمار کی فوری طور پر سرکاری تصدیق دستیاب نہیں ہے، لیکن بتایا جاتا ہے کہ ہفتے کی رات سے اب تک کم از کم 15 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ ایک رپورٹ میں گورکھا علاقائی انتظامیہ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر انیت تھاپا کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ اس حادثے میں تقریباً 15 افراد ہلاک ہوئے تھے۔ انہوں نے لوگوں کو باہر نہ نکلنے کا مشورہ دیتے ہوئے کہا کہ انتظامیہ متاثرہ لوگوں کو بچانے اور نکالنے کے لیے کام کر رہی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ کم از کم نو افراد میرک میں اور چار سکھیا پوکھری میں بالائی دارجلنگ کی پہاڑیوں میں مارے گئے۔

سپریم کورٹ سونم وانگچک کی گرفتاری کے خلاف درخواست پر آج سماعت کرے گا

نئی دہلی 5 اکتوبر: سپریم کورٹ لیہہ تشدد کے الزام میں نیشنل سیکورٹی ایکٹ (این ایس اے) کے تحت گرفتار آب و ہوا کے کارکن سونم وانگچک کی اہلیہ گیتانجلی انگمو کی درخواست پر سماعت کرے گا۔ سپریم کورٹ کل یعنی 6 اکتوبر کو گیتانجلی انگمو کی طرف سے ان کے شوہر سونم وانگچک کی حراست کے خلاف دائر درخواست پر سماعت کرنے والا ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق، جسٹس اروند کمار اور جسٹس این وی انجاریا کی بنچ اس کیس کی سماعت کرے گی، جس میں ماحولیاتی کارکن سونم وانگچک کی رہائی کا بھی مطالبہ کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ لیہہ پولیس نے سابق تعلیمی اور موسمیاتی کارکن سونم وانگچک کو جمعہ یعنی 26 ستمبر کو، لیہہ، لداخ میں 24 ستمبر کو پرتشدد مظاہروں کے دو دن بعد حراست میں لیا تھا۔ اس کے بعد انہیں راجستھان کے جودھ پور کی جیل میں منتقل کر دیا گیا۔ ان کے خلاف قومی سلامتی ایکٹ (این ایس اے) کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ لداخ کے حکام نے ماحولیاتی کارکن سونم وانگچک پر لیہہ میں تشدد بھڑکانے کا الزام لگایا۔ سونم وانگچک لداخ کو مکمل ریاست کا درجہ دینے اور آئین کے چھٹے شیڈول میں شامل کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے بھوک ہڑتال پر تھے۔ ان کے احتجاج میں لداخی کے نوجوان بھی شامل ہوئے۔ تاہم، 24 ستمبر 2025 کو نوجوان مظاہرین کا ایک گروپ پرامن مظاہرے سے الگ ہو گیا اور پرتشدد سرگرمیوں میں مصروف ہو گیا۔ اس تشدد کے دوران خبر ہے کہ مظاہرین نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے دفتر کو بھی آگ لگا دی اور بڑے پیمانے پر نقصان پہنچایا۔ اس دوران چار افراد کی موت ہو گئی اور لیہہ پولیس نے سونم وانگچک کو اس کا ذمہ دار ٹھہرایا۔ تاہم، سونم وانگچک نے لیہہ میں تشدد کے بعد اپنی بھوک ہڑتال درمیان میں ختم کر دی۔

ترن تارن ضمنی انتخاب کے لیے کانگریس نے کرنبیر سنگھ برج کو بنایا امیدوار

پنجاب 5 اکتوبر: پنجاب کی ترن تارن اسمبلی سیٹ کے ضمنی انتخاب کے لیے سیاسی سرگرمیاں تیز ہو گئی ہیں حالانکہ الیکشن کی تاریخ کا ابھی اعلان نہیں ہوا ہے۔ اس سلسلے میں کانگریس پارٹی نے کرنبیر سنگھ برج کو اپنا امیدوار نامزد کیا ہے۔ کانگریس نے گزشتہ شب ان کی نامزدگی کا اعلان کیا۔ یہ سیٹ اے اے پی ایم ایل اے کشمیر سنگھ سوہل کے انتقال کی وجہ سے خالی ہوئی تھی۔ سوہل 27 جون 2025 کو انتقال کر گئے جس کے بعد اس سیٹ پر ضمنی انتخاب کرانا ضروری ہو گیا ہے۔ اس دوران پنجاب کانگریس کے رکن پارلیمنٹ سکھجیندر سنگھ رندھاوا نے کرنبیر سنگھ برج کو امیدوار اعلان کئے جانے پر مبارکباد دی ہے۔ سوشل میڈیا 'ایکس' پر اپنی ایک پوسٹ میں پنجاب کانگریس نے دعویٰ کیا ہے کہ پارٹی ضمنی انتخاب بھاری اکثریت سے جیتنے کے لیے تیار ہے۔ الیکشن کمیشن نے تاحال ضمنی انتخاب کی تاریخ کا اعلان نہیں کیا ہے۔ مگر اہم سیاسی پارٹیوں نے اپنی اپنی تیاریاں تیز کر دی ہیں۔ معلوم ہو کہ 2022 کے اسمبلی انتخابات میں اس سیٹ پر عام آدمی پارٹی (اے اے پی) نے جیت درج کی تھی، جس میں اکالی دل دوسرے نمبر پر اور کانگریس تیسرے نمبر پر آئی تھی۔ سیاسی جماعتوں نے الیکشن کی تاریخ کے اعلان سے پہلے ہی کمر کس لی ہے۔ اس سے قبل جمعہ کو پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت مان نے سابق ایم ایل اے ہرمیت سنگھ سندھو کو اس سیٹ کے لیے نامزد کیا تھا۔ ہرمیت تین بار ایم ایل اے رہ چکے ہیں۔ وہ 2002 میں آزاد امیدوار کے طور پر منتخب ہوئے تھے۔ اس کے بعد وہ 2007 اور 2012 میں شرومنی اکالی دل کے ٹکٹ پر دوبارہ منتخب ہوئے۔ انہوں نے 2017 اور 2022 کا الیکشن لڑا لیکن ہار گئے۔ وہ جولائی میں عام آدمی پارٹی میں شامل ہوئے تھے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی نے ہرجیت سنگھ سندھو کو اور شرومنی اکالی دل نے سکھوندر کور رندھاوا کو نامزد کیا ہے۔ اکالی دل نے جولائی میں اپنے امیدوار کا اعلان کیا تھا۔ سیاسی ماہرین کی مانیں تو ترن تارن اسمبلی حلقے کے زمینی حالات کانگریس کے حق میں نظر آ رہے ہیں اس لئے یہاں کانگریس پارٹی کے عہدیداران کے ساتھ ساتھ کارکنان بھی الیکشن کے لیے پرجوش ہیں۔

بہار میں بھی 'ووٹ چوری' کا کھیل زور وشور سے جاری ہے: کانگریس

نئی دہلی، 5 اکتوبر (یو این آئی) کانگریس نے الزام عائد کیا ہے کہ بہار میں بھی 'ووٹ چوری' کا کھیل زور وشور سے جاری ہے اور حتمی ووٹر فہرست میں ایک ہی گھر کے پتے پر سینکڑوں ووٹروں کے نام درج کر دیے گئے ہیں۔ کانگریس نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر ایک پوسٹ میں کہا کہ الیکشن کمیشن کی جانب سے جاری کی گئی حتمی ووٹر لسٹ میں جموئی کے ایک ہی گھر کے پتے پر 247 ووٹروں کے نام درج ہیں، جبکہ مظفر پور میں ایک ہی شخص کا نام تین مرتبہ شامل کیا گیا ہے۔ فہرست میں کئی فوت شدہ افراد کے نام بھی موجود ہیں۔ کانگریس نے الزام لگایا کہ اس طرح کے متعدد معاملات سامنے آئے ہیں، لیکن بہار کی عوام ووٹ چوری نہیں ہونے دے گی اور ایسا کرنے والوں کو انتخابات میں سخت سبق سکھائے گی۔ اسی کے ساتھ پارٹی نے ایک اخباری خبر بھی شیئر کی ہے، جس کی سرخی ہے۔ 'جموئی میں ایک ہی گھر میں 247 ووٹر، مظفر پور میں ایک ہی شخص کا نام تین جگہ درج'۔

وجے کمار ملہوترا: خدمت، عزم اور اصولوں کی علامت: وزیر اعظم نریندر مودی

نئی دہلی، 5 اکتوبر (یو این آئی) کچھ دن پہلے ہم نے اپنے ایک سینئر ترین لیڈر مسٹر وجے کمار ملہوترا جی کو کھو دیا۔ انہوں نے ایک طویل اور کامیاب زندگی گزاری، لیکن اس سے بھی اہم بات یہ ہے کہ انہوں نے انتھک محنت، عزم اور خدمت کی زندگی گزاری۔ ان کی زندگی کی ایک جھلک ہر کسی کو آر ایس ایس، جن سنگھ اور بی جے پی کے بنیادی اخلاقیات کو سمجھنے میں معاون ثابت ہوگی......مشکلات کے دوران ہمت، اپنی ذات سے بالاتر ہو کر خدمت کرنا اور قومی اور ثقافتی اقدار کے تئیں گہری وابستگی۔ ان خیالات کا اظہار وزیر اعظم نریندر مودی نے یہاں جاری ایک مضمون میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ وی کے ملہوترا جی کے خاندان کو تقسیم کی ہولناکیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ صدمے اور نقل مکانی نے نہ تو ان کے اندر تلخی پیدا کی اور نہ ہی انہیں صرف اپنی ذات تک محدود کر سکی۔ اس کے بجائے، انہوں نے خود کو دوسروں کی خدمت میں غرق کر دیا۔ انہیں اپنا مقصد حیات آر ایس ایس اور جن سنگھ میں نظر آیا۔ وہ واقعی بہت مشکل حالات تھے۔ ملہوترا جی نے خود کو سماجی کاموں کے لے وقف کر دیا، ہزاروں بے گھر خاندانوں کی مدد کی، جنہوں نے اپنا سب کچھ کھو دیا تھا، انکی زندگیوں کو دوبارہ تعمیر کیا۔ یہی جن سنگھ کے رہنما اصول تھے۔ ان دنوں ان کے ساتھی کارکنوں میں مدن لال کھورانہ جی اور کیدار ناتھ ساہنی جی شامل تھے۔ ایسے لوگ اور بے شمار دوسرے افراد بے لوث خدمت کے علمبردار تھے، جس کی بازگشت دہلی کے لوگوں کو سنائی دیتی تھی۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ یہ بات سب جانتے ہیں کہ 1967 کے لوک سبھا اور مختلف ریاستوں کے اسمبلی انتخابات اس وقت کی سب سے طاقتور سیاسی جماعت کانگریس کے لئے چونکا دینے والے تھے۔ ایک غیر معروف الیکشن جو ہوا وہ دہلی میٹرو پولیٹن کونسل کا پہلا الیکشن تھا۔ قومی راجدھانی میں جن سنگھ نے شاندار جیت حاصل کی۔ مسٹر ایل کے اڈوانی جی کونسل کے چیئرمین بنے اور ملہوترا جی کو چیف ایگزیکٹو کونسلر کی ذمہ داری سونپی گئی، جو تقریباً وزیر اعلیٰ کے منصب کے برابر تھی۔ تب وہ صرف 36 سال کے تھے۔ انہوں نے اپنی مدت کار کا استعمال دہلی کی ضروریات کو پورا کرنے خاص طور پر بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے اور شہری مسائل کے حل لئے کیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ اس ذمہ داری نے دہلی کے ساتھ ملہوترا جی کا رشتہ بھی گہرا کیا۔ جب بھی کوئی عوامی اہمیت کا مسئلہ درپیش ہوتا، ملہوترا جی تماشائی نہیں بلکہ ایک سرگرم حصہ دار ہوتے جو عوام کی آواز بن کر بولتے تھے۔ انہوں نے 1960 کی دہائی کے اواخر میں گائے کے تحفظ کی تحریک میں حصہ لیا جہاں وہ پولس کی زیادتی کا شکار بھی ہوئے۔ وہ ایمرجنسی مخالف تحریک میں سب سے آگے تھے۔ جب دہلی کی سڑکوں پر سکھوں کو بے دردی سے قتل کیا جا رہا تھا، وہ امن و سکون کی آواز بنے اور سکھ برادری کے ساتھ مضبوطی سے کھڑے رہے۔ ان کا خیال تھا کہ سیاست، انتخابی کامیابی کے علاوہ اصولوں اور لوگوں کے ساتھ ساتھ اقدار کے تحفظ کے بارے میں بھی ہے جو کہ سب سے اہم ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ 1960 کی دہائی کے اواخر سے وی کے ملہوترا جی عوامی زندگی میں ایک مستقل شخصیت بنے رہے۔ بہت کم رہنما دعویٰ کر سکتے ہیں کہ وہ عوامی مصروفیت کا اتنا طویل اور غیر منقطع دورانیہ رکھتے ہیں۔ وہ ایک انتھک کارکن، ایک بہترین منتظم اور ادارہ ساز تھے۔ وہ انتخابی سیاست اور تنظیمی سیاست کی دنیا کو یکساں طور پر آسانی کے ساتھ عبور کرنے کی حیرت انگیز صلاحیت رکھتے تھے۔ جن سنگھ اور بی جے پی کی دہلی یونٹ کو مستحکم قیادت فراہم کرتے تھے۔ شہری انتظامیہ ہو، ریاستی اسمبلی ہو یا پارلیمنٹ، ملہوترا جی نے ان سب کا مشاہدہ کیا تھا۔ ڈاکٹر منموہن سنگھ کے خلاف ان کی 1999 کی لوک سبھا انتخابی جیت آج بھی حامیوں اور مخالفین دونوں کو یاد ہے۔ یہ ایک ہائی پروفائل الیکشن تھا، جہاں ان کا مقابلہ کانگریس کے ایک اہم لیڈر سے تھا۔ کانگریس نے جنوبی دہلی کی ان کی نشست پر پوری قوت جھونک دی تھی، لیکن ملہوترا جی نے کبھی بھی گفت و شنید کا معیار گرنے نہیں دیا۔ انہوں نے منفی حملوں کو نظر انداز کرتے ہوئے ایک مثبت انتخابی مہم چلائی اور 50 فیصد سے زائد ووٹ لے کر کامیابی حاصل کی! یہ جیت ملہوترا جی کے عوام سے مضبوط زمینی تعلق کی بدولت ممکن ہوئی۔ وہ کارکنوں سے قریبی روابط قائم رکھنے اور ووٹروں کی امنگوں کو سمجھنے میں ماہر تھے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ سیاست اور تعلیم سے ہٹ کر ملہوترا جی نے کھیلوں کی دنیا میں ایک انمٹ شناخت بنائی۔ تیر اندازی کا ان میں زبردست جنون تھا اور انہوں نے کئی دہائیوں تک تیر اندازی ایسوسی ایشن آف انڈیا کے صدر کے طور پر خدمات انجام دیں۔ ان کی قیادت میں ہندوستانی تیر اندازی کو عالمی سطح پر پہچان ملی اور انہوں نے کھلاڑیوں کو پلیٹ فارم اور مواقع فراہم کرنے کے لئے انتھک محنت کی۔ کھیلوں کی انتظامیہ میں ان کا کردار انہی خصلتوں کی عکاسی کرتا ہے جو انہوں نے عوامی زندگی میں ظاہر کیا: لگن، تنظیمی صلاحیت اور عمدہ کارکردگی کا حصول۔ مسٹر وی کے ملہوترا جی کا اثر صرف ان عہدوں پر ہی نہیں تھا جن پر وہ فائز تھے، بلکہ اخلاقیات میں، انہوں نے اسے پروان چڑھایا...... اپنی خدمت کو پیش کرنے، اقدار سے جڑے رہنے اور ہمت اور استقامت کے ساتھ چیلنجوں کو قبول کرنے میں وہ پارٹی کی مثالی شخصیت تھے، انہوں نے کبھی کوئی ایسی بات نہیں کی جس سے ہمارے کارکنان یا نظریے کو شرمندگی اٹھانی پڑے۔ چند روز قبل میں دہلی بی جے پی کے نئے مرکزی دفتر کے افتتاحی پروگرام میں شریک تھا، جہاں مجھے مسٹر وی کے ملہوترا جی کی یاد بہت شدت سے آئی۔ اس سال کے آغاز میں جب بی جے پی نے تین دہائیوں کے بعد دہلی میں حکومت بنائی تو وہ بے حد خوش تھے اور ان کی بڑی توقعات تھیں جنہیں پورا کرنے کے لئے ہم پرعزم ہیں، تاکہ اپنے عزیز دارالحکومت کو ترقی کی راہ پر گامزن رکھ سکیں۔ امید ہے کہ ان کی زندگی اور کارنامے آنے والے دنوں میں عوامی خدمت کے لئے وقف نسلوں کے لئے مشعل راہ بنے رہیں گے۔

☆

بہار انتخابات: کانگریس نے اشوک گہلوت اور بھوپیش بگھیل کو ذمہ داری سونپی

بہار 5 اکتوبر: بہار اسمبلی انتخابات کے لیے کانگریس نے اشوک گہلوت، بھوپیش بگھیل، اور ادھیر رنجن چودھری کو سینئر مبصر مقرر کیا ہے۔ کانگریس نے دو سابق وزیر اعلیٰ اور ایک سابق ریاستی صدر پر اعتماد کا اظہار کیا۔ اشوک گہلوت راجستھان کے وزیر اعلیٰ رہ چکے ہیں، جب کہ بھوپیش بگھیل چھتیس گڑھ کے وزیر اعلیٰ رہ چکے ہیں۔ ادھیر رنجن چودھری مغربی بنگال کانگریس کے صدر رہ چکے ہیں۔ ان لیڈروں کے تجربے کو دیکھتے ہوئے پارٹی نے انہیں بہار انتخابات کی ذمہ داری سونپی ہے۔ ان تین رہنماؤ؟ں کے ساتھ کانگریس نے 41 ضلعی انتخابی مبصر بھی مقرر کیے ہیں۔ ان میں اویناش پانڈے، بھکت چرن داس، اجے رائے، انیل چودھری، بی وی سری نواس، وکرانت بھوریا، عرفان انصاری، روہت چودھری، اور انیل چوپڑا، اور دیگر شامل ہیں۔ بہار میں، کانگریس عظیم اتحاد کا حصہ ہے، جس میں آر جے ڈی، سی پی آئی-ایم ایل، اور مکیش ساہنی کی پارٹی شامل ہے۔ اتحاد میں سیٹوں کی تقسیم کو ابھی حتمی شکل نہیں دی گئی۔ بات چیت جاری ہے۔ کانگریس بہار میں اپنی بنیاد مضبوط کرنے کے لیے کام کر رہی ہے۔ حال ہی میں راہل گاندھی نے بہار میں 'ووٹر ادھیکار یاترا' کی تھی۔ اس یاترا نے پارٹی قائدین اور کارکنوں میں جوش پیدا کیا۔ کانگریس قائدین کے ساتھ عظیم اتحاد کے قائدین نے بھی یاترا میں حصہ لیا۔ ووٹر ادھیکار یاترا کے ذریعہ راہل گاندھی نے بی جے پی اور الیکشن کمیشن کو نشانہ بنایا۔ یاترا نے بڑی تعداد میں لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کیا۔ اب کانگریس اس حمایت کو ووٹوں میں تبدیل کرنے کے درپے ہے۔ 2020 کے اسمبلی انتخابات میں کانگریس نے 70 سیٹوں پر امیدوار کھڑے کیے تھے۔ پارٹی نے 19 سیٹیں حاصل کیں۔ اس کا ووٹ شیئر 10 فیصد سے بھی کم یعنی 9.48 فیصد رہا۔ کانگریس اس الیکشن میں اپنی کارکردگی کو بہتر بنانے کی کوشش کر رہی ہے۔

جاپان میں زلزلے کے جھٹکوں سے لرز اٹھی زمین، ریکٹر اسکیل پر تھی 6.0 شدت، گھروں سے بھاگے لوگ

جاپان 5 اکتوبر: جاپان میں ایک بار پھر زلزلے کے جھٹکوں کی وجہ سے زمین لرز اٹھی۔ زلزلے کے جھٹکے اتنے شدید تھے کہ آس پاس کی عمارتیں بھی لرز اٹھیں۔ ریکٹر اسکیل پر زلزلے کی شدت 6.0 ریکارڈ کی گئی ہے۔ نیشنل سینٹر فار سیسمولوجی (این سی ایس) کے مطابق زلزلے کا مرکز 50 کلومیٹر زمین کے نیچے تھا۔ اتنی گہرائی اکثر درمیانے سے بھیانک زلزلے ہی آتے ہیں۔ زلزلے کا مرکز ہونشو جزیرے کے مشرقی ساحل کے قریب سمندر میں تھا۔ جس کی وجہ سے زلزلے کے جھٹکے ساحلی علاقوں بشمول فوکوشیما، میاگی اور ایواتی پریفیکچر زمیں سب سے زیادہ محسوس کیے گئے۔ مقامی میڈیا رپورٹس کے مطابق زلزلے کے جھٹکے کئی سیکنڈ تک جاری رہے جس سے لوگ اپنے گھروں اور عمارتوں کو چھوڑ کر کھلی جگہوں کی طرف بھاگنے پر مجبور ہوئے۔ تاہم ابھی تک کسی بڑے نقصان یا جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی ہے۔ جاپان کی موسمیاتی ایجنسی (جے ایم اے) اور پیسیفک سونامی وارننگ سینٹر نے تصدیق کی ہے کہ اس زلزلے کے بعد سونامی کی کوئی وارننگ جاری نہیں کی گئی ہے۔ زلزلے کا مرکز پانی کے اندر تھا، لیکن 50 کلومیٹر گہرائی کی وجہ سے سونامی کی صلاحیت کو کم سمجھا گیا۔ جاپان پیسیفک رنگ آف فائر میں واقع ہے، جہاں ٹیکٹونک پلیٹوں کی سرگرمیاں مسلسل رہتی ہیں۔ اس خطے میں چھوٹے اور درمیانے درجے کے زلزلے کثرت سے آتے ہیں، جبکہ بڑے زلزلے کبھی کبھی بڑی تباہی مچاتے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ جاپان میں عمارتیں اور پل اعلیٰ زلزلہ پیما معیار کے مطابق بنائے جاتے ہیں جس سے زلزلوں کے اثرات کو کافی حد تک کم کیا جا سکتا ہے۔

اسرائیلی فوج نے غزہ کی آبادی کو شمال کی جانب واپس لوٹنے سے خبردار کر دیا!

اسرائیل 5 اکتوبر: اسرائیلی فوج کے ایک ترجمان نے غزہ شہر کے باشندوں کو خبردار کیا ہے کہ وہ شہر واپس نہ آئیں کیونکہ یہ تا حال ایک "خطرناک جنگی علاقہ" ہے۔ ہفتے کے روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم "ایکس" پر شائع ایک پیغام میں ترجمان نے شہریوں پر زور دیا کہ وہ شمالی غزہ یا آس پاس کے ان علاقوں میں واپس نہ جائیں جہاں فوجی کارروائیاں جاری ہیں۔ ترجمان نے اپنے پیغام میں کہا "وادی غزہ کے شمال میں واقع علاقہ بدستور ایک خطرناک جنگی زون تصور کیا جا رہا ہے، اس علاقے میں رہنا انتہائی خطرناک ہے۔" امریکی ویب سائٹ "axios" کے مطابق اسرائیلی فوج نے غزہ شہر پر کنٹرول حاصل کرنے کی منصوبہ بندی کو روک کر دفاعی کارروائیوں پر منتقل ہونے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں ہوئی ہے جب مقامی حکام نے بتایا کہ صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جانب سے بم باری روکنے کی اپیل کے باوجود اسرائیل نے ہفتے کو غزہ پر حملے کیے۔ اس سے قبل حماس نے اعلان کیا تھا کہ وہ امن کے لیے تیار ہے، قیدیوں کی رہائی اور امریکی امن منصوبے کی دیگر شرائط سے متفق ہے۔ مقامی حکام کے مطابق اسرائیلی حملوں میں غزہ کی پٹی میں 6 افراد جاں بحق ہو گئے۔ طبی ٹیموں اور حکام نے بتایا کہ 4 افراد غزہ شہر میں ایک گھر پر فضائی حملے میں ہلاک ہوئے، جب کہ جنوبی شہر خان یونس میں ایک حملے میں 2 افراد جاں بحق ہوئے۔ غزہ کے شہری دفاع کے ترجمان محمود بصل نے فرانسیسی خبر رساں ایجنسی "فرانس پریس" کو بتایا کہ اسرائیل نے رات کے دوران غزہ شہر پر درجنوں فضائی حملے کیے، حالانکہ صدر ٹرمپ نے بم باری روکنے کی اپیل کی تھی۔ انھوں نے کہا "یہ ایک نہایت شدید رات تھی جس میں قابض فوج نے صدر ٹرمپ کی اپیل کے باوجود، غزہ شہر اور پٹی کے بعض دیگر علاقوں پر درجنوں فضائی حملے اور توپوں سے گولہ باری کی"۔ انھوں نے مزید بتایا کہ "قابض فوج نے گزشتہ رات غزہ میں 20 سے زائد گھروں اور عمارتوں کو تباہ کیا۔" بصل کے مطابق غزہ شہر میں صورت حال نہایت خطرناک ہے۔ انھوں نے واضح کیا کہ "شمالی علاقے میں کئی زخمی موجود ہیں جن تک ہم نہیں پہنچ پا رہے کیونکہ وہاں ٹینک تعینات ہیں اور مسلسل بم باری جاری ہے۔" ادھر اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کے دفتر نے صبح سویرے اعلان کیا کہ حماس کے جواب کے بعد اسرائیل صدر ٹرمپ کے منصوبے کے پہلے مرحلے... یعنی اسرائیلی قیدیوں کی رہائی کے حوالے سے "فوری عمل درآمد" کی تیاری کر رہا ہے۔ اس اعلان کے کچھ دیر بعد اسرائیلی میڈیا نے بتایا کہ ملک کی سیاسی قیادت نے فوج کو غزہ میں جارحانہ کارروائیاں کم کرنے کی ہدایت جاری کر دی ہے۔ اس کے برعکس اسرائیلی فوج کے سربراہ نے اپنے بیان میں غزہ میں کارروائیاں کم کرنے کا کوئی ذکر کیے بغیر فورسز کو ہدایت دی کہ وہ ٹرمپ منصوبے کے پہلے مرحلے کے نفاذ کے لیے اپنی تیاریوں کو مضبوط کریں۔ حماس، جو غزہ پٹی کا نظم و نسق چلا رہی ہے، اس نے صدر ٹرمپ کے 20 نکاتی منصوبے کا جواب دے دیا ہے۔ ٹرمپ نے حماس کو اتوار تک کا وقت دیا تھا کہ وہ منصوبے کو قبول کرے، بصورتِ دیگر سنگین نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا۔

'وہ کسی قسم کی تاخیر برداشت نہیں کریں گے': ٹرمپ کا حماس کو حتمی الٹی میٹم

امریکہ 5 اکتوبر: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے غزہ امن منصوبے کے حوالے سے حماس کو نیا الٹی میٹم جاری کر دیا ہے۔ ٹرمپ نے کہا کہ حماس کو معاملے میں تاخیر نہیں کرنی چاہیے اور فوری طور پر فیصلہ کرنا چاہیے ورنہ تمام شرائط کالعدم تصور کی جائیں گی۔ انہوں نے سختی سے کہا کہ وہ کسی قسم کی تاخیر برداشت نہیں کریں گے۔ ٹرمپ نے زور دے کر کہا کہ وہ کسی قسم کی تاخیر برداشت نہیں کریں گے۔ انہوں نے حماس کو خبردار کیا کہ وہ یا تو لڑائی بند کر دے اور ہتھیار ڈال دے، ورنہ تمام امیدیں چکنا چور ہو جائیں گی۔ ٹرمپ نے یہ بھی یقین دلایا کہ اسرائیل اور حماس دونوں کو اس نازک معاہدے میں شامل کیا جائے گا۔ ڈونالڈ ٹرمپ نے ٹروتھ سوشل پر لکھا، "میں اس بات کی تعریف کرتا ہوں کہ اسرائیل نے یرغمالیوں کی رہائی اور امن معاہدے کی تکمیل کی اجازت دینے کے لیے بمباری کو عارضی طور پر روک دیا ہے۔ حماس کو فوری طور پر کام کرنا چاہیے ورنہ تمام امیدیں خاک میں مل جائیں گی۔ میں کسی قسم کی تاخیر برداشت نہیں کروں گا، اور نہ ہی میں کسی ایسے نتیجے کو قبول کروں گا جس سے غزہ دوبارہ خطرے میں پڑے۔ یہ جلد از جلد کروائیں، ہر کسی کے ساتھ منصفانہ سلوک کیا جائے گا۔" فلسطینی میڈیا کے مطابق ٹرمپ نے حماس کو یہ وارننگ غزہ شہر میں اسرائیلی فضائی حملے میں 10 افراد کی ہلاکت کے بعد جاری کی۔ اگرچہ اسرائیل ڈیفنس فورسز (آئی ڈی ایف) نے فضائی حملے پر کوئی تبصرہ نہیں کیا، لیکن فوجی ذرائع نے ٹائمز آف اسرائیل کے حوالے سے بتایا کہ آئی ڈی ایف اب بھی دفاعی کارروائیاں کر رہا ہے، حالانکہ اس نے غزہ کی پٹی میں اپنی کارروائی روک دی ہے۔ 20 نکاتی امن منصوبے میں کہا گیا ہے کہ غزہ میں لڑائی فوری طور پر ختم ہونی چاہیے، اسرائیل اور حماس دونوں اس کی شرائط پر متفق ہیں۔ امن منصوبے کے مطابق اسرائیلی فورسز یرغمالیوں کی رہائی کے بعد واپسی شروع کر دیں گی اور حماس کو اسرائیلی منظوری کے 72 گھنٹوں کے اندر تمام قیدیوں کو رہا کرنا ہوگا۔ اس تجویز کا خاکہ امریکی صدر ٹرمپ نے دیا تھا، جو گزشتہ دو سالوں سے اسرائیل اور حماس دونوں پر غزہ میں جنگ کے خاتمے کے لیے امن معاہدے تک پہنچنے کے لیے دباؤ ڈال رہے ہیں۔

کامچاٹکا کے مشرقی ساحل پر 5.5 شدت کا زلزلہ

بیجنگ، 5 اکتوبر (یو این آئی) جی ایف زیڈ جرمن ریسرچ سینٹر فار جیوسائنسز نے بتایا کہ ہفتے کے روز پانچ بجکر 38 منٹ جی ایم ٹی کے مطابق کامچاٹکا کے مشرقی ساحل سے 5.5 کی شدت کا زلزلہ آیا۔ زلزلے کا مرکز 10 کلومیٹر کی گہرائی میں 51.80 ڈگری شمالی عرض البلد اور 160.04 ڈگری مشرقی طول البلد پر تھا۔

انڈونیشیا میں اسکول کی عمارت منہدم، 37 افراد کی موت

جکارتہ، 5 اکتوبر (یو این آئی) انڈونیشیا کے مشرقی جاوا صوبے میں ایک اسکول کی عمارت گرنے سے ہلاکتوں کی تعداد بڑھ کر 37 ہو گئی ہے، علاقے میں بچاؤ کارروائی سے متعلق حکام نے اتوار کے روز یہ اطلاع دی۔ مشرقی جاوا کے تلاش اور بچاؤ کارروائی سے متعلق دفتر کے سربراہ نانانگ سگیت نے کہا کہ کام مشکل تھا، کیونکہ متاثرین ملبے کے نیچے دبے ہوئے تھے، تقریباً 25 افراد لاپتہ ہیں اور ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ برقرار ہے۔ قابل ذکر ہے کہ سِدوارجو ضلع میں کثیر منزلہ "الخوجینی" اسلامی بورڈنگ اسکول کا ایک حصہ پیر کے روز غیر منظور شدہ تجدید کاری کے دوران گر گیا، جس میں درجنوں طالب علم پھنس کر رہ گئے۔ جمعرات کے روز جب اہلکاروں کو کسی اور کے زندہ بچ جانے کی امید نہیں رہی تو بھاری مشینری تعینات کی گئی، اس سے قبل ہاتھوں سے کھدائی ہو رہی تھی، کیونکہ انہیں خدشہ تھا کہ بھاری مشینری حادثے کا سبب بن سکتی ہے۔

چین کے وزیر خارجہ اٹلی اور سوئٹزر لینڈ کا دورہ کریں گے

بیجنگ، 5 اکتوبر (یو این آئی) چین کے وزیر خارجہ وانگ یی اٹلی کا دورہ کریں گے اور چین-اٹلی حکومتی کمیٹی کے 12 ویں مشترکہ اجلاس میں شرکت کریں گے۔ اس کے بعد وزیر موصوف سوئٹزر لینڈ کا سفر کریں گے اور 7 سے 12 اکتوبر تک چین-سوئٹزر لینڈ کے وزرائے خارجہ کے چوتھے دور کے اسٹریٹجک مذاکرات میں شرکت کریں گے۔ اس کی جانکاری چین کی وزارت خارجہ کے ترجمان نے اتوار کے روز دی۔ ترجمان نے بتایا کہ وانگ یی چین کی کمیونسٹ پارٹی کی مرکزی کمیٹی کے پولیٹیکل بیورو کے رکن بھی ہیں۔

فلسطینیوں کی حمایت میں پرتگال میں احتجاجی مظاہرہ

لزبن، 5 اکتوبر (یو این آئی) پرتگال کے شہر لزبن میں ہفتے کے روز تین ہزار سے زائد افراد نے فلسطینیوں سے اظہار یکجہتی کرتے ہوئے احتجاجی مظاہرہ کیا، اور غزہ میں امداد رسانی کی کوشش کے دوران اسرائیل کی جانب سے گرفتار شدہ تین پرتگالی شہریوں کی رہائی کا مطالبہ بھی کیا ہے، پولیس کا کہنا تھا کہ ریلی کے دوران منتظمین کی توقعات سے کہیں زیادہ لوگ جمع ہو گئے۔ 500 افراد کے آنے کی امید تھی، لیکن تقریباً تین ہزار افراد پہنچ گئے۔ ریلی میں شریک افراد میں سابق بائیں بازو کے رہنما فرانسسکو لوکا اور کمیونسٹ پارٹی کے صدارتی امیدوار انتونیو فلیپ بھی شامل تھے، لوسا نیوز ایجنسی سے گفتگو کرتے ہوئے مسٹر لوکا نے کہا کہ فلسطینی مسئلے کے لیے پوری دنیا میں بڑے پیمانے پر تحریک جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ "اسرائیلی حکومت کے خلاف جاری اس تحریک کو روکنا ناممکن ہے، جیسا کہ پورے یورپ میں ہونے والے مظاہروں میں دیکھا جا رہا ہے۔" فلسطینی سماجی کارکن سرینا سبات نے خطاب کیا اور فلسطینی شہریوں کے خلاف جاری کارروائیوں کی طرف توجہ دلائی۔ انہوں نے بین الاقوامی برادری سے اپیل کی کہ وہ ایسی صورتحال کو مزید جاری نہ رہنے دیں۔ اسرائیل کی جانب سے گرفتار شدہ تین پرتگالی شہریوں میں مارینا مورٹا گوا، اداکارہ سوفیا اپاریسیو اور کارکن میگوئل ڈوارٹے شامل ہیں۔ ان افراد کو اسرائیلی بحریہ کے اہلکاروں نے غزہ میں انسانی امداد پہنچانے کے دوران گلوبل صمود فلوٹیلا میں روکا اور حراست میں لے لیا۔ پرتگالی حکام نے تصدیق کی ہے کہ گرفتار شہریوں کو تل ابیب میں موجود سفارت خانے کے ذریعے سفارتی سطح پر امداد فراہم کی جا رہی ہے۔

☆☆☆

پیرس کا فوٹو جرنلسٹ روسی ڈرون حملے میں مارا گیا

کیف، 5 اکتوبر (یو این آئی) یوکرین کے فوجی ذرائع نے بتایا کہ فرانسیسی فوٹو جرنلسٹ انٹوئن لالیکاں یوکرین میں روسی ڈرون حملے میں مارے گئے ہیں۔ بی بی سی کی ایک رپورٹ کے مطابق یوکرین کے فوٹو جرنلسٹ گریگوری ایوانچینکو، جو مسٹر لالیکاں کے ساتھ کام کر رہے تھے، بھی ڈونیٹسک کے علاقے کومیشواخا کے قریب حملے میں زخمی ہوئے۔ یورپی اور انٹرنیشنل فیڈریشن آف جرنلسٹس (ای ایف جے اور آئی ایف جے) نے کہا کہ یوکرین میں ڈرون حملے میں کسی صحافی کی ہلاکت کا یہ پہلا واقعہ ہے۔ فیڈریشن نے گزشتہ جمعہ کو ہلاک ہونے والے مسٹر لالیکاں کے اہل خانہ اور رشتہ داروں سے تعزیت کا اظہار کیا اور اس جنگی جرم کی مذمت کی اور حکام سے مطالبہ کیا کہ ذمہ داروں کی نشاندہی کے لیے تحقیقات شروع کی جائیں۔ قابل ذکر ہے کہ پیرس کے فوٹو جرنلسٹ لالیکاں مارچ 2022 میں یوکرین پر روس کے حملے کے بعد سے جنگ کی کوریج کر رہے تھے، اس کام کے لیے انھیں 2024 میں فوٹوگرافی کے لیے مشہور وکٹر ہیوگو پرائز سے نوازا گیا تھا۔

☆☆☆

چین کے گوانگڈونگ میں طوفان کے باعث ڈیڑھ لاکھ سے زیادہ افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کر دیا گیا

گوانگڈونگ، 5 اکتوبر (یو این آئی) چین کے جنوبی صوبے گوانگڈونگ میں انتظامیہ نے میٹو طوفان کی شدت کو دیکھتے ہوئے ہنگامی رسپانس کی سطح کو بلند ترین درجے تک بڑھا دیا ہے اور ڈیڑھ لاکھ سے زائد لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا ہے۔ صوبائی فلڈ کنٹرول ہیڈ کوارٹر نے اتوار کی صبح ردعمل کی سطح میں اضافہ کیا ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق ہفتہ کی شام تک کل 151,352 لوگوں کو محفوظ مقامات پر پہنچا دیا گیا تھا۔ طوفان میٹو تقریباً 25 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے شمال مغرب کی جانب بڑھ رہا ہے، جس کے نتیجے میں ساحلی شہروں میں شدید بارش اور طوفان کے حالات پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔ احتیاطی اقدامات کے طور پر ژانجیانگ شہر میں ہفتہ کی شام سے اسکول، کام کاج، پیداوار، نقل و حمل اور کاروبار مکمل طور پر بند کر دیے گئے ہیں اور اتوار کی صبح سے تمام شاہراہیں بند کر دی گئی ہیں۔ بحری حکام نے متاثرہ علاقوں میں کارروائی ملتوی کر دی ہے اور پورے علاقے میں ریسکیو ٹیمیں تعینات کر دی گئی ہیں۔

ولادیمیر پوتن نے تاجکستان کے صدر کو یومِ پیدائش پر مبارکباد دی

دوشنبے، 5 اکتوبر (یو این آئی) روس کے صدر ولادیمیر پوتن نے تاجکستان کے رہنما اموما لی رحمان کو ان کے یومِ پیدائش پر مبارکباد پیش کی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ روس کے ساتھ اسٹریٹجک شراکت داری کے فروغ میں ایک اہم ساجھیدار ہیں۔ کریملین ویب سائٹ پر جاری اس بیان میں کہا گیا ہے، "عزیز ایمومالی شیر یپووچ، اپنی سالگرہ پر ہماری دلی مبارکباد قبول کریں۔ آپ نے دونوں ممالک کے درمیان اسٹریٹجک شراکت داری اور اتحاد کے فروغ میں قابل ذکر ذاتی تعاون کیا ہے۔ یقیناً ہم دوطرفہ، علاقائی اور بین الاقوامی ایجنڈے سے متعلق اہم مسائل پر سرگرمی کے ساتھ مل کر کام کرتے رہیں گے۔ صدر پوتن نے کہا کہ دوشانبے میں تاجک صدر کے ساتھ آئندہ ملاقات تعمیری اور فائدہ مند ہوگی، جس سے روسی-تاجک باہمی سودمند تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کے ساتھ ساتھ آزاد ممالک کے کامن ویلتھ کو مضبوط بنانے میں بھی مدد ملے گی۔

گلوبل صمود فلوٹیلا انسانیت نوازی کی روشن مثال

ایک طرف غزہ میں حماس اسرائیل جنگ جاری ہے جس کے شکار بے قصور عوام بن رہے ہیں، دوسری طرف فلسطین کے برادر ملکوں کا رویہ لاتعلق ملکوں اور اجنبیوں جیسا ہے اور تیسری طرف دنیائے انسانیت میں چیخ و پکار مچی ہوئی ہے۔ اسی درمیان ایک خوش کن خبر یہ آتی ہے کہ تقریباً چالیس ملکوں سے تعلق رکھنے والے انسانی حقوق کے کارکنوں، ممبران پارلیمنٹ، وکلا، قانون دانوں اور ڈاکٹروں کی ایک ٹیم تقریباً پچاس کشتیوں میں امدادی اشیاء اور ادویات لے کر غزہ کی جانب رواں دواں ہیں۔ یاد رہے کہ اسرائیل نے غزہ کا محاصرہ کر رکھا ہے۔ یومیہ بمباری میں سیکڑوں افراد ہلاک ہو رہے ہیں۔ اہل غزہ پر مصنوعی قحط لاد دیا گیا ہے۔ اگر کوئی عالمی ایجنسی یا کوئی ملک ان کی اشیائے خورد و نوش و ادویات سے امداد کرنا چاہتا ہے تو اسرائیلی افواج اس کوشش کو ناکام بنا دیتی ہیں۔ یہاں تک کہ اقوام متحدہ کے امدادی کارکنوں کو بھی اہل غزہ کی مدد کرنے سے روک دیا گیا ہے۔ نتیجے کے طور پر بچے، بوڑھے، جوان، عورتیں سب جہاں ایک طرف بمباری سے ہلاک ہو رہے ہیں وہیں دوسری طرف بھوک پیاس سے بھی مر رہے ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق اب تک ستر ہزار افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ ایسے میں جب امدادی کشتیوں کا قافلہ جسے 'گلوبل صمود فلوٹیلا' نام دیا گیا بحری راستے سے غزہ کے ساحل کی طرف بڑھنے لگا تو اہل غزہ کے ساتھ ساتھ پوری دنیا نے اسے حیرت و استعجاب کی نظروں سے دیکھنا شروع کر دیا۔ انھیں بڑی مشکل سے یہ یقین آیا کہ انسانیت نوازوں کا یہ قافلہ واقعی جرات و ہمت کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس مقام پر جا رہا ہے جسے موت کا دہانہ کہا جا سکتا ہے۔ اس سے قبل جس نے بھی غزہ کے محروموں و مظلوموں کی مدد کرنی چاہی اسے یا تو موت کی نیند سلا دیا گیا یا پھر اس کی زندگی اجیرن کر دی گئی۔ ان حالات میں بھی اس قافلے نے اپنا ارادہ ملتوی نہیں کیا اور وہ 31 اگست کو بارسلونا سے چل کر دو ستمبر کو غزہ کے ساحل کے قریب پہنچ گیا۔ لیکن اسرائیلی افواج نے اس قافلے کو آگے نہیں بڑھنے دیا۔ کشتیوں پر قبضہ کر لیا اور ان پر سوار امدادی کارکنوں کو حراست میں لے لیا۔ جس پر عالمی سطح پر تشویش ظاہر کی گئی ہے اور اسرائیلی کارروائی کی مذمت کی جا رہی ہے۔ ترکی، کولمبیا، فرانس، اٹلی اور ملیشیا وغیرہ نے اسرائیلی افواج کی کارروائی پر شدید تنقید کی ہے۔ عالمی میڈیا پر اس کی مذمت کر رہا ہے۔ ادھر اسرائیلی حکام کا کہنا ہے کہ زیر حراست کارکنوں کو ان کے ملک واپس کر دیا جائے گا۔ بہر حال جہاں ایک طرف صمود فلوٹیلا پر سوار کارکنوں نے انسانیت کی ایک تابندہ اور روشن مثال پیش کی وہیں اسرائیل نے ظلم و بربریت اور سفاکی و وحشت ناکی کی داستان رقم کی۔ اس کارروائی کو دیکھ کر غیر مہذب ادوار کی وہ فوجی مہمات یاد آ گئیں جب طاقتور افواج دوسرے ملکوں پر چڑھائی کرتی تھیں اور وہاں کی دولت و ثروت کو لوٹ لیتیں اور انسانوں کو قتل کر کے کشتوں کے پشتے لگا دیتی تھیں۔ اس وقت دنیا میں قانون کا راج نہیں طاقت کا راج تھا جس کی وجہ سے یہ سب کرنا آسان تھا۔ لیکن اب تو دنیا مہذب ہو گئی ہے۔ اقوام متحدہ جیسا عالمی ادارہ ہے۔ عالمی عدالت انصاف ہے۔ انسانی حقوق کے ادارے اور ایجنسیاں ہیں۔ عالمی قوانین ہیں۔ ان قوانین کی پامالی کے مرتکبین کے خلاف سخت کارروائیوں کے ضابطے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود اسرائیل اپنی ہٹ دھرمی پر قائم ہے۔ گلوبل صمود فلوٹیلا کوئی اچانک اور از خود بن جانے والا قافلہ نہیں ہے۔ اس میں چار بڑے اتحادیوں کی کوششیں شامل رہی ہیں۔ جن میں 'گلوبل موومنٹ ٹو غزہ' قابل ذکر ہے۔ اس سے قبل بھی فلوٹیلا یعنی امدادی قافلے نکلتے رہے ہیں۔ 'فریڈم فلوٹیلا کولیشن' بحری مشن کا پندرہ سالہ تجربہ رکھتا ہے۔ 'مغربی صمود فلوٹیلا' شمالی افریقہ سے تعلق رکھتا ہے۔ وہ اس سے قبل بھی فلسطین کے لیے امداد اور یکجہتی کی سرگرمیوں میں شامل رہا ہے۔ ملیشیا اور دیگر آٹھ ملکوں پر مشتمل ایک بحری قافلہ جس کا نام 'صمود نوسانتارا' ہے، غزہ کا محاصرہ توڑنے اور اہل غزہ کے ساتھ اظہار یکجہتی کا ارادہ رکھتا تھا۔ گلوبل صمود فلوٹیلا کی ویب سائٹ کے مطابق اس مہم میں مختلف شعبہ ہائے حیات کی سرکردہ شخصیات شامل ہیں جن میں انسانی حقوق کے کارکن، ڈاکٹر، فنکار، مذہبی شخصیات، قانون داں، قانون ساز اور ملاح قابل ذکر ہیں۔ اس نے ایک اسٹیئرنگ کمیٹی تشکیل دی جس میں سویڈن کی عالمی شہرت یافتہ کم عمر ماحولیاتی کارکن گریٹا تھنبرگ، تاریخ داں لیوتیکی الیکزو پولو، انسانی حقوق کارکن یاسمین اکار، سماجی کارکن تھیاگو اویلا، فلسطینی کارکن سیف ابوکشک اور اسی طرح کی متعدد شخصیات شامل ہیں۔ اس بحری قافلے میں تقریباً پچاس کشتیاں تھیں، جن میں پانچ سو افراد سوار تھے۔ انھوں نے باہمی رابطے کے لیے نیٹ ورک قائم کیا تھا۔ سفر کے دوران اس فلوٹیلا سے خبریں بھی نشر کی جاتی رہیں اور یہ بتایا جاتا رہا کہ وہ اب کہاں پہنچے ہیں اور اپنی منزل پر کب تک پہنچیں گے۔ اس سلسلے میں اتنا جوش و خروش تھا کہ پوری دنیا کی نظریں لگی ہوئی تھیں۔ اس کے منتظمین نے اعلان کیا تھا کہ یہ مہم خالص انسانی نقطہ نظر سے تیار کی گئی ہے اور اس کا مقصد تشدد برپا کرنا نہیں۔ یہ ایک پرامن قافلہ ہے جس کا مقصد صرف اہل غزہ کی امداد ہے۔ لیکن اسرائیل نے اسے اپنی منزل تک نہیں پہنچنے دیا۔ اس نے پہلے ہی اس قافلے کو وارننگ دے دی تھی کہ وہ جنگی علاقے سے دور رہے۔ لیکن قافلے نے اس وارننگ کو نظر انداز کیا اور وہ منزل کی جانب رواں دواں رہا۔ اسرائیلی افواج نے ان کشتیوں پر قبضہ کرنے سے قبل قافلے سے رابطہ قائم کیا اور اس سے کہا کہ وہ جنگی علاقے کے قریب ہے لہٰذا اپنا راستہ بدل دے۔ اس نے قافلے کو جانے کے لیے ایک دوسری راہداری بھی بتائی۔ یعنی قافلہ اسرائیلی ساحلی شہر اشکیلون کے ساحل تک جائے جہاں سے مختلف چینلوں کے ذریعے غزہ کے لیے امداد پہنچائی جائے گی۔ لیکن ممکن ہے کہ اس کا مقصد قافلے کو گمراہ کرنا رہا ہو۔ کیونکہ اسرائیلی شہر میں جانا اور مختلف چینلوں کا مطلب ہے کہ امدادی اشیاء ضرورت مند اہل غزہ تک نہیں پہنچ پاتیں۔ بہر حال جو بھی وجہ رہی ہو قافلے نے متبادل راہداری اختیار کرنے سے انکار کر دیا۔ اسرائیل نے اس قافلے کو انسانی بنیاد پر تشکیل دیا جانے والا امدادی قافلہ ماننے سے انکار کر دیا۔ اس نے اسے ایک سیاسی قافلہ قرار دیا۔ اس نے یہ بھی کہا کہ یہ شہرت طلبی کے لیے کیا جا رہا ہے اور جو لوگ اسرائیلی علاقے میں غیر قانونی طور پر داخل ہونے کی کوشش کریں گے انھیں حراست میں لے کر ان کے ملک واپس بھیج دیا جائے گا۔ اس پر بعض تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ اسرائیل کس منہ سے قانون کی بات کر رہا ہے جبکہ وہ خود تمام عالمی قوانین کو پامال کرتا آیا ہے۔ سوال یہ ہے کہ اسرائیل نے اس قافلے کو کیوں روکا کیا اس کا کوئی تعلق حماس سے ہے۔ اسرائیل کا الزام ہے کہ اس فلوٹیلا کے انتظام میں حماس کا براہ راست ہاتھ ہے۔ اسرائیلی وزارت خارجہ نے دعویٰ کیا ہے کہ اسے غزہ میں ایسی دستاویزات ملی ہیں جن سے فلوٹیلا اور حماس کے مابین رابطے کا پتہ چلتا ہے۔ مبصرین کا خیال ہے کہ اگر حماس اور فلوٹیلا کے درمیان کسی قسم کا کوئی رابطہ ہے بھی تو یہ کوئی غلط بات نہیں ہے۔ کیونکہ حماس ایک مزاحمتی تنظیم ہے جو اسرائیل کے غاصبانہ قبضے کے خلاف لڑ رہی ہے۔ دوسری بات یہ کہ امدادی قافلے میں صرف امدادی اشیاء تھیں۔ ان پر نہ تو کوئی ہتھیار تھا اور نہ ہی کوئی غیر قانونی چیز۔ تو پھر ان میں اگر رابطہ ہے بھی تو یہ غلط کیسے ہو گیا۔ بہر حال ایک انتہائی مثبت، مستحسن اور انسانی نقطہ نظر سے اٹھائے جانے والے قدم کو ناکام بنا دیا گیا ہے۔ لیکن اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا ہے کہ گلوبل صمود فلوٹیلا نے اہل غزہ کے زخموں پر مرہم رکھنے کی ایک کوشش کر کے انسانیت نوازی کا ثبوت دیا اور تاریخ میں اپنا نام لکھوا لیا۔ جہاں ایک طرف اسرائیل غیر انسانی تاریخ مرتب کر رہا ہے وہیں اس قافلے نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ اس بے رحم دنیا میں انسانیت اب بھی زندہ ہے۔

کارنیول شروع ہوتے ہی بارش کا رخنہ مگر پروگرام جاری، کورٹ روڈ پوجا کمیٹی فرسٹ، رابندر نگر انین سمیتی سکنڈ انعامات سے سرفراز

آسنسول: 5/ اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول میں درگا پوجا کے بعد آسنسول میں کارنیوال کا ایک شاندار رنگا رنگ تقریب کا انعقاد کیا گیا اس میں 15 پوجا کمیٹیوں نے حصہ لیا وزیر قانون مولئے گھٹک، ضلع مجسٹریٹ ایس پونا بلم، پولیس کمشنر سنیل کمار چودھری، آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر بیدھان اپادھیائے، چیئرمین امرناتھ چٹرجی، ڈپٹی میئر سید وسیم الحق، ڈپٹی میئر ابھجیت گھٹک، جموڑیہ کے ایم ایل اے ہرے رام سنگھ، رام کرشن مشن آسنسول کے سکریٹری سوامی سومتم انند جی مہاراج، ضلع پریشد کے چیئرمین وشواناتھ باوڑی، اور نائب صدر وشنو دیو نونیا نے شمع روشن کر کے پروگرام کا افتتاح کیا اس کے بعد پوجا کمیٹیوں کی جانب سے دیوی درگا کی مورتیوں کی ایک شاندار نمائش کی گئی ہر کمیٹی ایک شاندار تھیم کے ساتھ کارنیول میں داخل ہوئی تھی برن پور کا یوتھ کلب اپنی ٹیم کے ساتھ سب سے پہلے پہنچا ان کا موضوع ماحولیاتی تحفظ تھا پانی اور پیڑ کی حفاظت اور اسکے فوائد کو پیش کیا گیا بچیوں نے ہریالی کے اور پانی کے ضیاع کے نقصانات بتائے ٹیم میں شامل بچوں نے پانی کی بچت کے بارے میں اور جنگل کو بچانے کا خوبصورت پیغام دیا گیا اور فطرت کو نقصان پہنچانے سے ہونے والے نقصانات پر ایک شاندار ڈرامہ بھی پیش کیا گیا اس کے بعد جیسے ہی سریشتی نگر کی ٹیم اسٹیج کے قریب پہنچی تو بارش ہونے لگی بارش سے بچنے کے لیے جمع ہونے والا ہزاروں کا ہجوم تھوڑا منتشر ہو گیا۔ لیکن ٹیم کے ارکان باز نہیں آئے۔ فنکاروں نے پانی میں بھیگ کر اپنے فن کا مظاہرہ کیا اور لوگوں کو محظوظ کیا۔ کارنیول بارش میں ڈول دھاک کھیلتی رہی۔ اس دوران پوجا کمیٹی کے 15 ممبران کو پرفارم کرنے کے لیے سات منٹوں کا وقت دیا گیا اور انہوں نے خوبصورت ٹیبلو پیش کیا۔ تقریب کے دوران بنگال کی روایات کو پیش کرتے ہوئے مختلف ثقافتی پروگرام بھی منعقد کیے گئے۔ بارش نے تقریب میں خلل ڈالا تاہم لوگوں کا جوش و خروش برقرار رہا آسنسول درگا پوجا کارنیوال کے رنگا رنگ پروگرام رنگا رنگ تقریبات میں 15 پوجا کمیٹیوں نے حصہ لیا یہاں پوجا کمیٹی کے ارکان کو انعامات بھی دیے گئے کورٹ روڈ پوجا کمیٹی نے پہلا انعام جیتا اسے ایک ٹرافی اور 2 لاکھ روپے کا انعام دیا گیا، رابندر نگر انین سمیتی کو دوسرا انعام ملا انہیں ٹرافی بھی ملی اور ڈیڑھ لاکھ روپے کی انعامی رقم ملی، برن پور یوتھ درگا پوجا کمیٹی اور امرکجن چیلی ڈانگا تیسرے مقام پر رہے۔ انہیں ٹرافی اور ایک لاکھ روپے کا انعام دیا گیا دیگر تمام کمیٹیوں کو 10,000 روپے کی انعامی رقم ملی۔ پہلے مقام کا انعام وزیر قانون مولئے گھٹک نے پیش کیا۔ کورٹ روڈ کی جانب سے نریش اگروال، سرجیت سنگھ منکل اور دیگر کمیٹی ممبران نے ایوارڈ وصول کیا جبکہ دیگر اعزازات ضلع مجسٹریٹ ایس پونم بالم اور پولس کمشنر سنیل چودھری کے دست مبارک سے دیے گئے نریش اگروال، صنعتکار وجے شرما، آشیش پٹیل، مکیش جھا، بھانو، ایم ایم آئی سی گروداس چٹرجی راکٹ کی قیادت میں پوری ٹیم انتظامات میں مصروف رہی کارنیوال کے رنگا رنگ ہر پروگرام کو دیکھنے کے لئے شرکاء کی ایک بڑی تعداد موجود تھی مرد خواتین بچے بوڑھے جوان کارنیوال کے پروگرام سے خوب خوب لطف اندوز ہوئے۔

میں دول ناگاڑا کی تھاپ پر رقص کر رہے فنکار ایک ایک کر کے موسلا دھار بارش کے درمیان پہنچ گئیں۔

درگاپور: پوجا کارنیول میں اُمڈی بھیڑ، 13 پوجا کمیٹیوں کی شرکت

آسنسول: 5/ اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): اسپات نگری درگاپور شہر کے ویمنس کالج کے نزدیک محکمہ ثقافت کی طرف سے اور وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی سرپرستی میں ایک درگا پوجا کارنیول کا انعقاد کیا گیا کارنیول کے دوران شہر کے مکینوں کا ایک بڑا ہجوم جمع ہوا مقررہ وقت سے کچھ دیر بعد کارنیول کا باقاعدہ افتتاح مہمانوں نے کیا۔ اس سال کل تیرہ پوجا کمیٹیوں نے کارنیوال میں حصہ لیا کارنیول کے دوران فنکاروں نے روایتی رقص اور موسیقی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مقررہ اوقات پر مختلف تھیمز پر مبنی ٹیبلو پیش کیا اور یہ پرفارمنس دیر شام تک جاری رہی۔ منتظمین نے نمایاں صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے والی کمیٹیوں کو انعامات سے نوازا۔ اس بار کارنیول میں کل تیرہ پوجا کمیٹیوں نے حصہ لیا، جن میں اروشی، فلجھاد، نواروں، ڈومر تلا، پالاس ڈیہا، شنکر پور، کلب سنتوش، مارکونی، آنند وہار، دوگا پور گرونانک مہیلا، بدھ وہار، چتورنگ اور امرائی پوجا کمیٹی شامل تھیں۔ کارنیول کے پیش نظر محکمہ ٹریفک نے شہر کے پانچ راستوں پر گاڑیوں کی آمد و رفت بند کر دی، خاص طور پر گاندھی موڑ سے مہاتما گاندھی روڈ سے لے کر درگاپور ہاؤس روڈ تک۔ اس اسٹاپ کے مرکز میں بلب سپلائی موڑ، ایل آئی سی موڑ، چترالہ موڑ اور نرملا پٹرول پمپ سڑک بند کر دی گئی ان راستوں کی بندش سے شہر کے مکینوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا کارنیول کی افتتاحی تقریب میں ریاستی وزیر پردیپ مجمدار، وزیر محنت و قانون مولئے گھٹک، درگاپور کے رکن پارلیمنٹ کیرتی آزاد، پولیس کمشنر سنیل کمار چودھری، ڈی ایم ایس پنم بلم مہمان خصوصی تھے۔ ایس ٹی سی کے چیرمین سبھاش منڈل، پنڈیشور کے ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی، اے ڈی ڈی اے کے چیرمین کاوی دتہ اے ڈی ڈی اے کے سی ای او ادیتی چودھری، ایس ڈی ایم ڈاکٹر سوربھ چٹرجی، ڈپٹی کمشنر آف پولیس (ایسٹ) ابھیشیک گپتا، کارپوریشن ایڈمنسٹریٹر مسز انندیتا مکھرجی کے علاوہ مختلف محکموں کے سرکاری نمائندوں کے ساتھ پوجا کمیٹی کے نمائندے بھی موجود تھے پروگرام شروع ہونے سے پہلے تمام مہمانوں نے شہر کے لوگوں سے خطاب کیا۔

جموڑیہ میں بڑی کارروائی، بھاری مقدار میں غیر قانونی کوئلہ ضبط

آسنسول: 5/ اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): بار بار کریک ڈاؤن کے باوجود اسمگلنگ کا کاروبار جاری ہیکوئلے کی غیر قانونی تجارت کو روکنا سکیورٹی اداروں کے لیے ایک چیلنج ہے جموڑیہ خطہ میں کوئلہ کی غیر قانونی اسمگلنگ کا ریکٹ ایک بار پھر بے لگام جاری ہیاس کا نمایاں ثبوت اس وقت سامنے آیا جب سینٹرل انڈسٹریل سیکورٹی فورس (سی آئی ایس ایف) نے ای سی ایل سیکورٹی ٹیموں کے ساتھ مل کر تاپسی علاقے میں چھاپہ مارا اور بڑی مقدار میں غیر قانونی کوئلہ ضبط کیا۔ اطلاعات کے مطابق سی آئی ایس ایف کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ کوئلے کے کچھ اسمگلر خفیہ طور پر پرانی، بند کانوں سے کوئلہ نکال کر اسے ذخیرہ کر رہے ہیں اور بھاری گاڑیوں میں اسے بیرون ملک لے جانے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ اس اطلاع کی بنیاد پر صبح تپسی علاقے میں بدھی مندر کے پاس چھاپہ مارا گیا۔ مہم کے دوران سیکیورٹی فورسز نے دو الگ الگ مقامات سے غیر قانونی طور پر ذخیرہ کیا گیا کوئلہ قبضے میں لے لیا برآمد شدہ کوئلہ فی الحال ای سی ایل ڈپو میں منتقل کیا جا رہا ہے ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ کوئلہ تاپسی اور شمالی سیارسول علاقوں میں بند کانوں سے چوری کیا گیا تھا۔ غور طلب ہے کہ گزشتہ ماہ 22 ستمبر کو سی آئی ایس ایف نے اسی علاقے میں ایک بڑی کارروائی کرتے ہوئے غیر قانونی کوئلے کے ایک ٹرک کو ضبط کیا تھااس کے باوجود اسمگلنگ بلا روک ٹوک جاری ہیبار بار کریک ڈاؤن کے باوجود، اسمگلر سرگرم رہتے ہیں علاقے سے کوئلے کی غیر قانونی ترسیل کو مسلسل ذخیرہ اور برآمد کر رہے ہیں۔ تاہم ضبط شدہ کوئلے کے حوالے سے ابھی تک کوئی سرکاری بیان جاری نہیں کیا گیا ہے۔ سی آئی ایس ایف کے سینئر حکام نے تسلیم کیا ہے کہ تاپسی علاقے میں چھاپہ مار کارروائی جاری ہے اور جب تک غیر قانونی کوئلے کی مکمل ضبطی مکمل نہیں ہو جاتی اس وقت تک کاروائی کی جائیں گی۔ جموڑیہ کے علاقے میں کوئلے کی غیر قانونی اسمگلنگ کا یہ نیٹ ورک مقامی انتظامیہ اور سیکورٹی ایجنسیوں کے لیے ایک مستقل چیلنج ثابت ہو رہا ہے بار بار کریک ڈاؤن کے باوجود اس غیر قانونی تجارت کا جاری رہنا علاقے میں کوئلے کی اسمگلنگ کی گہری جڑوں کی نشاندہی کرتا ہے یہ دیکھنا باقی ہے کہ یہ جاری چھاپے اس غیر قانونی تجارت کو کس حد تک روک سکتے ہیں۔

آسنسول بسٹن بازار آئی این ٹی یو سی ایم یو دفتر میں وجے ملن کا اہتمام

آسنسول: 5/ اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): اتوار کو بسٹن بازار میں مرزا غالب روڈ میں واقع INTUCCMU دفتر میں وجے ملن کا اہتمام کیا گیا اس موقع پر ہرجیت سنگھ، تنظیم کے کارگزار صدر راجندر پرساد شرما، سکریٹری چندی بنرجی، خزانچی ترون گنگولی، دیواشیش رائے چودھری، نیلامانی داس گپتا اور دیگر اراکین موجود تھے۔ ہرجیت سنگھ نے کہا کہ وجئے ملن کا تہوار وجے دشمی کے بعد منایا جاتا تھا اس موقع پر تنظیم کے تمام سینئر رہنما موجود تھےیب نے مٹھائیاں بانٹیں اور ایک دوسرے کو گلے لگایا ایک دوسرے کو وجے دشمی کی مبارکباد دی ہرجیت سنگھ نے کہا کہ بہار میں انتخابات آ رہے ہیں اور ان کی تنظیم کی بہار یونٹ کانگریس پارٹی کے ساتھ مل کر کام کرے گی تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ کانگریس اتحاد انتخابات میں کامیابی حاصل کرے دریں اثنا، چندی بنرجی نے کہا کہ کول انڈیا میں ملازمین کی تعداد کم کی جا رہی ہے جس کے نتیجے میں INTUC کی رکنیت میں کمی آئی ہے تاہم اگر سیل میں نئے ملازمین کی خدمات حاصل کی جاتی ہیں یا دوبارہ ملازمت پر رکھا جاتا ہےتو INTUC اراکین کی تعداد خود بخود بڑھ جائے گی انہوں نے کہا کہ یونین کی جدوجہد کے نتیجے میں کول انڈیا میں کثیر رقم کا بونس ملا یہ جدوجہد سیل میں بھی ہرجیت سنگھ کی قیادت میں چلائی جا رہی ہے انہوں نے واضح طور پر کہا کہ اگرچہ INTUC کے ممبران کی تعداد میں کمی آ رہی ہے پھر بھی ملازمین کو تنظیم پر مکمل اعتماد ہے۔

ڈی وی سی کے ریگولر ملازمین کو بونس نہیں ملنے سے مایوسی

آسنسول: 5/ اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): ڈی وی سی ملازمین کو درگا پوجا سے پہلے ان کا باقاعدہ بونس نہیں ملا ہے فیسٹیول سے قبل بونس نہ ملنے سے ملازمین میں مایوسی پھیل گئی ہے۔ اس دوران تسلیم شدہ یونین کو اس کا ذمہ دار ٹھہرایا جا رہا ہےتسلیم شدہ یونین کو مورد الزام ٹھہراتے ہوئے ملازمین کو یقین دلایا گیا ہے کہ دیوالی سے پہلے سالانہ مراعات ادا کر دی جائیں گی۔ واضح ہو کہ کنٹراکٹ ورکرز کو درگا پوجا سے پہلے ان کی ایکس گریشیا ادائیگیاں مل جاتی تھیں لیکن اس بار ریگولر ملازمین کو سالانہ مراعاتی رقم ادا نہیں کی جا سکی ملازمین میں غم و غصہ پایا جاتا ہے اس کا ذمہ دار تسلیم شدہ یونین کو ٹھہرایا جا رہا ہے دریں اثنا، تسلیم شدہ یونین کامگار سنگھ کے جنرل سکریٹری پشپجیت داس نے کہا کہ یہ فیصلہ تسلیم شدہ یونین کی انتظامیہ کے ساتھ ایک معاہدے پر دستخط کرنے کی وجہ سے پیدا ہوا ہے انہوں نے کہا کہ مزدور یونین نے 2022-23 میں سالانہ مراعاتی رقم کی ادائیگی کے حوالے سے ایک معاہدے پر دستخط کیے تھے جس کی وجہ سے ملازمین اور افسران میں کافی فرق تھا۔ مزدور یونین نے DVC کے منافع میں ہر ایک کو منصفانہ حصہ ملنے کے حوالے سے آواز اٹھائی ورکرز یونین نے اس پر نظر ثانی کے لیے آواز اٹھائی۔ ان کا کہنا تھا کہ پورے ہندوستان میں کوئی خود مختار کمپنی نہیں ہے جہاں ایسی صورتحال پیدا ہوئی ہو۔ سی اے جی نے سرٹیفکیٹ نہیں دیا مزدور یونین کے جنرل سکریٹری پشپجیت داس نے کہا کہ یونین کے دباؤ کے بعد افسران اور ملازمین کے درمیان بڑے فرق کو لے کر معاملہ سی اے جی کے پاس گیا لیکن سی اے جی نے ابھی تک آڈٹ رپورٹ کا ثبوت نہیں دیا ہے۔ جس کی وجہ سے معاملہ زیر التوا ہے۔ آڈٹ کا معاملہ دہلی میں زیر التوا ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ دیوالی سے پہلے رپورٹ دستیاب ہو جائے گی۔ اس سے پہلے سالانہ مراعات حاصل کرنا مشکل ہے۔ واضح ہو کہ ڈی وی سی نے 2013-14 اور 2014-15 میں بونس ادا نہیں کیا تھا۔ اس وقت ڈی وی سی نے مالی مشکلات کو بہانہ بتایا۔

مشہور ڈاکٹر کویتا برمن کی شاعری کی کتاب شائع

آسنسول: 5/ اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): پیشے سے ڈاکٹر ہیں، شاعری بھی کرتی ہیں۔ ڈاکٹر کویتا برمن درگاپور اور آس پاس کے علاقوں میں ایک معروف اور مصروف ماہر امراض چشم ہیں وہ ایک سماجی کارکن کے طور پر بھی علاقے میں اچھی شہرت رکھتی ہیں۔ اس نے اپنی اکلوتی بیٹی کی تعلیم کی ذمہ داری اپنے کندھوں پر لی ہیاپنی مصروفیت کے درمیان جب بھی موقع ملتا ہے قلم اٹھا لیتی ہیں وہ یکے بعد دیگرے نظمیں لکھتی رہتی ہیں۔ ان کی نظمیں مختلف اخبارات اور نیوز پورٹلز میں باقاعدگی سے شائع ہوتی رہتی ہیں ان کی کئی نظمیں شاعری سے محبت کرنے والے قارئین کی داد بھی حاصل کر چکی ہیں۔ اب ڈاکٹر کویتا برمن کی مختلف ادوار میں لکھی گئی مختلف ذائقوں کی 48 نظموں پر مبنی شاعری کی کتاب 'کرشنا چوڑا' شائع ہو چکی ہے۔ لفظ 'آگمانی' کا درگا پوجا سے گہرا تعلق ہے۔ جب دیوی درگا زمین پر آتی ہے تو شنکھ کے گولے اور لن کی آواز سنائی دیتی ہے۔ فطرت اپنے انداز سے سجی ہوئی ہے۔ چاروں طرف خوشی کا ماحول ہے۔ سمجھا جاتا ہے کہ دیوی آنے والی ہے اسی طرح 'صبح کا پرتھم آلو'، 'پرندوں کی چہچہاہٹ'، 'تھکی ہوئی کبوتر کی پکار'، 'ڈھلتے سورج کا قہر، گہری رات'، 'شہر کی خالی شاہراہ' وغیرہ اعلان کرتے ہیں کہ 'تم آؤ گے'۔ لیکن شاعر یہ واضح نہیں کرتا کہ یہ 'تم' کون ہے قاری ذہن میں کئی کشمکش اور خیالات لے کر 'آئینے' کی طرف بڑھتا ہے۔ یہاں قاری کے ذہن میں ایک نئی کشمکش جنم لیتی ہے۔ 'آئینہ' ہر روز اپنے سامنے کھڑے شخص کو رنگ برنگے لباس کے ساتھ ساتھ گندی حالت میں دیکھتا ہے۔ درحقیقت ایک عاشق اپنے محبوب میں قوس وقزح کے دھندلے رنگ اور حسن دونوں دیکھتا ہے۔ تو کیا یہ 'تم' شاعر کے عاشق ہیں؟ ایک بار پھر، تنازعہ! 'پوری دنیا' کو اپنے لیے 'محبت کا شہر' بنانے کا خواب دیکھنے والا عاشق، 'کیا تم ٹھہرو گے؟' وہ دنیا کے کونے کونے میں، 'نیلے آسمان میں'، 'پہاڑوں کی وادیوں میں'، 'بلند تیستا کے کنارے'، 'بادلوں کے پیچھے'، 'چمکیلی کے جنگل میں' 'تلاش کرتی ہے، لیکن 'میں تمہیں آج کہیں نہیں پاتی'۔ پھر بھی، تلاش کبھی ختم نہیں ہوتی! شاید وہ کسی تاریخی کہانی کا انتظار کر رہی ہے۔ بلاشبہ ہر نظم شاعری سے محبت کرنے والے قاری کے ذہن میں نئے خیالات کو جنم دے گی تاہم، بعض صورتوں میں، غلط املا شاعری کے لطف میں رکاوٹ بنتی ہے۔ اس سلسلے میں تھوڑا احتیاط رہنا ہوگا۔ بہر حال، مجموعی طور پر، یہ کہا جا سکتا ہے کہ 'کرشن چوڑا' شاعری کی ایک پر لطف کتاب ہونے جا رہی ہے۔ بحیثیت ڈاکٹر انہوں نے علاقے میں کافی شہرت حاصل کی۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ وہ بطور شاعر کتنی مقبولیت حاصل کر پاتے ہیں، شاعری کی دنیا میں ان کی موجودگی 'کرشنچورا' کی مدد سے کرشنچورا کے پھول کی طرح کتنی رنگین ہو جاتی ہے۔ تاہم ان کے مداح کافی پرامید ہیں۔

غسل کے دوران باپ بیٹا تالاب میں غرق

آسنسول: 5/ اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول کے بودہ روڈ پر رہنے والے 40 سالہ سوجے ملک اپنے 12 سالہ بیٹے پرتیک ملک کے ساتھ پوردگ میں اپنے سسرال آئے تھے یہ لوگ گاؤں کے لالو بند تالاب میں نہانے گئے تھے اور یہ سانحہ رونما ہو گیا گاؤں والوں نے بتایا کہ وہ دونوں دوپہر تقریباً 12 بجے نہانے کے لیے نکلے تھے نہاتے ہوئے کسی طرح گہرے پانی میں چلے گئے۔ جس کے نتیجے میں وہ دونوں ڈوب گئےتین چار گھنٹے تک باپ بیٹا واپس نہ آنے پر اہل خانہ پریشان ہو گئے۔ ان کی تلاش شروع کر دی گئی سوجے ملک اپنے ساتھ ایک موبائل فون لے گئے تھے۔ جب اس کے گھر والوں نے فون کیا تو ایک چرواہے نے فون اٹھایا جب اس کی گھنٹی بجنے لگی اس کے بعد گھر والوں کو شبہ ہوا کہ کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش آیا ہے۔ تالاب میں تلاشی کے دوران دونوں کی لاشیں ملیں۔ اسور بند کے سربراہ دلیپ کمار نے نیمیا گھاٹ پولیس اسٹیشن کے انچارج سمن کمار کو اطلاع دی۔ پولیس نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر لاشوں کو قبضے میں لے لیا اسکا پوسٹ مارٹم کیا جائے گا۔ ان کی اہلیہ اور دیگر رشتہ دار رنج والم میں ڈوبے ہوئے ہیں اور علاقے میں سوگ کی فضا چھا گئی ہے۔

بدبد: تیز رفتار لاری کی زد میں آ کر سائیکل سوار جاں بحق

آسنسول: 5/ اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): بدبد قومی شاہراہ پر ایک المناک سڑک حادثہ رونما ہو گیا اس واقعے نے علاقے کو ہلا کر رکھ دیا اطلاعات کے مطابق ایک سائیکل سوار سڑک عبور کر رہا تھا کہ کولکتہ سے آنے والی تیز رفتار لاری نے اسے ٹکر ماردی ٹکر اتنی شدید تھی کہ سائیکل سوار موقع پر ہی دم توڑ گیا حادثے سے ہائی وے پر افراتفری مچ گئی مقامی لوگوں نے فوری طور پر پولیس کو اطلاع دی پولیس نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا اور لاری کو قبضے میں لے لیا مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ بدبد ہائی وے پر اکثر سڑک حادثات پیش آتے رہتے ہیں لیکن حفاظت اور رفتار کو بہتر بنانے کے لیے کوئی ٹھوس اقدامات نہیں کیے گئے اسٹریٹ لائٹس کی کمی اور مناسب ٹریفک پولیس کی کمی کو حادثات کی بڑی وجہ قرار دیا جاتا ہے۔ مکینوں نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ ایسے حادثات کی روک تھام کے لیے فوری طور پر اسپیڈ بریکر، سی سی ٹی وی کیمرے اور پولیس کا باقاعدہ گشت کیا جائےاس واقعہ سے مشتعل گاؤں والوں نے شاہراہ کو کچھ دیر کے لیے بند کر دیا اور انتظامیہ کے خلاف نعرے بازی کی ان کا کہنا ہے کہ جب تک حفاظتی اقدامات نہیں کیے جاتے سڑک پر سفر کرنا ہر ایک کے لیے خطرناک ہے۔

مسلسل بارش کے باعث پوجا کے دوران میلے میں صارفین کی کمی سے دکاندار پریشان

آسنسول: 5/ اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): مسلسل بارش نے میلے کے دکانداروں اور میلے میں آنے والے لوگوں کو پریشانی میں ڈال دیا اس حوالے سے کہا جاتا ہے کہ مغربی بنگال میں درگا پوجا کو خاص اہمیت دی جاتی ہے اور لوگ اس تہوار کی تیاری سال بھر کرتے ہیں اور درگا پوجا کا تہوار مذہبی ماحول میں بڑے دھوم دھام سے منایا جاتا ہے۔ پوجا کے بعد لوگ مختلف مقامات پر بنائے گئے پوجا منڈپوں پر بھی جاتے ہیں یہی نہیں، لوگ کئی جگہوں پر ہونے والے میلوں سے بھی لطف اندوز ہوتے ہیں۔ لیکن اس سال بارش نے سب کے خواب چکنا چور کر دیے۔ وقفے وقفے سے ہونے والی بارش کے باعث لوگ گھروں سے نکلنے پر مجبور ہیں۔ سفر کرنا مشکل ہو گیا ہے نتیجتاً، زیادہ تر لوگ اس سال دور دراز کے پوجا پنڈالوں اور میلوں میں جانے سے محروم رہے ہیں تاہم، کچھ لوگ بارش کی پرواہ کیے بغیر چھتری لے کر باہر نکلے ہیں۔ دریں اثنا، کلٹی میلے میں بھی پچھلے سالوں کے مقابلے اس سال قدرے زیادہ ٹرن آؤٹ دیکھنے میں آیا ہے۔ ہجوم کم دکھائی دے رہا تھا۔ یہ بات قابل غور ہے کہ اس میلے میں سیکڑوں دکانداروں نے روزی کمانے کی امید میں اپنی دکانیں قائم کیں۔ یہ دکانیں مختلف قسم کی مٹھائیاں، چھولے کا چارٹ، پُچکا فروخت کرتی ہیں اور تفریحی سامان کی نمائش کرتی ہیں، بشمول چھوٹے سرکس۔ لیکن اس سال، مسلسل بارش نے ان دکانداروں کے خواب چکنا چور کر دیے دکانداروں کا کہنا ہے کہ گزشتہ کئی سالوں سے وہ میلے میں دکانیں لگا کر روزی روٹی کما رہے ہیں لیکن موسلا دھار بارش کے باعث لوگوں کا گھروں سے نکلنا مشکل ہو گیا ہے اس کے نتیجے میں میلے میں بہت کم لوگ پہنچ رہے ہیں اور جو لوگ کسی نہ کسی طرح میلے تک پہنچنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں وہ تیز بارش کی وجہ سے پھنسے ہوئے جلدی ہی چلے جاتے ہیں جس سے دکانداروں کی روزی روٹی کا بحران پیدا ہو گیا ہے۔

فیفا ورلڈ کپ 2026 کوالیفائنگ

چھ ایشیائی اسلامی ممالک کے درمیان 8/اکتوبر سے زبردست جنگ برتری

عراق اور قطر کا ورلڈ کپ میں کوالیفائی کرنے کا سنہرا موقع، عمان، یو اے ای، انڈونیشیا اور سعودی عرب

کوالالمپور (ملائشیا)، 5/اکتوبر: 2026 میں ہونے والے ورلڈ کپ فٹبال میں اب صرف چھ ایشیائی ممالک ہی کوالیفائنگ کے لئے بچ رہے ہیں جن کے درمیان اے ایف سی ایشین کوالیفائرس کے مقابلے ہوں گے اور اسی بدھ سے اے ایف سی ایشین کوالیفائرس کے کھیل شروع ہورہے ہیں۔ ان چھ ممالک کو دو مختلف گروپوں میں منقسم کردیا گیا ہے جس کے گروپ اے میں قطر، یو اے ای اور عمان ہیں جبکہ گروپ بی میں سعودی عرب، عراق اور انڈونیشیا ہیں۔ چونکہ چھ ٹیموں میں دو ٹاپ ٹیمیں ورلڈ کپ کے لئے کوالیفائی کرجائینگی۔ اس طرح سے گروپ اے اور گروپ بی کی ٹاپ ٹیم کو آئندہ سال ورلڈ کپ میں کھیلنے کا موقع ملے گا۔ ایک فائنل کوالیفائنگ کا موقع ہر گروپ کی رنرز اپ ٹیم کو بھی ملے گا جب 13 اور 18 نومبر کو یہ دونوں ڈبل لیگ میں کھیلنے والی رنرز اپ ٹیموں کو ایک دوسرے سے ٹکرانے کا موقع ملے گا اور یہ میچ بھی ہوم اینڈ اوے کی بنیاد پر ہوگا۔ اس مرتبہ ورلڈ کپ کے فٹبال امریکہ، کناڈا اور میکسیکو میں ہونے جارہا ہے اور جرمنی، فرانس، انگلینڈ اسپین کی نظروں میں اس مرتبہ کا ورلڈ کپ صرف نمائشی ہوگا جس کی کوئی اہمیت نہیں ہوگی کیونکہ امریکہ میں لوگ فٹبال کو پسند ہی نہیں کرتے اور تین مختلف ملکوں میں ہورہے اس ٹورنامنٹ میں پہلی مرتبہ 48 ٹیموں کو شامل کیا گیا جبکہ اب تک ورلڈ کپ میں صرف 32 ممالک ہی حصہ لیتے تھے اور اس مرتبہ 69 میچوں کے بجائے 90 میچ ہوں گے اور یہ ورلڈ کپ ڈیڑھ ماہ تک جاری رہے گا۔ ہر دن تینوں ملکوں میں دو دو میچ کھیلے جائیں گے۔ اس اے ایف سی ناک آؤٹ ٹورنامنٹ میں شامل ٹیموں کو فیفا پلے آف میں کھیلنے اور ورلڈ کپ کے لئے کوالیفائی کرنے کا موقع ملے گا۔ ممکن ہے یہ موقع عمان کو مل جائے جسے ابھی حال میں ایک انٹر نیشنل ٹورنامنٹ میں خالد جمیل کی کوچنگ والی ٹیم انڈیا کے مقابلے میں شکست ہوگئی تھی۔ عمان اس سے پہلے بھی ایک مرتبہ ورلڈ کپ میں کھیل چکا ہے اور اس مرتبہ عمان کو انڈونیشیا، عراق اور متحدہ عرب امارات کے درمیان کوالیفائی کرنے کا موقع ملا ہے تو پھر اس کی ہر ممکنہ کوشش ہوگی کہ کسی بھی طرح سے دوسری مرتبہ ورلڈ کپ میں کھیلنے کا موقع ملے۔ اس اے ایف سی کا پہلا میچ جسیم بن حماد اسٹیڈیم میں عمان (فیفا رینگ:78) اور قطر (53) کے درمیان ہوگا جو 8 اکتوبر کو کھیلا جائے گا۔ عمان اپنے 10 ویں کوالیفائنگ اسٹیج میں قطر کے خلاف ہر حال میں جیت کا خواہش مند ہے اگرچہ اس کے لئے یہ ممکن نہ ہوگا کیونکہ قطر ہر لحاظ سے عمان کے مقابلے میں ایک بہترین ٹیم ہے۔

دفاعی اے ایف سی ایشین کپ چمپئین قطر اپنے پہلے ہوم میچ میں عمان کے خلاف بہتر گول اوسط کے ساتھ جیت حاصل کرنا چاہتا ہے تاکہ اپنے 11 ویں کوالیفائنگ میچ میں وہ اپنی کامیابی درج کر کے دوسرے مرتبہ فیفا ورلڈ کپ میں ایک ٹیم کی حیثیت سے شامل ہونے کا طلبگار بنے اور اس کے کھلاڑیوں نے ہدف بنا رکھا ہے کہ 8 اکتوبر کو جب یہ میچ قطر کے ہوم گراؤنڈ میں کھیلا جائے گا اس میچ میں وہ کم از کم عمان کے خلاف 3 گول تک سے کامیابی حاصل کر کے اپنی پوزیشن مضبوط کرلے تاکہ اوے میچ جب کھیلے جائیں گے تو اس میں ممکن ہے کہ قطر کے کھلاڑی وہ کارکردگی دکھانے میں ناکام رہیں جو وہ ہوم میچ میں دکھا سکتے ہیں اور یہ ٹورنامنٹ اپنی نوعیت کے اعتبار سے بہت ہی زبردست ہوگا۔ دوسری طرف جدہ میں شاہ عبداللہ اسپورٹس سٹی اسٹیڈیم میں گروپ بی فکسچر کے میچ ہوں گے جس میں انڈونیشیا (فیفا رینگ 119) کا مقابلہ سعودی عرب (فیفا رینگ 59) سے ہوگا اور یہ میچ بھی 8 اکتوبر کو کھیلا جائے گا۔ 11 اکتوبر کو عراق (فیفا رینگ 58) انڈونیشیا کے ساتھ کھیلنا ہوگا، انڈونیشیا اور عراق کے درمیان یہ مقابلہ 1986 کے بعد پہلی مرتبہ ہوگا ویسے انڈونیشیا کے مقابلے میں عراق کا ریکارڈ بہت ہی بہتر اور برتر ہے۔ اور انڈونیشیا کے خلاف کھیلے گئے تمام 8 میچوں میں عراق کو کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ اس ٹورنامنٹ کا آخری میچ 14 اکتوبر کو ہوگا جب قطر کا مقابلہ یو اے ای اور سعودی عرب کا مقابلہ عراق سے ہوگا۔ ویسے اس ایشین کوالیفائنگ میں جو چھ اسلامی ممالک کے درمیان زبردست مقابلہ ہونے جارہا ہے، اس میں امید کی جاسکتی ہے کہ عراق اور قطر کو کامیابی ملے گی۔ یو اے ای، سعودی عرب، انڈونیشیا اور عمان مضبوط ٹیمیں ضرور ہیں لیکن جہاں تک برتری کی بات کریں تو وہاں عراق اور قطر کی ٹیمیں بہت ہی مضبوط ہیں۔

ہندوستان ہوم ٹرف پر کامیابی کی نئی داستان لکھنے کو تیار

گوہاٹی، 5 اکتوبر (یو این آئی) انتی ہڈا اور رکشیتھا شری جیسے تجربہ کار کھلاڑیوں کی موجودگی اور ایک مضبوط لائن اپ جس میں موجودہ اور سابق جونیئر عالمی نمبر 1 کھلاڑیوں کی شمولیت سے پر جوش میزبان ہندوستان بی ڈبلیو ایف ورلڈ جونیئر بیڈمنٹن چیمپئن شپ میں تاریخی کارکردگی کے لیے تیار ہے، جو پیر کو یہاں نیشنل سینٹر آف ایکسل میں شروع ہو رہی ہے۔ BWF ورلڈ جونیئر چیمپئن شپ 17 سال کے وقفے کے بعد ہندوستان واپس آئی ہے اور 6 سے 19 اکتوبر تک دو مرحلوں میں کھیلی جائے گی۔ پہلے مرحلے میں 36 ٹیمیں مکسڈ ٹیم چیمپئن شپ میں باوقار سوہندیناٹا کپ کے لیے مقابلہ کریں گی، اس کے بعد آئی لیول کپ کے لیے انفرادی چیمپئن شپ ہو گی۔ ہندوستان نے چیمپئن شپ کی تاریخ میں مجموعی طور پر 11 انفرادی تمغے جیتے ہیں، ان کی بہترین کارکردگی 2008 میں پونے میں سونے اور کانسی کے تمغے کی شکل میں سامنے آئی تھی۔

موجودہ ہندوستانی اسکواڈ میں اس تعداد کو پیچھے چھوڑنے اور مخلوط ٹیم کا تمغہ جیتنے کی صلاحیت ہے، ٹیم کی طاقت کی بدولت جس نے میزبانوں کو چیمپئن شپ میں دوسری سیڈنگ حاصل کرنے میں مدد کی۔

گروپ ایچ میں متحدہ عرب امارات، سری لنکا اور نیپال پر مشتمل، ہندوستان گروپ میں سرفہرست رہنے کے لیے مضبوط دعویدار ہے اور نئے متعارف کرائے گئے بیسٹ آف تھری ریلے اسکورنگ فارمیٹ میں تمغے کے لیے چیلنج ہے، ہر میچ میں 45 پوائنٹس ہوتے ہیں۔

BAI کے جنرل سکریٹری سنجے مشرا نے کہا، "گزشتہ کچھ سالوں میں ہم جونیئر مقابلوں میں کافی اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں، BAI کی طرف سے گوہاٹی میں ہونے والی عالمی جونیئر چیمپئن شپ کی تیاری کے سلسلے میں کھلاڑیوں کو فراہم کی گئی وسیع تربیت کی بدولت۔ ہم اس بار بھی کئی تمغوں کی توقع کر رہے ہیں، کیونکہ ٹیم کے زیادہ تر اراکین گزشتہ سال ایک ہی مقام پر تربیت حاصل کر رہے ہیں۔ ہندوستان پیر کو نیپال کے خلاف اپنی مہم کا آغاز کرے گا، اس کے بعد منگل کو سری لنکا اور بدھ کو متحدہ عرب امارات کے خلاف میچ ہوں گے۔ ہندوستان اپنے گروپ میں سرفہرست رہنے کے لیے مضبوط دعویدار ہے اور ناک آؤٹ مرحلے میں، اس کا مقابلہ سابق چیمپئن جنوبی کوریا سے ہو سکتا ہے، جن سے گروپ جی میں سرفہرست رہنے کی امید ہے۔ ان کے خلاف جیت میزبانوں کو تاریخی تمغہ کی ضمانت دے سکتی ہے۔

تمغے کے دیگر اہم دعویداروں میں 14 بار کا چیمپئن چین، بیڈمنٹن کے بڑے جائنٹس جاپان، جنوبی کوریا، تھائی لینڈ، یا دفاعی چیمپئن انڈونیشیا شامل ہیں، جن کا مقصد تاریخی تمغہ ہے۔ انڈونیشیا شاندار فارم میں ہے، اس نے فروری میں چین کو شکست دے کر ایشین مکسڈ ٹیم کا ٹائٹل بھی جیتا تھا۔

فٹنس متوازن زندگی کی بنیاد ہے: ڈاکٹر منسکھ منڈاویہ

نئی دہلی، 5 اکتوبر (یو این آئی) مرکزی وزیر کھیل ڈاکٹر منسکھ منڈاویہ نے آج صبح یہاں میجر دھیان چند نیشنل اسٹیڈیم میں عالمی یوم اساتذہ کے موقع پر فٹ انڈیا سائیکل کے 43 ویں ایڈیشن کی قیادت کی۔ یہ تقریب ملک بھر میں 10,500 مقامات پر بیک وقت منعقد کی گئی۔ فٹنس ڈرائیو نے 1,000 سے زیادہ شرکاء کو اپنی طرف متوجہ کیا، جن میں دہلی کے اساتذہ، کھلاڑی، فٹنس متاثر کن افراد اور نوجوان شامل تھے۔ شرکاء میں اولمپک میڈلسٹ ایتھلیٹ نین، ہندوستانی ہاکی ٹیم کے ایک اہم رکن، شطرنج کے لیجنڈ تانیہ سچدیو، ابھرتے ہوئے جیولن تھرو ور سچن یادو اور ہندوستان کے پش اپ مین روہتاش چودھری شامل تھے۔ اس تقریب میں اساتذہ کے لیے وقف ایک جاندار اسٹریٹ پلے، یوگا سیشن، روپ جمپنگ، فٹنس گیمز اور بچوں کی شرکت کا زون بھی شامل تھا۔

اس موقع پر ڈاکٹر منڈاویہ نے اس پہل کو ایک حقیقی ملک گیر تحریک قرار دیتے ہوئے کہا، "اس تحریک کے ذریعے ہر اتوار کو 10,500 مقامات پر لاکھوں شہری خود کو فٹ رکھنے کے لیے سائیکل چلاتے ہیں۔ یہ ہمارے وزیراعظم نریندر مودی کے وضع کردہ فٹ انڈیا ویژن کا جشن بن گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا، "اگر ہر شہری ایک گھنٹہ بھی جسمانی سرگرمی کے لیے وقف کرے، تو ہندوستان ایک ترقی یافتہ ہندوستان، مضبوط، صحت مند اور متحد کے خواب کی طرف آگے بڑھے گا۔ آج کے پروگرام میں بہت سے اساتذہ نے حصہ لیا اور طلباء کے ساتھ زندگی میں توازن برقرار رکھنے کا پیغام شیئر کیا۔ سائیکل کے پیڈل ہمیں زندگی کا سب سے بڑا سبق سکھاتے ہیں۔ "ہم صرف توازن برقرار رکھ کر ہی آگے بڑھتے ہیں یہ توازن زندگی کی بنیاد ہے اور یہ فٹنس سے آتی ہے۔

حیدرآبادی سپوت محمد سراج، ہندوستان کے ہر نوجوان کے لئے حوصلہ کی علامت

حیدرآباد 5 اکتوبر (یو این آئی) جب محمد سراج نے احمدآباد کے نریندر مودی اسٹیڈیم میں گیند سنبھالی تو میدان میں ایک خاص خاموشی تھی۔ ویسٹ انڈیز کے بلے باز ابھی کریز پر قدم جما ہی رہے تھے کہ سراج کی پہلی گیند نے فضا کا رنگ بدل دیا۔ وہ گیند نہیں، گویا ہوا کا ایک تیز جھونکا تھی جس نے مخالف ٹیم کے حوصلے اڑا دیئے۔ پہلی اننگز میں صرف 14 اوورس میں 40 رنز کے عوض 4 وکٹیں حاصل کرنا محض ایک اسکور نہیں بلکہ ایک کہانی ہے۔ ایک ایسے نوجوان کی کہانی جو کبھی حیدرآباد کی گلیوں میں آٹو ڈرائیور کے بیٹے کے طور پر خواب دیکھتا تھا اور آج دنیا کے بڑے میدانوں میں فتوحات رقم کر رہا ہے۔ سراج نے اپنا کھیل وہیں سے شروع کیا جب انہوں نے زائد از تین ماہ پہلے جون میں انگلینڈ کے خلاف اوول ٹسٹ میں ختم کیا تھا۔ تین ماہ سے زائد کا عرصہ ہونے کے باوجود سراج کے ردم میں کوئی فرق نہیں آیا بلکہ انہوں نے درکار آرام کا فائدہ اٹھایا اور بھرپوری طرح چاق وچوبند نظر آئے۔ انہوں نے میچ کے بعد پریس کانفرنس کے دوران احمدآباد کی پچ کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ پچ کے ہری ہونے کی سبب اس سے کافی مدد ملی۔ ہندوستان میں عموماً فاسٹ بولرس کے لئے ایسی پچس نہیں ہوتی ہیں۔ اس پچ سے فاسٹ بولرس کو مدد ملی۔

سراج کی بولنگ میں ایک خاص جرات اور بھروسہ جھلکتا ہے۔ وہ ہر گیند کے ساتھ میدان میں ایک پیغام دیتے ہیں کہ پسینہ، صبر اور عزم کبھی رائیگاں نہیں جاتے۔ احمدآباد ٹسٹ میں ان کی نپی تلی بولنگ نے ویسٹ انڈیز کی بیٹنگ لائن کو جکڑ لیا۔ گیند کبھی ہوا میں لہراتی، کبھی وکٹ کی جھاگ اڑاتی اور ہر بار سراج کے چہرے پر اعتماد کی ایک نئی جھلک دکھائی دیتی۔

یہی وجہ ہے کہ کرکٹ ماہرین نے اس کارکردگی کو سراج کے کیریئر کا ایک نیا موڑ قرار دیا ہے۔

سراج اب صرف ایک بولر نہیں، وہ ہندوستان کے ہر نوجوان کے لئے حوصلہ کی علامت بن چکے ہیں۔ احمدآباد کی یہ کامیابی شائدان کے اعداد وشمار میں ایک اضافہ ہو، مگر ان کے مداحوں کے دلوں میں یہ ایک یادگار لمحہ بن گئی ہے۔ ایک لمحہ جب حیدرآباد کا سپوت، اپنی رفتار سے، دنیا کو چپ کرا گیا۔ سراج کو آسٹریلیا کے خلاف کھیلی جانے والی ونڈے سیریز میں بھی اسکواڈ کا حصہ بنایا گیا ہے۔ آسٹریلیا کے ساتھ ہندوستانی ٹیم تین ونڈے اور پانچ ٹی 20 میچس کھیلے گی جس میں ونڈے ٹیم میں محمد سراج کو شامل کیا گیا ہے۔

ویمنز ورلڈ کپ میں بھی ہندوستان اور پاکستان کی کپتانوں کا ہاتھ ملانے سے گریز

کولمبو، 5 اکتوبر (یو این آئی) پاکستان کے خلاف اپنے میچوں میں ہاتھ نہ ملانے کے ہندوستان کے موقف کو جاری رکھتے ہوئے کپتان ہرمن پریت کور نے اتوار کو کولمبو میں ویمنز ورلڈ کپ 2025 کے اپنے میچ کے دوران ٹاس پر پاکستانی کپتان فاطمہ ثنا سے ہاتھ نہیں ملایا۔ کرک بز نے پہلے اطلاع دی تھی کہ آئی سی سی کے میچ آفیشلز دونوں ٹیموں کو میچ ڈے پروٹوکول کے بارے میں پہلے سے الگ الگ آگاہ کریں گے تاکہ میدان میں کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچا جا سکے۔ یہ فیصلہ دونوں کرکٹ بورڈز کے درمیان جاری کشیدگی کے درمیان آیا ہے، جو مردوں کے ایشیا کپ 2025 کے دوران کئی تنازعات کے بعد سامنے آیا ہے۔

یہ اس وقت شروع ہوا جب سوریہ کمار یادو کی قیادت میں ہندوستانی مردوں کی ٹیم نے پاکستان کے خلاف گروپ مرحلے کے میچ کے بعد ہاتھ ملانے سے انکار کردیا۔ اس کے بعد پاکستان کے کپتان سلمان علی آغا نے براڈکاسٹر کو میچ کے بعد انٹرویو میں شرکت نہیں کی جس کے بعد پی سی بی نے ان کی میچ ریفری اینڈی پائکرافٹ سے ملاقات کی فوٹیج عوامی طور پر جاری کی۔

پاکستان نے پائی کرافٹ کو برصغیر کے ٹورنامنٹ سے ان کی مسلسل شرکت کے لیے ہٹانے کا مطالبہ کیا تھا۔ اگلے سپر فور میچ کے دوران یہ دراڑ مزید گہرا ہوگئی جب کچھ پاکستانی کھلاڑیوں نے میدان میں جارحانہ اشارے کیے۔ فائنل میں سخت مقابلے کے بعد، ہندوستانی ٹیم نے محسن نقوی سے فاتح کی ٹرافی لینے سے انکار کردیا، جو اس وقت ایشین کرکٹ کونسل اور پی سی بی دونوں کے چیئرمین ہیں اور پاکستان کے وزیر داخلہ بھی ہیں۔ نقوی ٹرافی کسی اور کو دینے کو تیار نہیں تھے، اس لیے ہندوستانی کھلاڑیوں نے 90 منٹ کی تاخیر کے بعد اس کے بغیر جشن منایا۔ ورلڈ کپ میچ سے قبل، جس کے لیے کولمبو پاکستان کا غیر جانبدار وینو ہے، یہاں تک کہ کرکٹ کو متاثر کرنا، خواتین کی ٹیمیں مصافحہ کریں گی یا نہیں، ایک بڑا مسئلہ تھا۔

لمبی چھلانگ میں جیلائیڈ نے گولڈ، فاطمہ نے سلور اور کیرولینا نے کانسی کا تمغہ جیتا

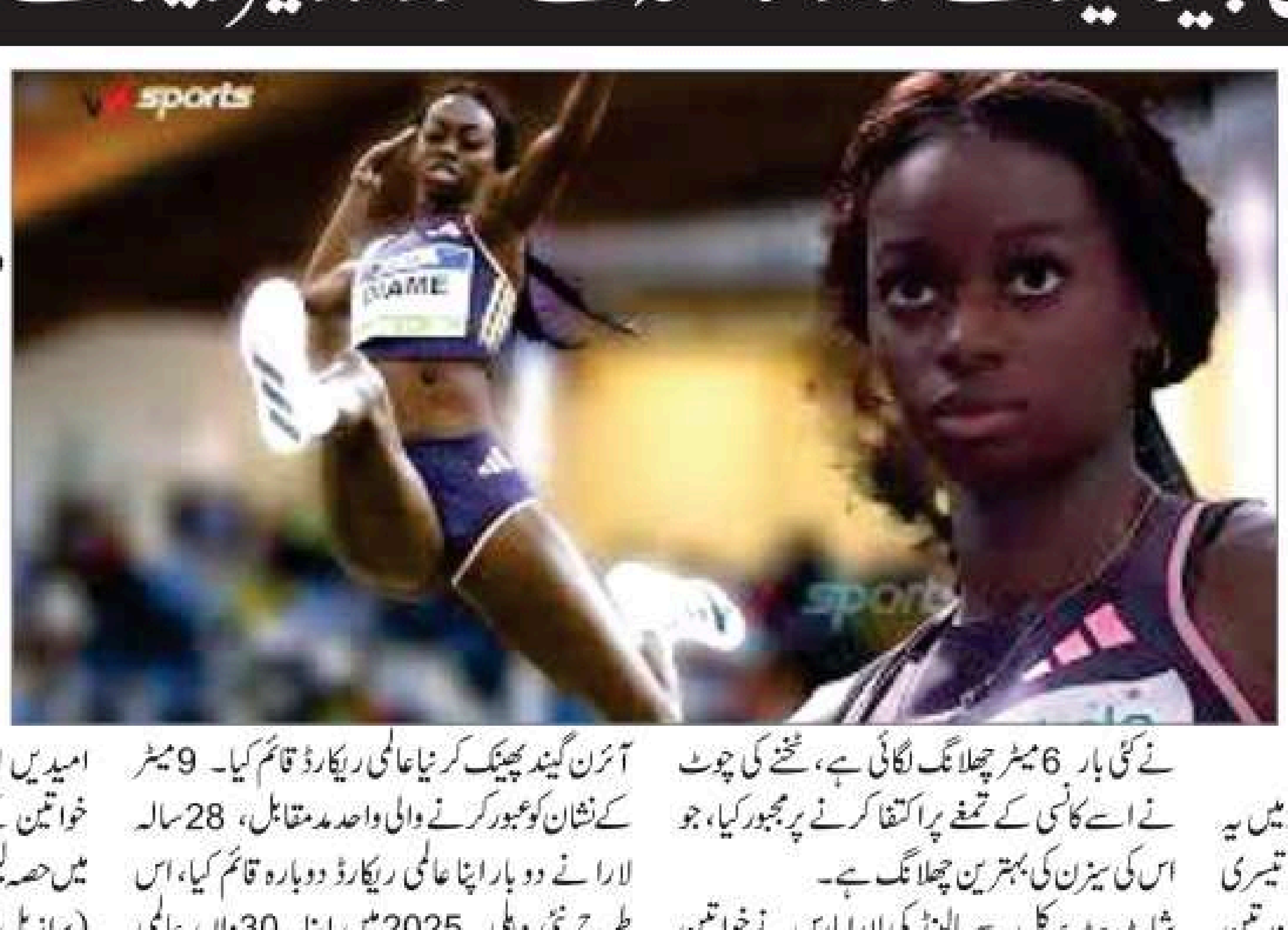

نئی دہلی، 5 اکتوبر (یو این آئی) انڈین آئل نئی دہلی ورلڈ پیرا ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں اتوار 225 اکتوبر کو برازیل کی گیلائیڈ کیسیانو ڈاسلوا نے طلائی اور ترکی کی فاطمہ دملا التن نے چاندی کا تمغہ جیتا، جبکہ پولینڈ کی کیرولینا کوچارچک-اربانسکا نے خواتین کے لانگ جمپ T20 مقابلے میں کانسی کا تمغہ جیتا۔

آج یہاں جواہر لعل نہرو اسٹیڈیم میں گیلائیڈ کیسیانو داسلوا اور فاطمہ دملا آلتن نے رفتار، تال اور پرواز کے ساتھ بالترتیب 5.88 میٹر اور 5.72 میٹر کی چھلانگ لگا کر سونے اور چاندی کے تمغے جیتے۔

2011 میں اپنے ڈیبیو کے بعد عالمی مقابلے میں یہ صرف کیرولینا کوچارچک-اربانسکا کی تیسری شکست تھی۔ اس نے چار عالمی چیمپئن شپ اور تین پیرا اولمپک گیمز میں گولڈ میڈل جیتے ہیں۔ اگرچہ اس نے کئی بار 6 میٹر چھلانگ لگائی ہے، ٹخنے کی چوٹ نے اسے کانسی کے تمغے پر اکتفا کرنے پر مجبور کیا، جو اس کی سیزن کی بہترین چھلانگ ہے۔

شاٹ پٹ سرکل سے ہالینڈ کی لارا بارس نے خواتین کی F40 کیٹیگری میں 9.77 میٹر سے زیادہ آئرن گیند پھینک کر نیا عالمی ریکارڈ قائم کیا۔ 9 میٹر کے نشان کو عبور کرنے والی واحد مدمقابل، 28 سالہ لارا نے دو بار اپنا عالمی ریکارڈ دوبارہ قائم کیا، اس طرح نئی دہلی 2025 میں اپنا 30 واں عالمی ریکارڈ قائم کیا۔

دریں اثنا، اتوار کی صبح، اپیلوں کی جیوری نے پہلے کے فیصلے کو کالعدم کردیا اور برازیل کے چار پوائنٹس کو بحال کردیا۔ Paulino dos Santos Thiago نے مردوں کے شاٹ پٹ F57 ایونٹ میں 14.82 میٹر کے بہترین تھرو کے ساتھ چاندی کا تمغہ جیتا، ہندوستان کے سومن رانا نے کانسی کا تمغہ حاصل کیا۔

ہندوستان کے تمغوں کی تعداد 18 پر برقرار ہے، لیکن اب اس کے پاس ہر رنگ کے چھ تمغے ہیں، جس سے وہ اسٹینڈنگ میں ساتویں نمبر پر ہے۔ ہندوستان کی امیدیں اسپرنٹر سمرن شرما کے کندھوں پر ہیں، جو خواتین کے 200 میٹر T12 ایونٹ کے فائنل میں حصہ لیں گی، جہاں ان کا مقابلہ کلارا بارو س داسلوا (برازیل) اور وینزویلا کی الیجنڈرا پاولا پیریز لوپیز سے ہوگا۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Monday, 6th October 2025
روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سوموار، ۶/اکتوبر ۲۰۲۵ء

SPORTS کھیل کی دنیا

ودربھ نے ریسٹ آف انڈیا کو شکست دے کر تیسری بار ایرانی ٹرافی جیت لی

ناگپور، 5اکتوبر (یواین آئی) ہرش دوبے (چار وکٹ) کی قیادت میں شاندار گیند بازی کی بدولت ودربھ نے اتوار کو ریسٹ آف انڈیا کو 93رن سے شکست دے کر تیسری بار ایرانی ٹرافی جیت لی۔
باقی ہندوستان نے دو وکٹ پر 30پر دوبارہ کھیل شروع کیا۔صبح کے سیشن میں ریسٹ آف انڈیا نے اپنا تیسرا وکٹ، کپتان رجت پاٹیدار 28 (10)رنز پر کھودیا۔انہیں آدتیہ ٹھاکرے نے اپنی ہی گیند پر آؤٹ کیا۔ درشن نالکنڈے نے اس کے بعد روتوراج گائیکواڑ (7) کو آؤٹ کیا۔
یش دھول نے ایشان کشن کے ساتھ اننگز کو مستحکم کرنے کی کوشش کی۔ ہرش دوبے نے 26ویں اوور میں ایشان کشن (35) کو آؤٹ کر کے میچ جیتنے کی ریسٹ آف انڈیا کی امیدوں پر پانی پھیر دیا۔ سرنش جین اور یش دھول نے چھٹی وکٹ کے لیے 53رنز جوڑے۔ پارتھ ریکھاڈے نے ودربھ کو ان کا چھٹا وکٹ سرنش جین (29) کو ٹانگ سے پہلے وکٹ پر پھنسایا۔اس کے بعد یش ٹھاکر نے یش دھول کو آؤٹ کیا۔ ریسٹ آف انڈیا کے لیے یش دھول نے 117 گیندوں پر آٹھ چوکے اور ایک چھکا لگا کر سب سے زیادہ 92رنز بنائے۔انشول کمبوج (3) اور آکاش دیپ (0) کو آؤٹ کیا۔ہرش دوبے نے 74ویں اوور کی پانچویں گیند پر گرنور برار (7) کو آؤٹ کیا،جس سے ریسٹ آف انڈیا کی دوسری اننگز 267پر ختم ہوئی،اور 93رنز کی فتح حاصل کی۔
ودربھ کے لیے ہرش دوبے نے چار وکٹ لیے۔آدتیہ ٹھاکرے اور یش ٹھاکر نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ پارتھ ریکھاڑے اور درشن نالکنڈے نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔اس سے قبل ودربھ نے پہلی اننگز میں 342اور دوسری اننگز میں 232رن بنائے تھے۔ ریسٹ آف انڈیا نے پہلی اننگز میں 214 رنز بنائے تھے اور دوسری اننگز میں اسے جیت کے لیے 361رنز کا ہدف دیا تھا۔قابل ذکر ہے کہ ودربھ اس سے قبل 2017-18اور 2018-19میں دو بار ایرانی ٹرافی جیت چکا ہے۔ریسٹ آف انڈیا اب تک کھیلے گئے 63فائنلز میں 31ویں بار رنر اپ رہا ہے۔

آسٹریلیا اے نے انڈیا اے کو 317 رنز کا ہدف دیا

کانپور، 5اکتوبر (یواین آئی) کپتان جیک ایڈورڈز(89)،لیون اسکاٹ (73) اور کوپر کونولی (64) کی نصف سنچریوں کی بدولت آسٹریلیا اے نے اتوار کو تیسرے غیر سرکاری ون ڈے میں ہندوستان اے کو 317رنز کا ہدف دیا۔
ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرنے کا فیصلہ کرتے ہوئے آسٹریلیا اے کی شروعات خراب رہی اور اس نے 44رنز پر چار وکٹیں گنوا دیں۔ جیک فریزر میک گرک (5)، میکنزی ہاروی (7)، ہیری ڈکسن (1)، اور لچلن ہرن (16)رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ارشدیپ اور ہرشیت رانا نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔
ایسی نازک صورتحال میں لچلن شا نے کوپر کونولی کے ساتھ اننگز کو آگے بڑھایا۔ دونوں بلے بازوں نے پانچویں وکٹ کے لیے 71رنز جوڑے۔نشانت سندھو نے 18ویں اوور میں لچلن شا (32) کو آؤٹ کر کے اس شراکت کو توڑا۔آسٹریلیا نے ہندوستانی باؤلنگ اٹیک کے خلاف وکٹیں گنوانے کا سلسلہ جاری رکھا لیکن وہ اسکور کرتے رہے۔کوپر کونولی 49 گیندوں پر 64رنز بنا کر آوش بدونی کی گیند پر آؤٹ ہوئے۔
اس کے بعد لائن اسکاٹ نے جیک ایڈورڈز کے ساتھ ساتویں وکٹ کے لیے 152رنز جوڑے،انہیں بڑے اسکور کی طرف دھکیل دیا۔بدونی نے 42ویں اوور میں اسکاٹ کو آؤٹ کر کے اس شراکت داری کا خاتمہ کیا۔اسکاٹ نے 64 گیندوں پر چھ چھکے اور ایک چوکا لگا کر 73 رنز بنائے۔ٹوڈ مرفی دو رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔جیک ایڈورڈز نے 75 گیندوں پر آٹھ چوکوں اور تین چھکوں کی مدد سے 89رنز بنائے۔انہیں ارشدیپ سنگھ نے آؤٹ کیا۔
ہرشیت رانا نے 50ویں اوور کی پہلی گیند پر تنویر سنگھا (12) کو بولڈ کیا،جس سے آسٹریلیا اے کی اننگز 316پر سمٹ گئی۔ انڈیا اے کی جانب سے ارشدیپ سنگھ اور ہرشیت رانا نے تین تین اور آیوش بدونی نے دو وکٹیں حاصل کیں۔گرجپنیت سنگھ اور نشانت سندھو نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

☆

آئرلینڈ نومبر میں بنگلہ دیش کا دورہ کرے گا

ڈھاکہ، 5اکتوبر (یواین آئی) بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ نے ہفتہ کو اعلان کیا کہ آئرلینڈ دو ٹیسٹ اور تین ٹی ٹوئنٹی بین الاقوامی میچوں پر مشتمل مکمل سیریز کھیلنے کے لیے 6نومبر کو بنگلہ دیش پہنچے گا۔دورے کا آغاز دو میچوں کی ٹیسٹ سیریز سے ہوگا، پہلا ٹیسٹ 11نومبر سے سلہٹ انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں شروع ہوگا جب کہ دوسرا ٹیسٹ 19 سے 23نومبر تک ڈھاکہ کے شیر بنگلہ نیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں اختتام پذیر ہوگا۔مشفق الرحیم کے اس میچ کے ساتھ 100ٹیسٹ میچوں کا سنگ میل عبور کرنے کی امید ہے۔
ٹیسٹ میچوں کے بعد دونوں ٹیمیں 24 نومبر سے شروع ہونے والی تین ٹی ٹوئنٹی میچوں کی سیریز کے لیے چٹاگانگ جائیں گی۔ پہلا ٹی ٹوئنٹی میچ 27نومبر کو بیر شریستھا شہید فلائٹ لیفٹیننٹ مطیع الرحمان کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا جبکہ دوسرا اور تیسرا ٹی ٹوئنٹی میچ بالترتیب 29نومبر اور 2دسمبر کو کھیلا جائے گا۔

سری لنکا کے کوچنگ پینل میں تبدیلی

کولمبو، 5اکتوبر (یواین آئی) سری لنکا کرکٹ نے مردوں کی قومی ٹیم کے کوچنگ اسٹاف میں بڑی تبدیلیاں کرتے ہوئے جولین ووڈ کو نیا بیٹنگ کوچ اور رین فرڈیننڈز کو اسپن بولنگ کوچ مقرر کیا ہے۔ووڈ ایک سال کے معاہدے پر نئے بیٹنگ کوچ کے طور پر ٹیم میں شامل ہوں گے،جب کہ فرڈیننڈز ماہر اسپنرز ویندو ہسرنگا اور مہیش تھیکشنا کے ساتھ نئے اسپن بولنگ کوچ کے طور پر کام کریں گے۔یہ جوڑی تھیلینا کنڈامبی اور پیال وجیتونگے کی جگہ لے گی۔دونوں کوچز تجربہ کار ہیں اور انہوں نے سری لنکن ٹیم کو مضبوط بنانے پر اعتماد کا اظہار کیا ہے۔سری لنکا کرکٹ نے ایک ریلیز میں کہا وہ (ووڈ) اس سے قبل انگلینڈ اور ویلز کرکٹ بورڈ (ECB)، گلوسٹر شائر CCC، ہیمپشائر CCC، Middlesex CCC، اور IPL فرنچائز پنجاب کنگز کے ساتھ کام کر چکے ہیں۔ 56 "سالہ فرڈیننڈز نے اپنے کوچنگ کیریئر سے قبل فرسٹ کلاس کرکٹ میں نیوزی لینڈ کی نمائندگی کی تھی۔ریلیز کے مطابق فرڈیننڈز، جنہوں نے وائیکاٹو یونیورسٹی سے بائیو مکینکس میں پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی ہے، کرکٹ کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے سائنس کے اطلاق میں وسیع مہارت رکھتے ہیں۔اس سے قبل انھوں نے انڈین نیشنل کرکٹ اکیڈمی (NCA) کے ساتھ کام کیا، جہاں انھوں نے سرفہرست کھلاڑیوں اور کوچز کے لیے بائیو مکینکس پر مبنی کوچنگ پروگرام فراہم کیے ہیں۔ایک ماہر، کلائی اور ننھی انگلیوں کے لیے بطور اسپیشلسٹ بائیو مکینکس کی خدمات فراہم کرتے ہیں۔

رافیل نڈال کو اعزازی ڈاکٹریٹ کی ڈگری

میڈرڈ 5) اکتوبر (یواین آئی): عالمی شہرت یافتہ ہسپانوی ٹینس اسٹار رافیل نڈال کو اسپین کی قدیم ترین درسگاہ یونیورسٹی آف سلامانکا (USAL) کی جانب سے اعزازی ڈاکٹریٹ کی ڈگری دے دی گئی۔ یہ اعزاز ان کو ایک خصوصی تقریب میں دیا گیا، یونیورسٹی آف سلامانکا دنیا کی چوتھی قدیم ترین یونیورسٹی ہے، اس سے قبل کسی بھی کھلاڑی کو یہ اعزازی سند نہیں دی گئی تھی۔ تقریب کے دوران رافیل نڈال نے روایتی نیلا گاؤن اور ٹوپی پہن کر حلف لیا، جس کے بعد انہیں باضابطہ طور پر ڈاکٹر آنوریس کاؤزا کا تمغہ عطا کیا گیا۔ 22مرتبہ کے گرینڈ سلم چیمپئن نڈال نے اپنے انسٹاگرام پیغام میں اس موقع پر اظہارِ تشکر کرتے ہوئے کہا کہ فخر، شکر گزاری اور خوشی، میرے لیے یہ ایک عظیم اعزاز ہے کہ میں اس تاریخی یونیورسٹی کا پہلا کھلاڑی ہوں جس نے اسپین کی ثقافت پر گہرا اثر چھوڑا ہے۔نڈال نے اپنی تقریر میں کہا کہ کھیل انسان کی شخصیت نکھارنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے کیونکہ یہ حریف کا احترام، دیانت دارانہ مقابلہ اور دوسروں کی محنت کو سراہنے کا درس دیتا ہے۔
انہوں نے مزید کہا کہ ایک ایسی دنیا میں جو تقسیم اور انتشار کی طرف بڑھ رہی ہے، میرا یقین ہے کہ کھیل انسانوں کے درمیان تعلق، ہم آہنگی اور باہمی احترام کا پل بن سکتا ہے، سلامانکا اور یونیورسٹی آف سلامانکا کے تمام لوگوں کا شکریہ، یہ دن ہمیشہ میری یادوں میں زندہ رہے گا۔ رافیل نڈال کے اس تاریخی اعزاز کے موقع پر ان کی اہلیہ میری پیریلو، والدین سیباسٹیان اور آنا ماریا اور بہن ماریبل بھی تقریب میں موجود تھیں۔

ہنری تھورنٹن فوڈ پوائزننگ کے باعث ہسپتال میں داخل

کانپور، 5اکتوبر (یواین آئی) آسٹریلیا کے ایک تیز گیند باز ہنری تھورنٹن کو ہندوستان اے کے خلاف جاری غیر سرکاری ون ڈے سیریز کے دوران پیٹ میں شدید انفیکشن ہونے کے بعد کانپور کے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔خیال کیا جاتا ہے کہ انفیکشن فوڈ پوائزننگ کی وجہ سے ہوا تھا۔ 27سالہ فاسٹ باؤلر ہوٹل میں ٹیم کے کھانے کے کچھ دیر بعد بیمار ہو گئے اور انہیں علاج کے لیے ریجنسی ہسپتال لے جایا گیا۔ٹیم مینجمنٹ نے بتایا کہ کانپور پہنچنے سے پہلے تھورنٹن کو ہلکے پیٹ درد کا سامنا تھا۔تاہم، ٹیم کے پہنچنے کے بعد ان کی حالت مزید بگڑ گئی، ممکنہ طور پر ہوٹل میں کھائے گئے کچھ کھانے کی وجہ سے۔اس کے جواب میں آسٹریلوی ٹیم نے اپنے ڈائٹ پلان پر نظر ثانی کی ہے اور سخت خوراک اور ہائیڈریشن پروٹوکول کو نافذ کیا ہے۔صحت کے مزید مسائل سے بچنے کے لیے خصوصی طور پر تیار کردہ کھانا اب نگرانی میں فراہم کیا جائے گا۔تین دیگر آسٹریلوی کھلاڑیوں نے بھی پیٹ میں ہلکی تکلیف کی شکایت کی لیکن ان کا موقع پر ہی علاج کیا گیا اور انہیں اسپتال میں داخلے کی ضرورت نہیں پڑی۔ اس دھچکے کے باوجود آسٹریلیا اے نے زبردست واپسی کرتے ہوئے گرین پارک اسٹیڈیم میں بارش سے متاثرہ دوسرا میچ نو وکٹوں سے جیت کر تین میچوں کی سیریز 1-1 سے برابر کر دی۔سیریز کا فیصلہ کن میچ آج کانپور میں کھیلا جا رہا ہے۔

جڈیجہ 4000 رنز اور 300 وکٹوں کے ڈبل کے قریب ہیں

نئی دہلی، 5اکتوبر (یواین آئی) احمد آباد میں ویسٹ انڈیز کے خلاف آل راؤنڈ کارکردگی کے لیے پلیئر آف دی میچ قرار دئے گئے ہندوستان کے رویندر جڈیجہ 4000رنز اور 300وکٹوں کے ڈبل کے قریب پہنچ گئے ہیں۔
جڈیجہ کو یہ سنگ میل حاصل کرنے اور اس کلب کے چوتھے رکن بننے کے لیے صرف 10مزید رنز درکار ہیں۔ وہ دہلی میں دوسرے ٹیسٹ میں یہ کارنامہ انجام دے سکتے ہیں۔ فی الحال صرف کپل دیو 5000رنز اور 400وکٹوں کے کلب میں ہیں۔ اب جڈیجہ بھی اس سنگ میل تک پہنچ سکتے ہیں۔ پہلے ٹیسٹ کے بعد جب جدیجہ سے اس کامیابی کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے ہنستے ہوئے کہا کہ اب آپ مجھ پر دباؤ ڈال رہے ہیں، مجھے یہ سوچنا ہوگا کہ کس طرح مزید 1000رنز بنائے اور 60-70 مزید وکٹیں کیسے لیں۔ ان کے پاس 3990رنز اور 334وکٹیں ہیں۔
"ابھی میں اپنی کرکٹ سے لطف اندوز ہو رہا ہوں۔ میں ریکارڈز یا سنگ میل کے بارے میں نہیں سوچ رہا ہوں۔ میں صرف اپنی فٹنس پر کام کر رہا ہوں اور جب بھی گھر میں ہوں کرکٹ سے لطف اندوز ہو رہا ہوں۔ میں ہمیشہ اپنی فٹنس پر کام کر رہا ہوں تاکہ میں وہی کر سکوں جو میں اتنے سالوں سے کر رہا ہوں۔"
36سال کی عمر میں رویندر جڈیجہ اب بھی میدان میں سرگرم ہیں۔ انہوں نے پہلے ٹیسٹ میں ناقابل شکست 104رنز بنائے اور دوسری اننگز میں چار وکٹیں حاصل کیں۔ احمد آباد میں اس سنچری نے 2025میں جڈیجہ کے لیے ایک شاندار سال کا آغاز کیا۔ اس سال اب تک وہ سات ٹیسٹ میچوں میں 82.37 کی اوسط سے 659رنز بنا چکے ہیں، جس میں دو سنچریاں اور پانچ نصف سنچریاں شامل ہیں۔ان میں سے 516رنز انگلینڈ میں آئے جن میں ان کی آٹھ اننگز میں چھ پچاس رنز بھی شامل ہیں۔

پاکستانی کرکٹر ابرار احمد کی زندگی کی نئی اننگز کا آغاز

کراچی 5اکتوبر (یواین آئی): پاکستان کرکٹ ٹیم کے معروف اسپنر ابرار احمد دلہا بن گئے ۔ تفصیلات کے مطابق ہفتے کی شب کراچی کے مقامی ہال میں ابرار احمد کی شادی کی تقریب منعقد ہوئی، تقریب میں قریبی رشتہ دار و عزیزو اقارب شریک ہوئے، آمنہ رحیم سے رشتہ ازواج میں منسلک ہوئے، 8بہن بھائیوں میں سب سے چھوٹے ابرار احمد ولیمہ کے بعد ٹیسٹ اسکواڈ جوائن کر لیں گے۔کراچی میں رہائش پذیر ابرار احمد کا تعلق مانسہرہ سے ہے، ابرار احمد پی ایس ایل میں کراچی کنگز اور اسلام آباد یونائیٹڈ کی نمائندگی کر چکے ہیں۔ 2022میں ملتان میں ابرار احمد نے اپنے پہلے ٹیسٹ میں انگلینڈ کے 11 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا تھا۔ابرار احمد 10ٹیسٹ میں 46، 11 ون ڈے انٹرنیشنل میں 18اور 15ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میچز میں 21وکٹیں حاصل کر چکے ہیں۔ ابرار احمد اب جنوبی افریقہ کے خلاف ہوم ٹیسٹ سیریز میں پاکستان کی امیدوں کا مرکز ہوں گے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor- Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم شنکر کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا - 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیویٹ لمیٹیڈ - 789، چوبھاگا ویسٹ نزد چائنا مندر، کولکاتا - 105 سے شائع - ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی - (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804